اسماء حسنیٰ کی برکات
تالیف
مولانا سید انظر شاہ کشمیری
استاد تفسیر دار العلوم دیوبند
ناشر: ادارہ ہادی۔ دیوبند۔ یو۔پی (انڈیا)

ایک تازہ پیش کش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام

اسماء حسنیٰ کی برکات

ابدی حیات حاصل کرنے کا ایک بہترین فارمولا

اس نادر مجموعہ میں

اللہ تعالیٰ جل شانہ کے مقدس ناموں کے وظائف، خواص، اثرات، برکات اور تعویذات جمع کیے گئے ہیں، جو زندگی کے ہر ایک موڑ پر آپ کی رہبری اور رہنمائی کریں گے۔

تالیف:۔ مولانا انظر شاہ کشمیری استاذ دارالعلوم دیوبند

ناشر:۔ ادارہ ہادی دیوبند یوپی (انڈیا)

نام کتاب :۔ اسمارِ حسنیٰ کی برکات
مصنف :۔ مولانا انظر شاہ کشمیری استاذ دار العلوم دیوبند
مطبوعہ :۔ آزاد پریس دیوبند
تعداد اشاعت :۔ ایک ہزار ۱۰۰۰
تعداد صفحات :۔ دو سو سولہ ۲۱۶
قیمت : تین روپیہ
مراسلت کا پتہ : ادارۂ ھادی دیوبند

کوئی بات

اگر عملیات اور تعویذات کے سلسلہ میں آپ کی سمجھ میں نہ آئے اور اس سلسلے میں کسی موقع پر آپ ادارہ کی ضرورت محسوس فرمائیں تو بلا تکلف ادارہ کی خدمات حاصل کیجئے!

یہ ادارہ آپ کا اپنا تبلیغی ادارہ ہے اور آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔

معتمد ادارہ ھادی دیوبند (انڈیا)

فکر و احساس

مسلمانوں کی موجودہ پریشانی اور زبوں حالی کے پیش نظر مدّت سے میری یہ تمنا تھی کہ چھوٹے چھوٹے وظائف کی کوئی ایسی کتاب مرتب ہو جائے جو مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی پریشانیوں کو دور کرنے میں تیر بہدف ہو، اور اس میں وظائف بھی ایسے ہوں جنھیں یاد کرنے میں دقّت نہ ہو۔

چنانچہ احقر نے برادرِ عزیز مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیری استاذِ تفسیر دارالعلوم دیوبند سے اس سلسلہ میں تبادلۂ خیال کیا۔ موصوف نے میرے اس جذبہ کی قدر دانی کے طور پر اپنے درس و تدریس، تصنیف و تالیف اور تبلیغی اسفار کی انتہائی مصروفیات کے باوجود اپنا قیمتی وقت صرف کرکے معاونین اور محبین ادارہ کے لئے وظائف کے بکھرے ہوئے اوراق کو جمع فرماکر عوام کی رہبری و رہنمائی فرمائی۔

اس نادر کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مسلمانوں کی تمام دینی اور دنیوی ضروریات کو، وہ جسمانی ہوں، یا روحانی صرف اسماء الٰہی کے ذریعہ پورے کرانے کی تدبیر بتلائی گئی ہے۔

اور یہ اوراد و وظائف ایسے ہیں جن کو اکثر مشائخ عظام اور اہل اللہ نے معمولات میں داخل رکھا ہے اور ان کے ذریعے بہت سے طالبانِ حق کے نفوس کی منجھائی اور ان کے قلوب کی

صفائی کرکے واصل الی اللہ کر چکے ہیں۔

اور جتنے وظائف اس نادر مجموعہ میں دیئے گئے ہیں، اتنے ہی ان اسماءِ حسنیٰ کے نقوش اور تعویذات اس متبرک کتاب میں شامل ہیں۔ جن میں اکثر ایسے ہیں جو سینہ بسینہ محفوظ ہوتے چلے آئے ہیں۔ اور جو خواص واثرات ان وظائف کے ہیں، وہی برکات اور خواص ان کے نقوش اور تعویذات کے ہیں۔

ایک اہم کام جو ادارہ سے متعلق تھا، وہ عملی شکل میں پیش کرکے ادارہ اپنے فرض سے سبک دوش ہوگیا ہے۔ اور اب اس کو ہند و بیرونِ ہند کے مسلمانوں تک پہونچانا، یہ آپ کا اپنا دینی فریضہ ہے۔

اگر اس مقدس تبلیغی سلسلے میں کام کرنے کی کوئی تجویز آپ کے ذہن میں آئے تو بلا تکلف ادارہ سے مراسلت کیجئے۔ ادارہ ہمہ وقت، خدمتِ خلق کے لئے آمادہ اور چشم براہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن وحدیث کی آیات و دعاؤں سے مشکلات ومصائب میں کام لینا امت کے صالح اور معتمد طبقہ کا ہمیشہ سے معمول رہا ہے۔ خود آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم قرآنِ کریم کی بعض آیات و مختصر سورتوں کو اس مقصد کے لیئے استعمال فرماتے اور اولیاء و اکابر اہلِ علم نے تو اس مقصد کے لیئے قرآن و حدیث سے ایک مستقل فن ہی مدوّن کر ڈالا۔ بلکہ اگر بعض مفسرین و ممتاز دانشور مثلاً سیدنا الامام حضرت مولانا انور شاہ کشمیری قدس سرہٗ العزیز کی تحقیق بھی پیشِ نظر ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضرت سلیمان علیٰ نبینا و علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دور میں آسمان سے بعض فرشتے امراض و مصائب میں روحانی علاج و معالجہ کی تعلیم دینے کے لیئے بھیجے گئے۔ لیکن یہ نادر علوم سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔ اور جو کچھ اس موضوع پر لکھا گیا ہے وہ دشوار پسندی کا مرقع ہے۔

برادرِ عزیز مولانا سید محمد انظر شاہ کشمیری نے اپنے صحیح ذوق اور اخلاص سے پر، ایک معتبر ذخیرہ اس فن سے متعلق جو ادارہ نے مہیّا کیا، اس کی روشنی میں جمع و ترتیب دیا ہے۔ جس کو مناسب مشوروں

اور دل نشین ترتیب کی خاطر، خاکسار بھی مطالعہ کرتا رہا ہے. کتاب اپنی ضخامت کے اعتبار سے کافی حجم رکھتی ہے. لیکن عوام کی سہولت کے لیئے اس کو چند ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ پہلے باب میں اسماء الہٰی، ان کے خواص، ورد کے طریقے، ان سے ماخوذ تعویذات مناسب اور مفید شکل وصورت میں ترتیب دیئے ہیں۔

توقع ہے کہ یہ مجموعہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی نفاست، حُسنِ ترتیب اور زود اثر طریقوں کے اعتبار سے کارآمد بھی ہوگا اور مفید وبارآور بھی۔

لائق مرتّب نے ضخیم کتابوں کو کنگھال کر جس طرح یہ مجموعہ تیار کیا ہے۔ اس کی قدر وقیمت، مطالعہ کے بعد ہی معلوم ہوگی، جسے ناظرین مطالعہ کے بعد خود ہی محسوس کریں گے۔

مسعود احمد قاسمی
معتمد ادارہ ھادی دیوبند۔

ادارۂ ہادی کی خدمات

"ادارۂ ہادی" آپ کے لیئے کوئی نامانوس اور ناآشنا ادارہ نہیں ہے بلکہ پچھلی بیس بائیس سالہ مدت میں آپ کا سرگرم تعاون ادارہ کے طباعتی اور اشاعتی پروگراموں میں شاملِ حال رہا ہے اور یہ صحیح ہے کہ آپ ہی کے تعاون سے ادارہ نے تفسیر بیان القرآن، تفسیر حقانی اور دعواتِ عبدیت جیسے بڑے دینی ذخیرہ کو اس دور میں زندہ کرنے کی سعادت پائی ہے۔

ادارہ ہادی اپنے بلند ارادوں، اپنے اچھے معاملوں اور اپنے دینی جذبہ کا گذشتہ مدت میں پورا پورا ثبوت دے چکا ہے۔

اب اس پُرآشوب دور میں ادارہ کو اس کے نئے کاموں میں مدد دینا آپ کے دینی احساسات کا ایک خوش گوار فریضہ ہے۔

ادارہ کے موجودہ ماہواری پروگراموں کے بارہ میں مفصل معلومات بذریعہ مراسلت حاصل کیجئے۔

مراسلت کا پتہ

مسعود احمد قاسمی معتمد ادارہ ہادی دیوبند

ترتیب

اللہ سُبحانہٗ تعالیٰ

عزیز بھائیو!

"اللہ" ۔ ایک ایسی پاک ذات ہے، جس کے سوا، اور کوئی عبادت کرنے کے لائق نہیں۔ "اللہ" تعالیٰ میں ہر قسم کی تمام اچھی صفتیں مکمل طور پر موجود ہیں۔

جو بہت مہربان ہے۔ نہایت رحم والا۔ تمام جہان کا بادشاہ۔ تمام عیبوں سے پاک صاف، تمام نقصانات سے محفوظ۔ اپنے وعدے میں سچا۔ اپنے عذاب سے امن دینے والا، بڑا مہربان یا گواہ۔ غالب، قوی، قاہر، بگڑی کا بنانے والا، زبردست بڑی عظمت اور بزرگی والا۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا، ہر چیز کا موجد تمام مخلوق کو مختلف صورتیں دینے والا۔ بہت بخشنے والا، زبردست یا غلبہ رکھنے والا۔ بلا عوض بہت دینے والا۔ مخلوقات کا روزی پہنچانے والا، مشکل کشا، بندوں پر حکم کرنے والا، ظاہر و باطن کا علم رکھنے والا، ہر چیز کا روک دینے والا۔ بندوں کی روزی ان کی ضروریات کے مطابق دینے والا، ہر چیز کا کھولنے والا، فرماں برداروں کو بلند کرنے والا، عزت بخشنے والا، ذلت دینے والا، ہمیشہ سننے والا، ہمیشہ دیکھنے والا، مخلوقات کا حکمراں، صحیح

فیصلہ کرنے والا، نہایت منصف، انتہائی باریک بیں، بے انتہا لطف و نرمی کرنے والا، بڑا باخبر، آگاہ، دانا، عالم، عارف، نہایت بردبار، اپنی ذات اور صفات میں بزرگ، برتر، اور بہت مغفرت کرنے والا، بڑا قدر شناس، بڑے رتبہ والا، بڑا، اور ایسا بڑا جس سے بڑا کوئی نہیں۔ محافظ، نگہبان، مخلوقات کا روزی دینے والا، ہر مقصد کے لیئے کافی، بڑا حساب داں، بڑا بزرگ، بڑا سخی، بڑا شریف، کسی کی سفارش کے بغیر دین اور دنیا کی نعمتیں دینے والا، بڑی وسعت والا، بڑی حکمت والا، انتہائی محبت رکھنے والا، نرالی شان والا۔ بزرگ، شریف، مُردوں کو مرے پیچھے زندہ کرنے والا، ہر وقت، ہر جگہ موجود، حاضر، ثابت، برحق، خدائی کے لائق، بڑا کارساز، بڑا زور والا، قوی، استوار، محب، دوست، مددگار، مستحق حمد و تعریف، شمار رکھنے ولا، ہر چیز کو اپنے احاطۂ علم میں لانے والا، کسی نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والا، مخلوقات کو زندہ رکھنے اور موت دینے والا، خود ہمیشہ زندہ رہنے والا۔ کارخانۂ عالم کا سنبھالنے والا، بڑا غنی، بڑا بزرگ، بڑی عظمت والا، یگانہ یکتا، بڑا بے نیاز، بڑی قدرت والا، اپنی قدرت ظاہر کرنے والا مقدرت کا مالک، سبقت دینے والا، اپنے دوستوں کو بارگاہ عزت کی طرف بڑھانے والا، پیچھے رکھنے والا۔ دشمنوں کو اپنے لطف و کرم سے پیچھے ہٹانے والا، سب سے پہلا، سب سے پچھلا۔

سب سے ظاہر بلحاظ قدرت، سب سے چھپا ہوا بلحاظ ذات، بڑا منتظم، تمام کاموں کا متولّی، بہت بلند، مخلوقات کی صفات سے منزّہ، بڑا سلوک کرنے والا، اپنے لطف سے بندوں کے ساتھ نیکی کرنیوالا، اپنے رحم وکرم سے گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا، نافرمانوں سے بدلہ لینے والا، بڑی درگذر کرنے والا، گناہوں کو مٹانے والا، نہایت ہی شفیق، خداوند جہاں، بڑی بزرگی اور عزت والا، منصف عادل، قیامت میں سب کو اکٹھا کرنے والا، بے پرواہ، غنی بنانے والا، بے پرواہ کرنے والا، بلاء کا روکنے والا، اپنے دوستوں سے تکلیف کا روکنے والا، نفع اور خیر کا پیدا کرنے والا، روشن کرنے والا، ہدایت دکھانے والا، بڑا موجد، ہمیشہ باقی رہنے والا، ہر چیز کا مالک، وارث، تمام موجودات کے فنا ہونے کے بعد خود باقی رہنے والا، راست گو، رہنما اور بڑا صبر وتحمل والا ہے، اس لیئے صرف اسی کی عبادت کرنی اور ہمیشہ اسے خوش رکھنے کی فکر میں لگا رہنا چاہیئے۔ اور یہی انسانیت کا خلقی فریضہ بھی ہے۔

دُعَاء

دعاء دراصل اللہ تعالیٰ کے لشکروں میں سے ایک عظیم لشکر ہے جو انسان کی قسمت کے فیصلے کو مقدر ہونے کے بعد بھی روک دیتی ہے۔

دعا عبادت کا مغز، مؤمن کا ہتھیار، دین کا ستون، آسمانوں اور زمینوں کا نور، اور اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کی کنجی ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جب کوئی خدا کا بندہ یا رب، یا رب کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ "اے میرے بندے، میں موجود ہوں، سوال کر! (جو تیرا مدعا ہوگا یقیناً) تجھ کو عطا کیا جائے گا"۔

دعا کرنے سے جہاں کٹھن سے کٹھن پریشانی دور ہو جاتی ہے، وہاں نورِ معرفت سے انسان کا دل اور دماغ سفید روئی کے گالے کی طرح منوّر، روشن، شفاف اور سفید ہو جاتا ہے، اور آئینہ کی طرح چمکنے دمکنے لگتا ہے،

دعا کرنے سے انسان کو کسی وقت غفلت نہ کرنی چاہیئے اور ہر حال میں کرنی چاہیئے۔

دعا صرف پریشانی کی حالت دور کرانے کے لیئے نہیں کی جاتی، بلکہ عیش و عشرت کے وقت بھی بار بار اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا، اور اس سے عرض معروض اور التجا کرتے رہنا چاہیئے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ "جب کوئی غائب کسی دوسرے غائب کے لیئے دعا کرتا ہے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ تیرے لیئے بھی اس جیسی نعمت ہے (جیسی تو اپنے غائب بھائی کے لیئے مانگ رہا ہے)، اس لیئے دعا کرتے وقت مجھے اور ادارہ ہادی کو نہ بھولیئے اور ہمارے حق میں ضرور دعا کیجئے۔"

اللہ تعالیٰ کے پیارے نام

میرے عزیزو!

اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ ناموں میں ننانوے نام ایسے ہیں جو قرآن مجید میں موجود ہیں اور جن کے متعلق ارشاد خداوندی یہ ہے کہ:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى — اور اللہ کے نام بہت اچھے ہیں

فَادْعُوْهُ بِهَا — ان ناموں کے ذریعہ اللہ کو پکارو۔

حدیث شریف کی سب سے بڑی کتاب بخاری شریف میں اللہ تعالیٰ کے ناموں کے ساتھ دعاء مانگنے کی یہ فضیلت بیان کی گئی ہے کہ:۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، ان کو جو کوئی یاد رکھے گا جنت میں داخل ہوگا۔

(راوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، نسائی شریف)

اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کے جتنے نام قرآن پاک میں آئے ہیں ان کے علاوہ اللہ کے اور بھی نام ہیں۔

لوامع النجوم میں لکھا ہے کہ:۔

"اللہ تعالیٰ کے ایک ہزار نام ایسے ہیں جن کو خود

اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔

اور ایک ہزار ایسے ہیں جو مسلمانوں کی زبان پر جاری ہیں جن میں سے توریت شریف میں ۳۰۰ انجیل مقدس میں ۳۰۰ زبور شریف میں ۳۰۰ اور کلام اللہ شریف میں ۱۰۰ لکھے ہوئے ہیں۔"

یہ اللہ تعالیٰ کی وہ مقدس کتابیں ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے، قرآن مجید میں جن ناموں کا تذکرہ ہے ان میں ننانوے نام لوگوں پر ظاہر فرما دیئے گئے ہیں۔ اور ایک نام خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور وہی اسمِ اعظم ہے۔

مولانا قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ نے حصن حصین میں ان ناموں کی اس طرح تفصیل لکھی ہے:-

حضرت ابو عبیدہؓ سے منقول ہے کہ جب میں نے قرآن مجید میں اللہ کے نام تلاش کیئے تو ایک سو تیرہ ملے۔ جن میں بعض مکرّر بھی تھے جیسے غفور، غافر، غفار چنانچہ ایسے تمام مکرّرات نکالنے کے بعد صرف ننانوے نام ہی باقی رہے۔

دعاء کی حقیقت

دعاء ــــ درحقیقت دینی اور دنیوی برکتوں کی کنجی، رنج وغم سے رہائی پانے کا ذریعہ اور خدا کی رحمت کا ایک ایسا دروازہ ہے جو ہمیشہ تمام بندوں کے لیئے کھلا رہتا ہے۔

دعاء ہی ایک ایسی زبردست کشش ہے جس سے خالق اور مخلوق کا رشتہ اپنی فطری تقاضوں کے موافق اللہ تعالیٰ سے جڑ جاتا ہے اور انسانی قلب میں اپنے خالق کی قدرت وعظمت کا اثر جم جاتا ہے۔ اور اس کے رحم وکرم، الطاف وانعام پر تسکین بخش قلبی اطمینان محسوس ہوتا ہے اور ادب وعاجزی اور خداشناسی کا یقینی سچا مادہ ابھر جاتا ہے۔

دعاء مانگنا ہی اپنی موہوم اور کمزور ہستی کی نشاندہی کرتا ہے جس سے اپنی پستی اور خدا تعالیٰ کی شانِ کرم فرمائی انسان پر کھل جاتی ہے۔ اور ایمان اور سچے اعتقاد کا اصل الاصول اس پر منکشف ہو جاتا ہے۔

دعاء اللہ تعالیٰ تک رسائی کا ایک صاف اور سیدھا راستہ ہے جس کے ذریعہ انسان بآسانی اپنے قلبی اثرات کے ذریعہ توجہ الی اللہ اور .... شوق الی اللہ جو دعاء کے

لوازمات میں طے کرلیتا ہے اور بندے کو اپنے معبود کے ساتھ اور مخلوق کو اپنے خالق کے ساتھ پیام و کلام کا جذبہ ابھرتا ہے اور سچّا گہرا یقینی تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔

دعا، صرف مسلمانوں ہی کا ذریعۂ نجات نہیں بلکہ دنیا کی ہر ایک قوم مختلف ناموں اور مختلف انداز میں مستفیض ہو رہی ہے اور متفقہ طور پر ہر ایک خدائی انعامات، اپنی من مانی مرادیں حاصل کر رہا ہے۔

اضطراری حالت میں خدا تعالیٰ کی طرف رجوع ہونا، یہ ایک انسانیت کا مادی خاصہ ہے۔

جب دنیا میں کوئی کسی پریشانی اور مصیبت میں پھنس جاتا ہے اور تدبیر اس کا ساتھ دینے سے جواب دے دیتی ہے تو جو لوگ دہریت کے گڑھے میں گرے ہوئے ہیں وہ بھی اپنا دکھ درد اپنے محسن، مربّی اور حقیقی منعم کے حضور میں پیش کر ہی دیتے ہیں اور خدا کی بے نیاز درگاہ میں رو رو کر التجائیں کر کے اپنے عبد ہونے اور خدا تعالیٰ کے معبود ہونے کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔

مسمریزم، تار برقی، ریڈیو اور اس نوع کے بہت سے آلات اور ایجادات یہ سب دعاؤں کی تاثیر اور اس کی مقناطیسی اثرات کی تائید کر رہی ہیں۔ انبیائے کرام اور اولیائے عظام کے پاس

کس وقت اور کون سے زمانے میں ایسی ظاہری طاقت تھی جس سے کام لے کر انھوں نے قلوب کی سلطنتوں پر قبضہ جما لیا تھا۔ وہ کون سی طاقت تھی جس سے سرزمینِ عرب پر روحانیت اور معرفت کا سمندر ٹھاٹھیں مارنے لگا تھا۔

دنیا کا یہ تمام انقلاب درحقیقت نیم شبی اور قلبی دعاؤں کا ناقابلِ انکار مشاہدہ ہے جس نے دنیا کی کایا پلٹ کر بندے کو خدا سے ملا دیا تھا۔

ہدایتِ ربّانی

اللہ تعالیٰ سے دعاء کرنا، دلی مرادیں مانگنا، سوال کرنا، مغفرت حاصل کرنے کے لیئے عرض و معروض کرنا اور اس کا دروازہ کھٹکھٹانا انسانیت کا فطری تقاضہ ہے۔ اور رات دن انسان اللہ تعالےٰ سے التجائیں کرتا رہتا ہے لیکن ہر کام کے کرنے کا ایک طریقہ ہوتا ہے اور جو کام کسی اصول کو سامنے رکھ کر کیا جاتا ہے اس میں بہتر سے بہتر نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ یہی حال دعاء کا ہے اور دعاء کے لیئے کوئی وقت اور کوئی موقع متعین نہیں ہے، ہر شخص کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ جس وقت چاہے، جب موقع ملے، جتنی دیر چاہے اور جس طرح چاہے دعاء کر سکتا ہے۔ اور کسی وقت بھی کسی کو دعاء کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔

لیکن اسلام کا کوئی زمانہ بھی پاک نفوس سے خالی نہیں رہا ہے اور ہر ایک نے اللہ تعالیٰ سے قربت اور حصولِ محبت کے لیئے کاوشیں کی ہیں۔ جو طریقے حصولِ معرفت کے لیئے انھوں نے اپنائے ہیں وہی طریقے رضائے مولا کے موافق ہیں۔ قبولیتِ دعاء کے لیئے خشوع و خضوع یعنی رونا، گڑگڑانا، طہارت و تقویٰ، کامل یقین، کامل محبت، کامل توجہ اور کامل توبہ تمام

دعاؤں کے جزر اعظم ہیں۔ اور دعاء کے متعلق ارشادِ خداوندی یہ ہے:۔

(۱) اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ — مجھ سے مانگو میں قبول کرونگا۔

(۲) فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ۔ — خالص خدا ہی کی فرمانبرداری مدنظر رکھکر اللہ کو پکارو (سورۂ مؤمن رکوع ۲)

(۳) اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ — جب وہ مجھ سے دعاء مانگتے ہیں قبول کرتا ہوں

(۴) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ۔ — جب کوئی پریشان دعاء مانگے، قبول کرتا ہوں۔

دعاء کرنا دراصل کسی کی من گھڑت ایجاد نہیں ہے بلکہ یہ خود اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اور بذریعہ وحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ؕ (سورۂ بقر)

(اے نبی!) جب میرے بندے تم سے میرے متعلق معلوم کریں (تو کہہ دیجئے کہ) میں قریب ہوں: دعاء مانگنے والے کی دعاء قبول کرتا ہوں جس وقت وہ مجھ سے دعاء کرے بندہ کو چاہیئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان رکھیں۔ شاید کہ وہ راہِ راست پر رہیں۔

لیکن جس طرح دوسرے کاموں کے لیئے ترکیبیں ہوتی ہیں،
اسی طرح اس کے لیئے بھی چند شرطیں ہیں :-

دعاء کرنے کا طریقہ

(۱) اپنا بدن پاک و صاف کرے۔ اگر وضو نہ ہو وضو کرلے یا ثواب کی نیت سے غسل اور وضو دونوں کرلے۔
(۲) اگر کچھ ہمت ہو، پہلے کچھ خیرات کر دے یا کوئی اور نیک کام کرے۔
(۳) حلال کمائی کی خریدی ہوئی غذا کھائے اور ہمیشہ حلال روزی کھایا کرے۔
(۴) پاک و صاف کپڑے پہنے، پاس خوشبو ہو عطر لگالے۔
(۵) گھر میں اگر لوبان، گوگل یا اگربتی ہو اُسے سلگالے۔
(۶) قبلہ رخ جاء نماز بچھائے۔
(۷) جاء نماز پر قبلہ رخ کھڑے ہوکر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی حقیقی شان ذہن میں جمائے۔ اور اللہ تعالیٰ کے دبدبہ اور شان و شوکت کے مناسب دعاء کی نیت کرے اور جس کام کے لیئے دعاء کرنی ہو شروع سے آخر تک اس کا دھیان طبیعت میں جمائے رکھے۔
(۸) دعاء میں کسی قسم کا شرک اور دکھاوہ نہ ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے بھی بخوبی واقف ہے جو دل میں گھومتے ہیں، اور

کوئی بات ان سے ڈھکی چھپی نہیں رہتی۔

(۹) دعاء کے لیئے کوئی اچھا موقع تلاش کرے، بعد نمازِ تہجد۔ سحر کی اذان کے متصل۔ بعد نمازِ فجر۔ عصر کے بعد سے مغرب کی اذان تک۔ پانچوں اذانوں میں سے کسی اذان کے متصل۔ بعد نمازِ عشاء۔ جمعہ کی شب میں یا جمعہ کے دن۔ انتہائی پریشانی کے عالم میں۔ غرضکہ کوئی مقبول وقت تلاش کرے اور جب طبیعت مکمل طور پر متوجہ ہو اس موقع کو غنیمت سمجھے۔

(۱۰) اپنا چہرہ دعاء کے وقت نہ چھپائے اور بحالتِ دعاء اپنی نگاہ نیچی رکھے، آسمان کی طرف نہ دیکھے، اور بڑی متانت سے نہ زیادہ آہستہ اور نہ زور سے دعاء کرے۔

(۱۱) دعاء میں قافیہ بندی کا خیال نہ رکھے، اور نہ سوچ سوچ کر الفاظ ادا کرے، بلکہ بے تکلف جو بھی دل میں ہو بار بار اصرار اور تکرار سے عرض کرتا رہے۔

(۱۲) دعاء ہمیشہ رو، رو کر مانگے اگر کسی وجہ سے آنسو نہ بہہ سکیں تو پھر بھی عاجزانہ صورت بنا کر عاجزی کرتا رہے۔

(۱۳) جس کام کے لیئے دعا کرے، جب تک قبولیت کے آثار ظاہر نہ ہوں بار بار عرض و التجا کرتا رہے۔ دعاء کی قبولیت کی مشائخ کے نزدیک مختلف علامات ہیں، دونوں ہاتھ بوجھل معلوم ہونے لگتے ہیں۔ سینہ کھل جاتا ہے اور دل

میں خوشی محسوس ہوتی ہے، کبھی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ کبھی جسم میں لرزہ پیدا ہوتا ہے اور جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور دل میں اپنے گناہوں کی وجہ سے سچی ندامت ہوتی ہے۔

(۱۴) دعار ہمیشہ ایسے وقت میں مانگی جائے جبکہ اس کی قبولیت کا پورا یقین ذہن میں جما ہوا ہو۔ کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ" میں بندے کے گمان کے ساتھ ہوں"۔ اور ظاہر ہے کہ باری تعالیٰ نے شیطان جیسے سرکش کی بھی دعار رد نہیں فرمائی۔ اور دعار کرنے کا خیال آنا خود دعار کی مقبولیت کی علامت ہے۔

(۱۵) دعار ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں، انبیار کرام، سرکارِ دو عالم آں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، اولیار اللہ، شہدار، صدیقین اور بزرگانِ دین کے توسّط سے مانگے۔

(۱۶) دعار صرف اپنے لیے نہ مانگے بلکہ اپنے ماں باپ، عزیز و اقارب، اساتذہ کرام، دوست احباب، اپنے اور پرائے سب ہی مسلمانوں کے لیے مانگے۔ اور حاضر و غائب ہر ایک کے لیے ہمیشہ دعار کرتا رہے۔

(۱۷) جب دعار کرنی ہو، پہلے دو یا چار رکعت قضائے حاجت کی نماز پڑھے۔ اور جس طرح نماز میں دوزانو بیٹھا تھا

اسی طرح بیٹھا رہے۔ اور اپنے دونوں ہاتھ سینہ کے برابر اٹھا کے کھولے۔ اور دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں تھوڑا فاصلہ رکھے۔ اور ہاتھوں کو اتنا اٹھائے جس سے اس کی بغلوں کی سفیدی دوسرے کو دکھائی دیتی رہے۔ اور اپنے ہاتھ کھلے ہوئے رکھے، کپڑے یا کسی اور چیز سے نہ چھپائے۔

(۱۸) دعار میں سب سے پہلے نماز کے بعد اللہ تعالیٰ کے تعریفی کلمات پڑھے جیسے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ یا سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ یا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ۔

(۱۹) تین، پانچ، سات، نو یا گیارہ مرتبہ، جتنی بار مناسب سمجھے درود شریف کی تلاوت کرے۔

(۲۰) اپنے گناہوں کی سچے دل سے معافی مانگے، اور سچّے دل سے توبہ کرے۔

(۲۱) اسمِ اعظم والی دعاؤں میں سے کوئی دعار پڑھے، اور کم از کم تین بار پڑھے۔

(۲۲) دعار اپنے سے شروع کرے، پھر جس کے لیئے چاہے دعار کرے۔

(۲۳) دعاء کا ادنیٰ درجہ تین بار، متوسط پانچ بار، اعلیٰ درجہ سات بار ایک ایک کلمہ کو ادا کرنا ہے۔

(۲۴) اور جب دعاء کر لیا کرے تو اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لے اور جو خیر و برکت ہاتھوں میں بھر گئی ہے اس سے اپنے مونہہ کو منوّر کرے، اور جب قبولیت ظاہر ہو، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

معبودِ حقیقی کون ہے؟

لفظِ اللہ

"اللہ" ذاتِ حقیقی کا نام ہے۔ اور بقیہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے نام صفاتی ہیں۔

لفظ اللہ اسمِ ذات ہے۔ اور ایسی ذات مقدس کا نام ہے جس میں کمال کی تمام صفتیں جمع ہیں۔ اور اللہ کے سوا، اور کوئی ایسی ذات نہیں ہے کہ جس میں تمام اچھی صفتیں کامل درجہ میں موجود ہوں۔ اسی لیۓ لفظِ اللہ معبودِ حقیقی کے لیۓ مخصوص ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے سوا اور کسی پر نہیں بولا جا سکتا۔

"اللہ" درحقیقت واجب الوجود اور حقیقی ذاتِ خاص کا مقدس اسمِ گرامی ہے۔

اسم ذات کے علاوہ ننانوے نام جو قرآنِ پاک میں موجود ہیں اس کے علاوہ ہیں، اور یہ نام مجازاً دوسروں پر بھی بولے جا سکتے ہیں۔

لیکن لفظ "اللہ" خدا تعالیٰ کی ذاتِ خاص کے لیۓ مخصوص ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے دوسرے ناموں سے افضل و اعلیٰ ہے۔ اسی لیۓ بعض علمائے عظام نے اسے

اسمِ اعظم بتلایا ہے۔

لفظِ اللہ تعلق قائم کرنے کے لیئے ہے، نہ خلق پکڑنے کے لیئے، اس لیئے تمام مخلوق کے لیئے ضروری ہے کہ اللہ جل شانہٗ سے لَو لگائے اور دلی لگاؤ پیدا کرے، اور اپنا دل، ہر وقت اس کی یاد میں مستغرق رکھے، اور اپنی ضرورتوں اور پریشانیوں کے لیئے اس کے سوا اور کسی سے نہ کہے۔ اور نہ اس کے غیر سے کسی قسم کی امید رکھے، اور نہ کسی قسم کا خوف و ہراس کسی کا اپنے دل میں کرے۔ اپنے وجود کا اپنے کو بادشاہ سمجھے، اور صرف پروردگار ہی سے ڈرتا اور خوف کھاتا رہے۔ اور جو دعا، مانگنی ہو اس سے مانگے۔ اور اس کے احکام کی پوری پوری پابندی کرے۔

اللہ کے ذاتی اور صفاتی ناموں کے معنی سمجھے، اور ان معنوں کا اثر اپنے اندر پیدا کرے۔ اور ان ہی اوصاف سے متصف ہو۔

درسِ معرفت

اسماء الٰہی سے متصف ہونے کا مقصد یہ ہے کہ اللہ کے سوا
اور کسی کی طرف التفات نہ کرے، بندگانِ خدا پر رحم کرے اور اپنے
نفس پر حکومت کرے یعنی اس کو بری باتوں میں الجھنے سے روکے
اور اپنے اعمال اور حرکات و سکنات کا برابر جائزہ لیتا رہے کہ
آیا وہ شریعت کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اور ماسوا اللہ سے ذہن کو
پاک و صاف کرے۔ اپنے اخلاق اور گناہوں سے ہر وقت
باخبر رہے۔ اور اپنی زبان اور ہاتھوں سے کسی کو تکلیف اور رنج
نہ پہنچائے۔ اور اپنے ظاہر و باطن کو گناہوں سے بچائے۔ اپنے نفس
پر خود غالب رہے۔ اور دینی کمالات حاصل کرے۔ دنیا اور اس
کے سوا ہر ایک چیز کو ذلیل، حقیر سمجھے اور اپنے دل میں تمام کمالات
اور علوم الٰہی سموئے۔ لوگوں کی غلطیوں کو درگذر کرے اور معاف
کرے اور اپنے کو نفس کا تابع نہ بنائے اور شیطان کے مکر و
فریب سے بچا رہے اور جان و مال خدا کی راہ میں خرچ کرتا رہے
ماں باپ، بیوی بچے، عزیز و اقارب، محسن اور ہمدرد اپنے اور
غیروں کی خبر گیری کرتا رہے۔ پڑوسیوں اور عزیزوں کا خاص طور
پر خیال رکھے، لوگوں کو دین کی باتیں بتائے اور خود سیکھے سکھائے،

اور نفع پہنچانے کا دروازہ کسی کے لیئے بند نہ کرے۔ مظلوم کے ساتھ ہمدردی کرے اور ظالم کی ہمت افزائی نہ کرے، خود لڑے نہ جھگڑا کرے اور علمِ نافع حاصل کرتا رہے، اور جب نفس سرکشی پر اُتر آئے اسے دبائے اور جب سیدھا ہو جائے اسے اپنے حال پر چھوڑ دے، ناحق کو پست اور حق کو بلند کرے، اور آپس میں لڑنے والوں کا فیصلہ کراتا رہے، نیکوں کی عزّت کرے اور بدوں کو حقیر سمجھے۔ اچھی باتیں سنے اور اچھی چیزوں کو دیکھے، دوسروں کے فیصلوں میں عدل وانصاف اور استقامت کی رعایت رکھے، طبیعت میں نرمی اختیار کرے اور اپنے نفس کی چالوں سے چوکنا بنا رہے، بردباری اختیار کرے، اور دین کی باتیں سیکھنے میں ہمت سے کام لے، لوگوں کی خطائیں معاف کرتا رہے، اور اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے، اہلِ دنیا کے سامنے کبھی نہ جھکے، اور اللہ کے دین کی حفاظت میں ڈٹا رہے اور جان کی بازی لگا دے، غریبوں کو کھانا کھلائے اور لوگوں کی پریشانیاں ہٹانے کی فکر میں لگا رہے، اپنے نفس سے حساب وکتاب کرتا رہے اور کمال کی صفات سے اپنے میں بزرگی پیدا کرے۔ اور اللہ کی تمام صفتوں میں کریمی صفت کو زیادہ اپنائے۔ اور اپنے نفس اور شیطان کی اچھی طرح دیکھ بھال رکھے اور اپنے اوپر غالب نہ ہونے دے۔ احکامِ الٰہی

قبول کرے اور لوگوں پر معاملات میں تنگی نہ کرے، عقلمندوں کی باتیں سیکھے اور دینداروں سے محبت رکھے اور اخلاق درست کرکے بزرگی حاصل کرے اور اپنے قلب کو زندہ کرے، اور اُمورِ خیر میں پیش پیش رہے، امرِ حق میں لوگوں کے کاموں میں معاونت کرے اور کام آئے۔ اور دین کی خدمت کرنے کے سلسلے میں ہمہ وقت مستعد رہے، دین کی حمایت کرے اور تعریف کے قابل بنے۔ اپنے اعمال یاد رکھے، نیک کام کی ابتداء کرے اور بار بار کرتا رہے، اپنے دل کو زندہ اور نفس کو مردہ بنائے۔ اور ابدی زندگی حاصل کرے اور اللہ کی طاعات میں قائم رہے اور ما سوا اللہ غنی بنا رہے۔ اور تحصیلِ کمالات سے بزرگی حاصل کرے۔ اور عبادت و ریاضت میں یگانہ اور یکتا بن جائے۔ اور دینی کمالات میں مرجعِ خلق بنے، اور نفسانی خواہشات پر قابو یافتہ بنا رہے، اور طاعات میں بڑھتا چلا جائے۔ اور گناہوں سے ہٹتا اور بچتا رہے، دین کے کاموں میں سرعت اختیار کرے اور دنیا کے معاملات میں سب سے پیچھے رہے۔ اور اپنے ظاہر کو شریعت سے سجائے اور باطن کو حقیقت سے آراستہ کرے۔ اپنے نفس کا مالک بنے اور اپنے نفس اور شیطان پر حاوی رہے اور مخلوقِ خدا کے ساتھ احسان کرتا رہے، اور لوگوں کے عذر قبول کرکے

خطائیں عفو کرتا رہے لیکن اللہ کے لیئے بدلہ لینے میں کسی سے رعایت نہ برتے، ویسے لوگوں پر مہربانی کرتا رہے، اپنے وجود اور مال و دولت اپنے قبضہ میں رکھے اور اہلِ دین کی خدمت اور اعزاز و اکرام کرتا رہے، اور علمی اور عملی دونوں قسم کے کمالات مکمل طور پر حاصل کرے اور دل میں جمع کرتا رہے، اور مالداروں سے غنی بنا رہے، اور اللہ کے سوا غیر کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے۔ اللہ کی راہ میں روپیہ اتنا خرچ کرے کہ غریبوں کی ضرورت پوری ہوجائے لیکن غیر مشروع موقع پر داد و دہش نہ کرے، معطیانِ حق کو نفع پہونچائے اور دین کے دشمنوں کی سرکوبی کرتا رہے، نورِ ایمان حاصل رہے اور ان پڑھ لوگوں کی ہدایت کرتا رہے، اور نیک راہوں پر چلاتا رہے۔ اور خدا کی اطاعت اور فرمانبرداری میں بےنظیر بن جائے۔ جو عمل بھی کرے دلچسپی سے کرے، وہ ایسا ہو جس کا نفع موت کے بعد بھی حاصل ہوتا رہے۔ علومِ دینیہ کی اشاعت میں حصہ لے، اور علومِ دینیہ میں انبیاء علیہ السلام کے علوم حاصل کرے۔ اور مصلحت کی باتیں لوگوں کو سکھلاتا اور بتلاتا رہے اور جب کسی سے کوئی تکلیف پہونچے صبر سے برداشت کرے اور انتقام کی فکر میں نہ لگے۔ اور اللہ تعالیٰ کو اپنے سے خوش کرے دین و دنیا کی نعمتوں سے مالامال بن جائے۔

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام

(۱) اَلرَّحْمٰنُ ۔ بخشنے والا ۔ نہایت رحم والا ۔
(۲) اَلرَّحِیْمُ ۔ نہایت مہربان ۔

یوں تو رحمٰن اور رحیم دونوں مبالغے کے صیغے ہیں مگر رحمٰن کے مقابلے میں رحیم میں مبالغہ زیادہ ہے ۔ کیونکہ رحیم دنیا اور آخرت دونوں جگہ کی رحمتوں کو شامل کیئے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کے ساتھ مخصوص ہے ۔

حدیث شریف میں کہا گیا ہے کہ اللہ رحمٰن الدنیا ورحیم الآخرت ہے ۔

اللہ کے ان دونوں ناموں کا اثر دل میں جمانے کی شکل یہ ہے کہ انسان اپنے اعمال پر پوری توجہ رکھے ، اور اللہ کی مخلوق پر رحمت کی نظر رکھے اور مخلوقات پر مہربانی کرتا رہے اپنے تمام کام اسی کے سپرد کرے اور جو کچھ کہنا یا مانگنا ہو ، اسی سے کہے اور مانگے ، کیونکہ اللہ تعالیٰ حقیقی منعم ہے ، اس لیئے اس کے سوا کسی دوسرے سے مدد نہ مانگنی چاہیئے ، اپنی برائیاں دور کرنے کی فکر کرنی چاہیئے اور جہاں تک ہوسکے غریبوں اور محتاجوں کی ، بلاغرض اور بلاعوض حاجت روائی کرنی چاہیئے ۔

(۳۰) اَلْمَلِکُ ۔ حقیقی بادشاہ ۔

مَلِک اور مالک دو لفظ ہیں ۔ لیکن ہر مَلِک کو مالک تو کہہ سکتے ہیں ، مگر ہر مالک کو مَلِک نہیں کہہ سکتے ۔

مقصد یہ ہے کہ دو جہان جن کا وہ حقیقی بادشاہ ہے اسی کے قبضۂ قدرت میں ہیں ۔ اور وہ سب سے بے نیاز ہے ۔ وہ کسی کا محتاج نہیں ، سب اس کے محتاج ہیں ۔

اس مقدس نام کا اثر جمانے کی شکل یہ ہے کہ انسان ، اللہ تعالیٰ ہی کے در کا غلام بنا رہے اور اسی کی گلی اور کوچہ کا فقیر بنے ۔ اسی کی اطاعت اور فرماں برداری سے اپنی عزت بڑھائے اور سب سے بے نیاز ہو کر اُسی کی قدرت اور تصرُّف سے اپنا رشتہ جوڑے ۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کبھی کسی غیر اللہ سے اپنی حاجت ظاہر نہ کرے ، اور نہ اس سے امید ، اور نہ اس کا خوف اپنے دل میں رکھے ، اپنے ظاہر و باطن میں خود اپنا تصرف کرے ۔ اور اپنے تمام جسم کو اللہ کا مطیع اور تابعدار بنا لے ، تاکہ اپنے عالم وجود کا خود بادشاہ ہو ۔

بعض مشائخ سے کسی نے وصیت چاہی تو انھوں نے فرمایا کہ :۔

"تو دُنیا اور آخرت کا بادشاہ بن جا"

مقصد یہ تھا کہ تو اپنی خواہش اور حاجت دنیا سے منقطع کرلے کیونکہ حقیقی بادشاہی اور ملک رانی، آزادی اور بے نیازی کا نام ہے۔

(۴) اَلْقُدُّوْسُ ۔ تمام عیبوں سے پاک وصاف۔

اس نام سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ اپنا دل بُرے خیالات سے پاک وصاف کرے، اور اپنے ارادوں میں پختگی پیدا کرے۔ نفسانی خواہشات کو دبائے، بُرے ارادوں کو ترک کرے، اور اسی پر جما رہے۔

(۵) اَلسَّلَامُ ۔ تمام نقصانات سے محفوظ

اللہ تعالیٰ کا یہ مبارک نام اصل میں مصدر ہے بمعنی سلامت، لیکن یہاں سالم کے معنوں میں مستعمل ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کی مقدس ذات ایسی ہے جو ہر طرح کے عیوب اور نقصانات سے سالم اور محفوظ ہے۔

اس نام کے اوصاف سے متّصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ اپنے تمام بُرے کام اور برے اخلاق ترک کرے اور آئندہ نہ کرنے کا عہد وپیمان کرے، اور پھر اس پر جما رہے۔

(۶) اَلْمُؤْمِنُ ۔ اپنے وعدے میں سچّا، یا اپنے عذاب سے امن دینے والا۔

لفظ مؤمن کا ماخذ امن وامان ہے اور یا ایمان ہے۔

اگر امن وامان مان لیا جائے تو مؤمن کے معنیٰ ہوئے امن دینے والا

یعنی دنیا میں چین و امن کے اسباب مہیّا کرنے والا۔ اور یا عقبیٰ میں نیکو کاروں کو عذاب سے امن میں رکھنے والا۔ اور اگر ماخوذ ایمان سے ہے تو مؤمن کے معنٰی ہوئے مصدّق، یعنی ایماندارں کے ایمان کو باور کرنے والا۔

اس نام کے اوصاف سے متّصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ خدا کی مخلوق کو اپنی اور غیروں کی بُرائی سے مامون اور محفوظ رکھے،

(۷) اَلْمُھَیْمِنُ۔ نگہبان یا گواہ۔

مہیمن کا لفظ وہی مؤمن ہے۔ مؤمن باب افعال سے ہے اور مہیمن باب مفاعلت سے۔ مہیمن اصل میں مؤمن تھا۔ دوسرے ہمزہ میں تلیّن کا قاعدہ جاری کر کے اسے یؔ سے بدل دیا اور پہلے ہمزہ کو ہؔ سے بدلا۔ معنی دونوں کے ایک ہیں۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ انسان اپنے دل کا مراقب اور محافظ بن جائے اور اس کے احوال و اسرار پر خود مطلع رہے اور اچھے اوصاف پر غالب اور حاوی رہے۔

(۸) اَلْعَزِیْزُ۔ غالب، قوی۔ قاہر۔

"عزیز" اسے کہتے ہیں کہ جس کی بارگاہ میں کسی کا پہنچنا آسانی سے ممکن نہ ہو۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ

اپنے نفس کو خواہشاتِ نفسانی اور شیطان کے مکر و فریب پر غالب رکھے اور حرص، غرور، لالچ، کینہ، حسد، اور کسی سے سوال کرنے سے نفرت کرے، اور اہلِ دنیا کے دروازہ پر جاکر نہ کسی سے ذلیل ہو اور نہ آبرو ریزی گوارہ کرے، اور اپنی تمام پریشانیاں اور ضرورتیں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور پر ظاہر نہ کرے، اور علم و عرفان میں بے مثل بن جانے کی فکر میں لگا رہے، اور اللہ کے سوا نہ کسی سے ڈرے اور نہ کسی کا خوف کھائے۔

(۹) اَلْجَبَّارُ۔ بگڑی کا بنانے والا، زبردست، بڑا دباؤ والا۔

جبّار مبالغہ کا صیغہ ہے، جبر سے بنا ہے۔ اور جبر کے معنی ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے کے ہیں۔ اور کسی کے حالات کی اصلاح کرنے کے آتے ہیں۔ اور کسی کو اپنے زور اور غلبہ سے کسی کام پر آمادہ کرنے کے آتے ہیں۔

یہ مقدس نام پہلی صورت میں اسم جمالی، اور دوسری شکل میں اسم جلالی ہے۔

اس نام کے اوصاف سے اپنے کو متّصف بنانے کی شکل یہ ہے کہ اپنے نفس کے نقصانوں کو فضائل کے کمالات حاصل کرکے درست کرے۔ اور اپنے سرکش نفس پر غالب ہو کر لزوم و تقویٰ اور دوام اطاعت سے مرتبۂ کمال کو پہونچے۔

(۱۰) اَلْمُتَكَبِّرُ۔ بڑی عظمت والا۔ انتہائی بزرگی والا۔

تکبّر اور استکبار کے معنیٰ گردن کشی کرنا ہے، اور اپنی بزرگی ظاہر کرنا ہے۔ اور ایک لفظ کبریا ہے جس کے معنیٰ بزرگی کے ہیں، یہاں تکبّر سے مراد کمال درجہ کی بزرگی والا۔

اس نام کے اوصاف سے اپنے کو متّصف بنانے کی شکل یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کا جائزہ لے اور اللہ تعالیٰ کی درگاہ میں پہنچنے کے سوا۔ اور اللہ تعالیٰ کے جناب میں پہنچنے تک کے سامان کے سوا، دنیا کی تمام لذیذ چیزوں کو بلکہ آخرت کی لذیذ چیزوں کو بھی حقیر سمجھے، اور اہلِ دنیا کی تمام چکنی چپڑی چیزوں اور ان کی لذتوں کی طرف طبیعت کو مائل نہ ہونے دے، اور نہ ان کی کوئی قدر و قیمت اپنے دل میں سمجھے۔

کیونکہ انسانیت کی شان ان ناحقیقت چیزوں سے کہیں ارفع اور بلند ہے اور دینِ اسلام کا مرتبہ اور بھی بہت زیادہ بلند ہے اور یہ شان و شوکت اس لیے نہیں ہے کہ انسان اپنے آپ کو بزرگ اور اپنی ذات کو بنانے والے سے بڑی جاننے لگے۔

(۱۱) اَلْخَالِقُ۔ ہر چیز کا پیدا کرنے والا۔

(۱۲) اَلْبَارِئُ۔ ہر چیز کا موجد

(۱۳) اَلْمُصَوِّرُ۔ تمام مخلوقات کی طرح طرح کی صورتیں بنانے والا۔

خالق، باری، مصور، یہ تینوں اللہ کے نام ہم معنیٰ ہیں، اور ان کے معنیٰ پیدا کرنا، اختراع کرنا ہے۔ لیکن موقع و محل کے اعتبار سے

ہر ایک کے ساتھ جداگانہ خصوصیت ہے۔

خالق مستعمل ہوتا ہے کسی چیز کے وجود میں لانے سے پہلے اس کا اندازہ کرنے کے سلسلے میں۔

اور "باری" ایجاد کرنے میں مستعمل ہے۔

اور اسی طرح "مصور" تصویر بنانے اور ہیئت بخشنے میں مستعمل ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جو چیز عدم سے وجود میں آتی ہے تو وہ پہلے اندازہ کرنے کی، اور بعد میں صورت بنانے کی محتاج ہوتی ہے۔

ان ناموں کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ احکام الٰہی کی پابندی کے ساتھ اپنی معاش کے سلسلے میں کوئی ایسا کام کرے جس سے حلال روزی ملتی رہے، اور زیادہ بہتر ایسا کام ہو سکتا ہے کہ جس کا اثر اس کی موت کے بعد بھی باقی رہے، اور اس کے اس کام سے خدا کی خلقت فائدہ اٹھاتی رہے، پڑھنے پڑھانے میں علم دین کی اشاعت، درس و تدریس، تصنیف و تالیف، یا اور کسی قسم کی محنت، مزدوری۔ صنعت و حرفت، کاشتکاری، اور جو کام پسند آئے جس سے حلال روزی ملتی رہے، ایسے کام کرتا رہے۔

(۱۴) اَلْغَفَّارُ۔ بہت بخشنے والا۔

غفار میں غافر کا مبالغہ ہے۔ اور ایک "غفور" ہے جو

مبالغہ کا صیغہ ہے جس میں غفار کی بہ نسبت مبالغہ اور بھی زائد ہے۔
"غفار" لیا گیا ہے مغفرت سے اور غفران سے جس کے معنیٰ بخشنا، مگر غفر بمعنی ستر کے بھی مستعمل ہے۔ اس وقت اس کے معنیٰ ہوں گے گناہوں کا چھپانے والا۔ اس جگہ اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ باری تعالیٰ لوگوں کے گناہ معاف کرنے والے، خطاؤں کو درگذر کرنے والے، اعمال کی پردہ پوشی کرنے والے اور عیوب کے چھپانے والے ہیں۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ ہم آپس میں جو دوسروں سے معاملات کریں، اللہ کے لئے کریں۔ اور جب کسی سے کوئی قصور ہو جائے اسے درگذر کر دیا کریں، خود کسی سے کوئی انتقام نہ لیں۔ اور ان کی خطاؤں کو معاف کر دیا کریں۔ لوگوں کے عیوب کی پردہ پوشی کریں۔ اور کسی پر ظاہر نہ کریں، بلکہ اپنے طور پر اسے سمجھائیں۔

(۱۵) اَلْقَهَّارُ۔ زبردست یا غلبہ رکھنے والا۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ انسان کی کوئی حقیقت نہیں، اور انسان تو در کنار تمام عالم خدا تعالیٰ کی قدرت تلے عاجز اور ماندہ ہے، اس لیئے اپنے نفس اور شیطان کے شر سے ہمہ وقت چوکنا رہنا چاہیئے، اور دونوں پر اپنے کو حاوی بنا لینا چاہیئے۔

(۱۶) اَلْوَهَّابُ بخشش عطا کرنے والا۔ بلا معاوضہ بہت دینے والا۔

وہب اور ہبہ کہتے ہیں بخشنے اور عطا کرنے کو اور ہوہبت بخشش۔ وہّاب دراصل مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اور ہر ایک خدا کے بندے سے اس کا تعلق ہے۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ اپنی جان اور مال خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے بلا غرض اور بلا عوض خرچ کرنے میں کوتاہی نہ کرے، اور کسی سے اپنے دینے کا معاوضہ لیئے بغیر غریبوں، محتاجوں اور مسکینوں کی جانی اور مالی خبرگیری کرتا رہے۔

(۱۷) اَلرَّزَّاقُ۔ مخلوقات کو روزی پہونچانے والا۔

رزّاق، رازق کا مبالغہ ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ وہ اپنے موافق اور مخالف کو اور تمام مخلوق کو اس کے مناسب حال اور اپنی حکمت کے مناسب ہر ایک کو رزق پہونچاتا ہے۔ خواہ روحانی ہو یا جسمانی۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ ہر ایک فکر و خیال کے انسان کے ساتھ ہمدردی کرنی چاہیئے اور خدا کی خلقت کی ضرورتیں پوری کرنی چاہیئں، امیر ہو یا غریب ہر ایک کا خیال رکھنا چاہیئے، اور انھیں روحانی اور جسمانی طور پر

نفع پہونچانا چاہیئے، محتاجوں، فقیروں اور یتیموں کو رزق دینا چاہیئے۔ اور جان ومال سے ان کی خبر گیری کرنی چاہیئے۔

(۱۸) اَلْفَتَّاحُ مشکل کشا۔ یا مخلوق پر حکم کرنے والا۔

فتح کے معنی حکم کرنے اور کھولنے کے آتے ہیں۔ اور ذاتِ باری میں یہ دونوں خوبیاں بھی بدرجۂ کمال موجود ہیں۔ اور باری تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ وہ اپنی مخلوق پر رحمت اور علم ومعرفت کے دروازے کھولتے ہیں اور مخلوقات کے لیئے حاکم علی الاطلاق ہیں۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ خدا کی مخلوق کی مشکلات کو حل کرتا رہے۔ اور ان کے مصائب ہٹانے میں جسمانی، مالی، روحانی ہر قسم کی مدد کرے۔

(۱۹) اَلْعَلِیْمُ۔ بہت جاننے والا، ظاہر اور باطن کا علم رکھنے والا۔

علیم، عالم کا مبالغہ ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ خدا تعالیٰ ظاہر اور چھپی ہوئی تمام باتوں سے واقف ہے، اور ہر ایک کے دل کے بھیدوں سے باخبر ہے۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ اپنے علمی معلومات کو بڑھائے اور زیادہ سے زیادہ دینِ الٰہی حاصل کرنے کی فکر میں لگا رہے، اور کوشش کرتا رہے۔

(۲۰) اَلْقَابِضُ۔ ہر چیز کا روک دینے والا۔

یعنی روح قبض کرنے والا، اور بندوں کی روزی نپی، تلی کرنے والا، کسی کا دل تنگ کرنے والا۔ کیونکہ قبض اور بسط آپس میں ایک دوسرے کی ضد ہیں، اور قبض کہتے ہیں تنگی اور گرفتگی کو، اور بسط کشائش اور فراخی کو۔

مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ جس کی روزی چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت ڈرتا رہے اور اس کی مخلوق کے ساتھ اچھے معاملات کرتا رہے۔ اور لوگوں سے برائی نہ لے بلکہ دعائیں حاصل کرے۔ اپنے نفس کے خلاف ہو کر اپنے دشمنوں کے ساتھ بھی ہمدردی کرے اور نفس کے شر کو دبائے۔

(۲۱) اَلْبَاسِطُ۔ ہر چیز کا کھولنے والا۔ روزی فراخ کرنے والا۔ بسط قبض کی ضد ہے۔ اور قبض اور بسط کے معنیٰ یہ بھی ہیں کہ اللہ تعالیٰ سوتے میں روحیں قبض کرنے اور بیداری میں بسط کرنے والا ہے

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ خوشی اور رنج دونوں حالتوں میں خدا تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور اس کے فضل و کرم سے کسی وقت بھی ناامید نہ ہو، اور اس کی مخلوق کے ساتھ جب بھی کوئی بھلائی کرے، اپنا اُس پر

نہ احسان جتائے، اور نہ اپنے ذہن میں اس پر فخر کرے، اور ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کرتا رہے۔

(۲۲) اَلْخَافِضُ (نافرمانوں کو) پست کرنے والا۔

(۲۳) الرَّافِعُ (اپنے فرماں برداروں کو) بلند کرنے والا۔

خفض ضد ہے رفع کی۔ اور خفض کہتے ہیں پست کرنے کو اور رفع کہتے ہیں بلند کرنے کو۔

اللہ تعالیٰ کے رافع ہونے کا بظاہر مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے فرماں برداروں کو اپنا قرب عطا فرماتے ہیں اور اس کے ساتھ دولت عطا فرماتے ہیں۔ اور اس کا رتبہ بلند کر دیتے ہیں۔

اور نافرمانوں کو اپنی بارگاہِ عالی سے پستی اور ذلت میں ڈال دیتا ہے۔

ان دونوں ناموں کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ اہلِ حق سے محبت اور تعلق رکھنا چاہیئے اور ان کے ساتھ مل کر اسلام کو بلند کرنا چاہیئے اور اس کے پھیلانے کی فکر میں لگا رہنا چاہیئے۔

اور جو اہلِ باطل ہیں، ان سے نفرت اور دشمنی رکھنی چاہیئے اور جب موقع پڑے اور جس طرح بن پڑے ان کی بیخ کنی میں لگا رہنا چاہیئے۔

(۲۴) المعزُّ۔ عزّت دینے والا۔

(۲۵) اَلْمُذِلُّ ۔ ذلیل کرنے والا۔

اعزاز کہتے ہیں عزیز کرنے کو، اور اذلال کہتے ہیں ذلیل و خوار کرنے کو، یعنی خدا تعالیٰ جسے چاہتا ہے عزیز رکھتا ہے اور اپنا دوست بنا لیتا ہے، اور دنیا میں اپنی اطاعت کرنے کی توفیق عطا کر دیتا ہے، اور عقبیٰ میں اس کے مراتب بلند کر کے اُسے جنت نعیم عطا کر دیتا ہے۔

اور جسے چاہتا ہے اطاعت کی توفیق سلب کر کے آخرت میں اسفل السافلین میں داخل کر دیتا ہے۔

اور حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے ان ناموں کا یہ ترجمہ کیا ہے کہ خدا جسے چاہتا ہے ملک عطا کر دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے۔

ان ناموں کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ جن لوگوں کو اللہ نے علم معرفت عطا فرما دیا ہے ان کی قدر و منزلت کرنی چاہیئے۔ اور ان سے معلومات کر کے خود بھی اللہ کی رضا کی جستجو میں رہنا چاہیئے۔ اور جن کو کفر و گمراہی کے سبب ذلیل و خوار کیا ہے، ان سے نفرت کرنی چاہیئے اور انھیں مٹانے کی فکر میں لگے رہنا چاہیئے

(۲۶) اَلسَّمِیْعُ ۔ بہت سننے والا۔

(۲۷) اَلْبَصِیْرُ ۔ بہت دیکھنے والا۔

مقصد یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ سے کوئی بات کھلی چھپی نہیں رہتی۔ مخلوق کی تمام حرکات وسکنات سے وہ واقف ہے جو دل میں ہے، زبان پر ہے، جو کر رہا ہے، وہ سب اُس پر ظاہر ہے۔

ان ناموں کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ کوئی کام شریعت کے خلاف نہ کیا جائے اور توبہ استغفار کرنی چاہیئے، کوئی بُری بات نہ کہنی چاہیئے، نہ دیکھنی اور نہ سننی چاہیئے۔ اور جس طرح اللہ تعالیٰ سنتا اور دیکھتا ہے، اسی طرح عیب جوئی سے بچنا چاہیئے۔ اور لوگوں کی پردہ پوشی کرنی چاہیئے۔

(۲۸) اَلْحَکَمُ۔ مخلوقات کا حاکم۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ آپس میں فیصلے دیتے وقت عدل وانصاف سے کام لیا جائے۔ اور اپنے نفس پر منصف اور حاکم بنا رہنا چاہیئے، اور فیصلہ حق کا کرنے میں نڈر ہونا چاہیئے۔

(۲۹) اَلْعَدْلُ۔ بڑا منصف المزاج۔

یعنی فیصلہ دینے میں ظلم نہ کرنے والا، کیونکہ عدل ضد ہے ظلم کی، اور کبھی استقامت، اعتدال یعنی ایک چیز کو ایک چیز کے برابر کرنے میں بھی آتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ جور و ظلم سے منزہ ہے کیونکہ غیر کی ملک میں تصرف کرنے کو ظلم کہتے ہیں

اور کائنات کی کوئی چیز ایسی باقی نہیں ہے جو اس کی اپنی نہ ہو۔
اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے
کہ ایک دوسرے سے معاملات کرنے میں حق و انصاف کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیئے۔ اور اپنے معاملات درست رکھنے چاہئیں
ہر ایک کے حق کو پہچاننا اور حق والے کا حق ادا کر دینا چاہیئے۔

(۳۰) اَللَّطِیْفُ۔ باریک بیں۔

لطف کہتے ہیں کسی کام میں نرمی کرنے کو، اور کبھی نیکی کرنے کے معنیٰ میں بھی آتا ہے اور لطیف کے معنیٰ ہیں باریک بیں۔
اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ خدا کی مخلوق کو اس کے معبودِ حقیقی کی طرف نرمی سے، شفقت سے، شیریں بیانی سے لانا چاہیئے۔ اور اپنے اعمال درست رکھنے چاہیئیں کیونکہ اسی کی بات مؤثر کسی پہ ہوا کرتی ہے جس کا اپنا عمل درست رہتا ہے اور وہ کریکٹر کا مضبوط ہوتا ہے۔

(۳۱) اَلْخَبِیْرُ۔ عارف۔ دانا۔ عالم۔

خبیر مشتق ہے خبر سے اور خبر کہتے ہیں آگاہی کو، اور خبیر کے معنی ہوئے آگاہ اور دانا۔

مقصد یہ ہے کہ ملک اور حکومت میں اگر کوئی چیز متحرک ہوتی ہے یا ٹھہر جاتی ہے۔ یا زمین اور آسمان میں کوئی ذرہ مطمئن ہوتا ہے یا مضطرب ہوتا ہے، یا کون و مکان میں کوئی سانس لیتا ہے

یا سانس غائب ہو جاتا ہے اور ہر ایک چیز اللہ کے حکم سے ہوتی ہے اور وہ اس سے باخبر ہوتا ہے۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ دین کے کاموں میں بڑا چوکنّا رہنا چاہیئے، اور جو وقت جس کام کے لیئے ہو اُسی وقت کر لینا چاہیئے۔ دینی معلومات خود جاننی چاہیئیں اور دوسروں کو بتانی چاہیئیں۔

(۳۲) اَلْحَلِیْمُ۔ نہایت بُردبار۔

حلم، آہستگی، بُردباری، اور حلیم اُس کو کہتے ہیں جو مغلوب الغضب نہ ہو، اور انتقام لینے میں جلدی نہ کرنے والا ہو، بلکہ اقتدار کے باوجود عفو اور درگذر سے کام لینے والا ہو۔

مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ گنہگار بندوں کی تادیب اور تعذیب میں جلدی نہیں کرتا۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے کہ کمینوں، ذلیلوں اور بدبختوں کی تکلیف رسانی پر انسان کو تحمل سے کام لینا چاہیئے۔ اور ظالموں کو تکلیف پہونچانے میں بُردباری سے کام لینا چاہیئے، جلدی نہ کرنی چاہیئے۔

(۳۳) اَلْعَظِیْمُ۔ اپنی ذات اور صفات میں بزرگ تر۔

عظیم یعنی بزرگ ہونا۔

اس نام کے اوصاف سے متصف ہونے کی شکل یہ ہے

کہ جو کام بھی سامنے آئے اور جس کام سے سابقہ پڑے ہمّت نہ ہارنی چاہیئے اور نہ دنیا کی طرف مائل ہونا چاہیئے۔ دنیا کا مال وزر، عیش و عشرت، شوکت و سطوت، اللہ کی عظمت کے مقابلے میں حقیر اور ناچیز سمجھنی چاہیئے، اور ایسے کمالات حاصل کرنے چاہیئں جس سے اللہ کے نزدیک عظمت میں اضافہ ہو۔

(۳۴) اَلْغَفُوْرُ :- بہت بخشنے والا۔

غفور، غفّار کے معنٰی میں ہے۔ اور دونوں مبالغہ کے صیغے ہیں۔ مگر غفور میں زیادہ مبالغہ ہے۔ یعنی بڑے بڑے گناہوں کا بخشنے والا ہے اور اس کی بخشش اتم و اکمل ہے۔

دوسرے معنٰی یہ ہیں کہ بندوں کے گناہ اعمال ناموں سے محو کرنے والا ہے یعنی بندوں سے حساب نہ لے یا دنیا میں عیبوں کا پردہ فاش نہ کرے کیونکہ غفر کے معنٰی مٹانے اور چھپانے کے بھی آتے ہیں۔

اس نام کا اثر ذہن میں جمانے کی شکل ہے کہ لوگوں کی خطائیں معاف کرے، درگذر کرے۔ اور ان کے عیبوں کی پردہ پوشی کرے اور عیب چھپائے۔

(۳۵) اَلشَّکُوْرُ :- بڑا قدر شناس۔

اس نام کے معنٰی کا اثر دل میں قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ تمام نعمتوں کو اللہ کی طرف سے جانے اور ہر نعمت پر اس کا

شکر ادا کرتا رہے، اور اپنے جسم میں سے جو عضو جس کام کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس کے اس مصرف میں مصروف رکھے۔

(۳۶) اَلْعَلِیُّ۔ بہت اونچا، بڑا بلند مرتبہ والا۔

علی مشتق ہے علو سے اور علو کہتے ہیں بلندی کو اور جگہ کے بلند ہونے کو بھی کہتے ہیں۔ کسی چیز کے اوپر ہونے اور کبھی بلندی پر چڑھنے کو بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں۔

"حسی" ایک جسم کا دوسرے جسم پر ہونا،

"عقلی" ایک چیز کا دوسری چیز سے فوق المرتبہ ہونا۔

اللہ تعالیٰ کیونکہ سب سے بلند ہے اور ذات و مرتبہ میں اور بھی بالاتر ہے اس لیئے اللہ تعالیٰ کو علی کہتے ہیں۔

اس نام کا اپنے میں اثر قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ اپنی تمامتر مصروفیت علم و عمل حاصل کرنے میں لگی رہنی چاہیئے تاکہ اپنے ہم جنسوں میں ممتاز بن جائے اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جانے لگے۔

(۳۷) اَلْکَبِیْرُ۔ بڑا بزرگ۔ اور ایسا بڑا جس سے بڑا تصوّر میں بھی نہ آسکتا ہو۔

اس نام کا اثر اپنے میں قائم کرنے کے لیئے دینی علم حاصل کرے اور دین کی خدمت میں لگا رہے۔ اور اپنی زندگی کا تمام وقت علمی خدمت میں گذار دے۔

(۳۸) اَلْحَفِیْظُ۔ محافظ۔ نگہبان۔

حفظ کہتے ہیں نگاہ رکھنے والے کو، اور خدا تعالیٰ چونکہ اپنی تمام مخلوق کو آفت و بلا سے محفوظ رکھتا ہے اس لیئے اس کو حفیظ کہتے ہیں۔

اس کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کی شکل یہ ہے کہ اپنی عزّت اور دوسروں کی عزت کی حفاظت کرے۔ غریبوں، محتاجوں کی خبرگیری کرے اور ان کے اخراجات اپنی ذاتی ضرورتوں کی طرح پوری کرتا رہے، اور اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے۔ اور ہر ایک کام خدا کی مرضی کے موافق انجام دیتا رہے۔

(۳۹) اَلْمُقِیْتُ۔ مخلوقات کو قوت اور مخلوقات کو روزی پہنچانے والا۔

مقیت ماخوذ ہے قوّت سے اور قوّت اس کو کہتے ہیں جو انسان کے بدن کے قیام کا باعث ہو۔

اقامت کے معنیٰ قوت دینا، اور کبھی "مقیت" توانا، گواہ، حاضر اور نگاہ رکھنے والے کے معنیٰ میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ ضرورتمندوں کی خبرگیری کرتا رہے۔ یتیموں کا خاص طور پر خیال رکھے، عزیزوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے، پڑوسیوں کا خاص طور پر خیال رکھے، غریبوں کو کھانا کھلائے، مہمانوں کی مہمان نوازی کرتا رہے، اور بھٹکے ہوؤں کو اچھا راستہ بتائے۔

(۴۰) اَلْحَسِیْبُ ۔ بہت ہی کافی ۔ بڑا حساب لینے والا۔
• حسیب کے معنیٰ ہیں محسب کے ۔ اور احساب کہتے ہیں کسی چیز کا کافی ہونا ۔ اور بعض کا خیال ہے کہ محاسب کے معنیٰ ہیں بھی آتا ہے ۔ جیسے جلیس بمعنی مجالس ۔
مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کا قیامت میں حساب لینے والا ہے ۔
اس نام کے معنیٰ اپنے میں ہمونے کی شکل یہ ہے کہ اپنی اصلاح میں مصروف رہے اور لوگوں کی حاجت روائی کرتا رہے۔

(۴۱) اَلْجَلِیْلُ ۔ بڑا بزرگ ۔
جلال اور جلالت بمعنی بزرگ قدر ہونے اور بزرگی کے ہیں اور عام اصطلاح میں صفاتِ قہریہ کے ظہور اور آثار کو جلال کہتے ہیں ۔ اور صفاتِ لطیفہ کے ظہور و آثار کو جمالیہ صفات کہتے ہیں ۔ اور عام طور پر یہ اسمار جلالی اور جمالی بولے جاتے ہیں ۔
اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیئے عمدہ اور اچھی صفات سے اپنے وجود کو سجائے ، اور اچھی اچھی باتیں سوچے ، اور ان پر توجہ اور پابندی سے عمل کرتا رہے ۔

(۴۲) اَلْکَرِیْمُ ۔ بڑا سخی ۔ بہت شریف ۔ بلا سفارش دینے والا براہِ راست سننے والا ۔ بڑا بزرگ ۔
کریم اور بزرگ عزیز کو کہتے ہیں ۔ کریم اس کو کہتے ہیں کہ اگر

قادر ہو تو معاف کر دے۔ کسی سے وعدہ کرے تو اُسے پورا کرے۔ کسی کو جب دے تو اس کی امید سے زیادہ عطا کر دے، اور اگر کوئی التجا کرے تو اسے ضائع نہ ہونے دے اور کبھی مکرم اور جوّاد کے معنیٰ میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔

اس نام کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لیئے خصوصیت سے کرم، بخشش، عفو و درگذر کی اپنی طبیعت بنا لے اور لوگوں سے اچھے اخلاق اور عمدہ معاملات کر کے اپنا رتبہ بڑھائے اور ہر ایک کی نظروں میں ایک خاص مقام حاصل کر لے۔

(۴۳) اَلرَّقِیْبُ۔ بڑا نگہبان۔ رقیب۔ موکل۔ نگراں۔

اس کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کی شکل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ سے دلی لگاؤ قائم کرے، اور اپنے نفس کی نگرانی کرتا رہے۔ اور دل کی صفائی اور نفس کی ستھرائی میں پوری توجہ صرف کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ خوف زدہ رہے اور اسے ہر آن، ہر لمحہ اور ہر موقع پر دیکھنے اور سننے والا سمجھ کر خوش کرنے کی تدبیر کرتا رہے۔

(۴۴) اَلْمُجِیْبُ۔ دعا قبول کرنے والا۔

اجابت کہتے ہیں جواب دینے کو اور قبول کرنے کو یعنی جو شخص خدا تعالیٰ سے سوال کرتا ہے وہ اسے جواب دیتا ہے۔ اور جو مانگتا ہے جو اس کے لیئے اس کے علم میں بہتر

ہوتا ہے عطا کر دیتا ہے۔کسی کے سوال کو رد نہیں کرتا۔ اور دُعا قبول کر لیتا ہے۔

اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ اپنے پروردگار کی پوری فرماں برداری کرتا رہے۔ اور حاجتمندوں کو اگر انکار بھی کیا جائے تو انتہائی نرمی سے انکار کرے اور اپنی مقدرت کی حد تک کسی کے سوال کو رد نہ کرے۔

(۴۵)۔ اَلْوَاسِعُ۔ بڑی وسعت والا، وسیع المعلومات۔

واسع ماخوذ ہے وسعت سے اور سعۃ کہتے ہیں فراخی کرنے اور گھیرنے کو۔ اور اس کی اضافت کبھی علم کی طرف ہوتی ہے، اور یہ کہا جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا علم بہت وسیع اور محیط ہے۔ اور کبھی احسان کی طرف بولا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا احسان بہت وسیع ہے۔

اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کے لیئے اپنے علم و معرفت کی زیادتی میں کوشش کرے۔ سخاوت کی عادت ڈالے۔ اور ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملے۔ اور توجہ سے اس کا دُکھ درد سنے۔ اور اس کی ضرورت پوری کرے۔

(۴۶) اَلْحَکِیْمُ۔ بڑی حکمت والا۔ حقائقِ اشیاء کا جاننے والا۔

حکیم مشتق ہے حکمت سے اور حکمت کہتے ہیں کمالِ علم، حسنِ عمل، ایقان، اور احکام علم و عمل کو۔ اور بعض کہتے ہیں کہ حکیم مبالغہ کا صیغہ ہے حاکم کا، اور حکیم وہ ہے جو حقائقِ اشیاء کا

عالم ہو اور صناعات کے دقائق کو خوب جانتا ہو۔
اس نام کا اثر پیدا کرنے کے لیئے دین کا ہر ایک کام دانائی سے انجام دے، اور ہر ایک کام نہایت تدبر اور ہوشیاری سے پورا کرے، کوئی کام ایسا نہ ہونے پائے جس سے خدا راضی نہ رہے۔

(۴۷) اَلْوَدُوْدُ۔ بڑی محبت رکھنے والا۔ نیک بندوں کو دوست رکھنے والا
ودود مبالغہ کا صیغہ ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ بندوں کو دوست رکھتا ہے۔
اس کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لیئے، جس سے ملے اللہ کے لیئے ملے۔ اور جس کی جو خدمت کرے، خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیئے کرے۔ اور خدا تعالیٰ کے سوا کسی کی قدر و منزلت نہ کرے۔

(۴۸) اَلْمَجِیْدُ۔ بڑی شان والا، بزرگ و برتر، انتہائی شریف۔
مجید ماجد کا مبالغہ ہے۔ اور ماجد مجد سے لیا گیا ہے۔ اور مجد کے معنیٰ بزرگی کے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ مجید وہ ہے جس کی ذات شریف اور افعال جمیل ہوں۔
اس اسم کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لیئے، جس سے ملے شرافت سے ملے۔ اور اپنے اوصاف ایسے بنائے جو لوگوں کے دلوں میں عزیز ہوں اور وہ جو دین کی باتیں سیکھیں، ان پر مطمئن ہوں، اور خود بخود ان کے دلوں میں عظمت جمتی چلی جائے۔

(۴۹) اَلْبَاعِثُ ۔ مُردوں کو مرے پیچھے اٹھا کر کھڑا کرنے والا۔
بعث کہتے ہیں قبروں سے مُردوں کو اُٹھا کر کھڑا کرنے کو، اور کبھی سوتے ہوئے کو جگانے کے اور کبھی کسی کام کے لیئے بھیجے جانے کو۔

اس نام کا اثر دل میں قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ اپنے مردہ دل کو نورِ معرفت سے جگانے کی کوشش کرے۔ کیونکہ علمِ معرفت ہی ابدی زندگی ہے، اور دوسروں کو سمجھائے اور حقائق سے باخبر کرتا رہے۔

(۵۰) اَلشَّہِیْدُ ۔ ہر وقت ہر جگہ موجود۔ حاضر۔
شہید، شہود سے مشتق ہے، یا شہادت سے۔ اگر شہود سے ہے تو اس کے معنٰی ہوئے حاضر اور مطلع۔ کیونکہ شہود سے لغوی معنٰی حاضر ہونے کے ہیں۔ اور اگر شہادت سے ہے تو گواہی دینے والے کے ہیں کیونکہ شہادت کہتے ہیں گواہی دینے کو۔

اور خدا تعالیٰ کو شہید کے معنوں میں اس لیئے کہتے ہیں کہ وہ ظاہر و باطن اور غیب کی باتوں اور شہادت سے باخبر رہتا ہے اور دوسرے معنوں میں اس لیئے مستعمل ہے کہ قیامت کے روز بندوں کے اعمال واحوال پر گواہی دینے والا ہے۔

اس نام کے معنٰی کا اثر پیدا کرنے کے لیئے اللہ تعالیٰ سے اپنے علم کی زیادتی کی دعار کرے، اور علم حاصل کرنے میں سعی اور جدوجہد

جاری رکھے۔ اور دنیا کے تمام کام ہوشیاری سے انجام دیتا رہے۔

(۵۱) اَلْحَقُّ۔ ثابت، برحق، خدائی کے لائق۔

حق کے معنی ہست اور ثابت کے ہیں۔ اور اس کی ضد ہے باطل یعنی نیست، ناچیز، اور کبھی صدق اور دوستی کے معنوں میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ماسوا کو باطل جانے اور شریعتِ اسلام کی پیروی کرے اور ثابت قدمی سے احکام الٰہی کو پورا کرتا رہے۔ سچائی، حق گوئی کے اوصاف سے اپنے کو آراستہ بنائے۔

(۵۲) اَلْوَکِیْلُ۔ کارساز۔

وکیل وہ ہوتا ہے کہ جسے اپنا کام سپرد کردیں اور اس کام کی تمام باگ ڈور اس کے ہاتھ میں دے دیں۔

اور کیونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و مہربانی سے بندوں کے تمام مہتم بالشان کام اپنے ذمہ لے لیئے ہیں، اس لیئے اللہ تعالیٰ کو وکیل کہتے ہیں۔

اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کے لیئے ضعیفوں، کمزوروں، عاجزوں اور محتاجوں کے کام میں پوری طور پر کوشش کرنی چاہیئے، اور اس طرح سے کرنی چاہیئے جیسے گویا وہ خود ان کا وکیل ہے۔ اور اپنے ذاتی کام کے لیئے جد وجہد کر رہا ہے۔

(۵۳) اَلْقَوِیُّ۔ بڑا زور والا۔ بڑا طاقتور۔ توانا۔ مکمل طور پر قدرت والا۔

(۵۴) اَلْمَتِیْنُ ۔ استوار۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قوت دلالت کرتی ہے قوتِ کاملہ اور بالغہ پر اور متانت شدّتِ قوت پر۔

خدا تعالیٰ کیونکہ قوی ہے، اس لیئے قوتِ کاملہ بالغہ رکھتا ہے، اور متین اس لیئے ہے کہ شدید القوت ہے۔

ان دونوں ناموں کے معنیٰ کا اثر قائم کرنے کی شکل یہ ہے کہ اپنی خواہشاتِ نفسانی پر قوی اور غالب رہے۔ اور دینِ الٰہی پھیلانے اور سیکھنے میں چست اور سخت رہے۔ اور احکامِ شرع جاری کرنے میں غفلت و کوتاہی نہ کرے، اور ہمہ وقت مستعد رہے۔

(۵۵) اَلْوَلِیُّ۔ محب، دوست، مددگار۔

ولی کہتے ہیں محب اور ناصر کو۔ اور خدا تعالیٰ کیونکہ پرہیزگاروں اور ایمان داروں کو پسند کرتا ہے اور محبوب بن جاتا ہے، اور ان کی مدد کرتا ہے اور نصرت دیتا ہے۔

اور ولی متولی کے معنیٰ میں بھی آتا ہے کہ حق تعالیٰ نیک کام کرنے والوں کا متولی ہے۔

اور قریب کے معنیٰ ہیں اس لیئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے بالکل قریب رہتی ہے۔

اس نام کے معنیٰ کا اثر جمانے کے لیئے ایک دوسرے مسلمان سے محبت رکھنی اور کرنی چاہیئے اور دین کی باتوں کی تائید

کرنی چاہیئے اور خلقِ خدا کی حاجت روائی کرنے میں کوشاں رہنا چاہ
(۵۶) اَلْحَمِیْدُ۔ مستحق تعریف۔ سزاوارِ حمد و ثنا۔

اس نام کا اثر دل میں جمانے کی صورت یہ ہے کہ اپنی زبان
اپنا قلم خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا میں تر رکھے۔ اور اپنی ایسی عادت بنا
جس سے زندگی میں بھی مخلوقِ خدا میں عزت بڑھے، اور مرنے کے
بعد اس کی جدائی کی کمی محسوس کرے۔

(۵۷) اَلْمُحْصِیْ۔ ہر چیز کا شمار رکھنے والا۔ ہر چیز کو احاطہ علم میں کرنیوا
احصار، شمار کرنا۔ اور بطریق استقصار کسی چیز کو جاننا۔ خد
تعالیٰ محصی مطلق ہے وہ اشیار کے حقائق کو بخوبی جانتا ہے۔
ذرّاتِ عالم کا اس کو مکمل طور پر علم ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے احصا کے معنیٰ حفظ کرنے کے
کیئے ہیں، کیونکہ بعض روایتوں میں لفظ حفظہا آیا ہے۔

اور بعض علمائے عظام نے اس کے معنیٰ پڑھنا، اور ایمان لا
معانی جاننا، معانی پر عمل کرنا کیئے ہیں۔

اور بعض نے قرآنِ پاک یاد کرنے کے کیئے ہیں، اس لیے
کہ یہ تمام نام قرآنِ پاک میں موجود ہیں۔

اس نام کا اثر دل میں جمانے کی شکل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
کے تمام قرآنی ناموں کو حفظ بھی یاد کرلے، ورنہ کم از کم دن میں
ایک مرتبہ ناظرہ پڑھتا رہے۔ اور ان ناموں سے جو درس ملے اپنی

عادت، خصلت انھیں کے موافق بنالے اور جو وظیفہ کے طور پر پڑھے اور جتنی بار پڑھے، انھیں یاد رکھے، اور اپنے اعمال اور احوالِ باطن پر مطلع ہونے کی کوشش جاری رکھے۔ اس سے پہلے کہ وہ گنے جائیں۔

(۵۸) اَلْمُبْدِئُ ۔ ابتداءً پیدا کرنے والا۔

(۵۹) اَلْمُعِیْدُ ۔ دوبارہ پیدا کرنے والا۔

مَبدیٔ ماخوذ ہے ابدار سے اور ابدار کہتے ہیں ابتداء کرنے کو اور دنیا پیدا کرنے کو۔

اور مَعید لیا گیا ہے اعادہ سے جس کے معنیٰ ہیں لوٹانے اور عدم کے بعد ایجاد کرنے کے

خدا تعالیٰ مبدی اس معنیٰ میں ہے کہ وہ اول بار پیدا کرتا ہے اور معید اس معنیٰ میں ہے کہ قیامت میں دوبارہ پیدا کرے گا اور یا معید اس اعتبار سے کہ اللہ تعالیٰ نے رات دن کا چکر باندھ رکھا ہے۔

ان ناموں کے معنیٰ کا اثر قائم کرنے کے لیئے ضرورت اس بات کی ہے کہ خدا کے دین کو رواج دینے میں اور پھیلانے میں پوری کاوش اور محنت کرنی چاہیئے۔

(۶۰) اَلْمُحْیِیْ ۔ مخلوق کو زندہ رکھنے والا۔

مُحیِی، احیار کا اسم فاعل ہے۔ اور احیار کہتے ہیں جسم میں حیات

پیدا کرنے کو۔

اس نام کے معنیٰ کا اثر قائم کرنے کے سلسلے میں اپنے دل کو معرفتِ الٰہی سے لبریز کرے اور خدا کی مخلوق کو دینی علم سکھا کر ان کے اندر دینی زندگی پیدا کرے۔

(۶۱) اَلْمُمِیْتُ۔ موت دینے والا، مارنے والا۔

ممیت، اماتت سے لیا گیا ہے جس کے معنیٰ ہیں حیات سے دور کرنا۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیئے اپنی نفسانی خواہشات کو دبائے اور شیطان کو اپنے پاس سے بھگائے۔ بُری محفلوں میں نہ جائے۔ راگ گانوں سے نفرت کرے۔

(۶۲) اَلْحَیُّ۔ زندہ

اس نام کا اثر پیدا کرنے کی شکل یہ ہوسکتی ہے کہ معرفتِ الٰہی حاصل کرے اور اپنے دل کو ذکرِ الٰہی سے نکھارے اور خدا تعالیٰ کی یاد سے اپنے اندر زندگی پیدا کرے، اور ابدی حیات حاصل کرنے کے لیئے اپنی جان خدا کی راہ میں صرف کرتا رہے۔

(۶۳) اَلْقَیُّوْمُ۔ ہمیشہ رہنے والا۔

کارخانۂ عالم کو سنبھالنے والا، اور بذاتِ خود لینے اور غیر کو قائم اور زندہ رکھنے والا۔ قیّوم مبالغہ ہے قیّم کا، اور قیّم کہتے ہیں مصلحِ امور کو۔ اس نام کا اثر پیدا کرنے کے لیئے اللہ کے بندوں کے کام سنوارے

اور اپنے اور غیروں کے کام آئے اور ان کے کاموں میں ان کا ہاتھ بٹائے، اور ماسوا اللہ کے بے پروا بن جائے، جس کے ساتھ جو بھی ہمدردی کرے، اللہ کو راضی کرنے کے لیئے کرے۔

(۶۴) اَلْوَاجِدُ۔ بڑا غنی۔

واجد مشتق ہے وجود سے اور وجود کہتے ہیں ہستی کو، اور مقصد پر کامیاب ہونے کو۔

اور یا یہ مشتق ہے وجد اور جدّت سے جس کے معنی تونگر ہونے کے ہیں۔

اس نام کا اثر پیدا کرنے کے لیئے کمالاتِ ضروریہ حاصل کرنے میں خوب کوشش اور انتہائی جدوجہد کرتا رہے، اللہ کی فرماں برداری کرے اور اس کے سوا مستغنی بنا رہے۔

(۶۵) اَلْمَاجِدُ۔ بزرگی اور عظمت والا۔

ماجد معنی میں ہے مجید کے جس طرح عالم معنی میں علیم کے ہے۔ مگر مجید میں مبالغہ اور تاکید ہے۔ اور یہ لیا گیا ہے مجد سے اور مجد کہتے ہیں بزرگی۔

اس سے یہ درس ملتا ہے کہ انسان اپنے کو دین کے لیئے وقف کر دے اور کمالات کوشش سے حاصل کرے۔

(۶۶) اَلْوَاحِدُ۔ الاحد۔ تنہا۔ یکتا۔ یگانہ۔

واحد لیا گیا ہے وحدت سے جس کے معنی ہیں ایک اور یگانہ

اور جس کے ٹکڑے ٹکڑے نہ ہوں، وہ بھی واحد بولا جاتا ہے۔
دوسرے یہ کہ بے مثل اور یکتا۔ اور واحد اور احد میں وہ فرق ہے جو اُردو میں اکیلا اور ایک میں ہے۔

معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لیے جس طرح خدا تعالیٰ اپنی خدائی میں یکتا اور یگانہ ہے، اسی طرح اللہ کا بندہ بھی اس کی عبادت میں یکتا اور یگانہ بن جائے اور اپنے میں ایسے حمیدہ اوصاف پیدا کرے جو اپنوں اور غیروں میں ممتاز محسوس ہو۔

(۶۷) اَلصَّمَدُ۔ بڑا بے نیاز۔

صَمد کے اصل معنیٰ ہیں قصد کے، اور کیونکہ انسان اپنے تمام مطالب میں بارگاہِ خداوندی کا قصد کرتے ہیں، اس لیئے صمد کہتے ہیں۔

اس نام کا اثر پیدا کرنے کے لیئے خدا کی مخلوق سے اپنے آپ کو بے نیاز بنا لے، اور اپنی کوئی حاجت ان کے سامنے نہ رکھے، بلکہ نیازمندوں کی کارسازی اور حاجت مندوں کی حاجت روائی میں سعی و کوشش کرتا رہے۔

(۶۸) اَلْقَادِرُ۔ قدرت والا۔

(۶۹) اَلْمُقْتَدِرُ۔ قدرت ظاہر کرنے والا۔

قدر، قدرت، اقتدار، اور مقدرت سب کے معنیٰ توانائی۔ اس لیئے قادر کے معنیٰ مقتدر کے ہیں۔ اور مقتدر کہتے ہیں صاحب

قدرت کو، مگر مقتدر میں مبالغہ ہے،

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیئے اپنی خواہشوں اور لذتوں کو اپنے قابو میں رکھے، اور اگر چھوڑنا چاہے تو اپنے نفس پر قابو یافتہ رہے۔

(۷۰) اَلْمُقَدِّمُ۔ سبقت دینے والا۔ اپنے دوستوں کو بارگاہِ عزت کی طرف بڑھانے والا۔

(۷۱) اَلْمُؤَخِّرُ۔ پیچھے رکھنے والا۔ دشمنوں کو اپنے لطف سے پیچھے ہٹانے والا۔ مقدِم زیر کے ساتھ، تقدیم سے مشتق ہے۔ اور تقدیم کہتے ہیں آگے کرنے کو۔

اسی طرح مؤخِر، زیر کے ساتھ، تاخیر سے لیا گیا ہے، جس کے معنی ہیں پیچھے ہٹانا، مقصد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے فرمانبرداروں کو قریب کے راستے سے آگے بڑھاتا ہے اور نافرمانوں کو درگاہِ عزت سے دور کرتا اور پیچھے ہٹاتا ہے۔ اور نظامِ دنیا کے لحاظ سے حصولِ مطلب میں تقدیم اور تاخیر اللہ تعالیٰ کے کرنے سے ہوتی ہے۔

ان کے معنوں کا اثر قائم کرنے کے لیئے نیکی کرنے میں سبقت کرے اور ایسے لوگ جو بارگاہِ رب العزت میں معزز اور مقرب ہیں، ان کو اپنا پیشوا بنائے اور اپنے نفس کو اور شیطان کو پیچھے ہٹا دے۔

(۷۲) اَلْاَوَّلُ۔ سب سے پہلا۔
(۷۳) اَلْاٰخِرُ۔ سب سے پچھلا۔
مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ازلی ہے۔ اس کے وجود کی ابت
اور اس کی ہستی کا آغاز نہیں ہوا۔
اور اللہ آخری ہے۔ یعنی دائمی اور ابدی ہے۔ اس کی
کے لیئے نہایت اور دوام کے لیئے انقضاء نہیں ہے۔
معنیٰ کا اثر قائم کرنے کے لیئے اللہ تعالیٰ کی اطاعت ا
شرعی امور کی بجا آوری میں جلدی کرے۔ اور اپنی جان اور ما
اس کی راہ میں بے دریغ خرچ کرتا رہے، تاکہ ابدی حیا
حاصل ہو۔"
(۷۴) اَلظَّاهِرُ۔ آشکارہ ہے بلحاظ قدرت
(۷۵) اَلْبَاطِنُ۔ پوشیدہ ہے باعتبار ذاتِ مقدس۔
یعنی اللہ تعالیٰ کا وجود اور اس کی مقدس ہستی، قرآنی آیا
اور دلائل سے ہر ایک پر ظاہر ہے۔ جو آسمان اور زمین م
تمام صاحب بصیرت حضرات کو دکھائی دیتے ہیں اور خد
باطن ہونے کے یہ معنیٰ ہیں کہ اس کی قدیم کہنہ ذات حجاب جل
میں پوشیدہ لگی اور چھپی ہوئی ہے۔
(۷۶) اَلْوَالِیُ۔ بڑا منتظم، بڑا کارساز، تمام امور کا متولّی۔
ولایت کے معنیٰ تصرف کرنے اور قابو پانے کے ہیں

واؤ کے زیر کے ساتھ۔ اور زبر کے ساتھ وَلایت کے معنی مدد کرنے اور حکمرانی کرنے کے ہیں۔

اور والی وہ ہے جو سب کا مالک اور تمام کاموں کا متوّلی ہو۔

اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کے لیئے ضعیفوں، کمزوروں اور عاجزوں کے ساتھ ہمدردی اور ان کی ضروریات پوری کرنے کی کوشش انسانیت کا فریضہ ہے، اور اس طرح ان کی حاجت روائی کرے جیسے خود توان کا وکیل ہے

(۷۷) اَلْمُتَعَالِیّ۔ بہت بلند۔ مخلوقات کی صفات سے منزّہ۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے سلسلے میں اپنی تمامتر طاقت علم معرفت اور بندگانِ خدا کی خدمت پر صرف کرتا رہے۔

(۷۸) اَلْبَرُّ۔ بڑا سلوک کرنے والا۔ اپنے لطف سے بندوں کے ساتھ نیکی کرنے والا۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیئے ماں، باپ، استاد، مشائخ، اعزّا محسن، پڑوسی اور تمام بزرگانِ دین کے مقام کو سمجھے اور جس کا جو حق ہو اُسے پورا کرتا رہے اور ہر ایک مسلمان بھائی کا خیال رکھے، اور اس کے ساتھ بھلائی سے پیش آئے اور اس کی خدمت، خدا کو راضی کرنے کے خیال سے کرتا رہے۔

(۷۹) اَلتَّوَّابُ۔ گنہگاروں کی توبہ قبول کرنے والا۔

توّاب مبالغہ ہے "تائب کا۔ اور تائب ماخوذ ہے توبہ سے اور توبہ کے اصل معنیٰ ہیں رجوع کرنے کے۔

اور جب اس کی نسبت بندے کی طرف کی جاتی ہے تو گناہ سے رُجوع کرنا مراد ہوتا ہے، اور اگر خدا کی طرف ہوتی ہے تو رحمت کے ساتھ رجوع کرنا یعنی بندہ اگر خدا سے توبہ کرتا ہے تو خداوندِ عالم اپنی عادت کے موافق اس سے مہربانی کرنے لگتا ہے۔

اس کے معنیٰ کا اثر پیدا کرنے کے لیئے اگر کوئی بار بار کوئی عذر کرے اور پھر وہی کرے، پھر عذر کرے تو اس کے عذر قبول کر لینے چاہئیں اور بار بار درگذر کرنا چاہیئے۔

(۸۰) اَلْمُنْتَقِمُ۔ نافرمانوں سے بدلہ لینے والا۔

انتقام کہتے ہیں بدلہ لینے کو، مقصد یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کافروں سے اپنی نافرمانی کا بدلہ لینے والا ہے۔ اور ان کے تمرّد اور سرکشی کی سزا دینے والا ہے۔

اس نام کا اثر پیدا کرنے کے لیئے اپنے نفس اور شیطان کی عیّاری سے چوکنّا رہنا چاہیئے۔ اور اس سے بدلہ لینا چاہیئے، اور اچھے کام کرتے رہنا چاہیئے۔

(۸۱) اَلْعَفُوُّ۔ بڑی درگذر کرنے والا۔ گناہوں کو مٹانے والا۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیئے جب کسی سے کوئی قصور ہو

در گذر کر دیا کرے، انتقام نہ لے۔ اور عیوب کی پردہ پوشی کرتا رہے۔

(۸۲) اَلرَّؤُف ۔ بہت شفقت کرنے والا۔

رافت کہتے ہیں شدّتِ رحمت کو، اور یہ مبالغہ کا صیغہ ہے
اس نام کے معنی کا اثر قائم کرنے کے لیئے انسان خدا کی مخلوق پر مہربانی کرتا رہے، اور نظرِ رحمت رکھے۔ اپنے سارے کام اللہ کے سپرد کرے اور اسے اپنا وکیل بنا لے، اور جہاں تک ہو سکے بلاعوض اور بلا غرض لوگوں کی حاجت روائی کرتا رہے۔

(۸۳) مَالِكُ الْمُلْكُ ۔ ملک کا مالک۔ خداوندِ جہاں۔

(۸۴) ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام ۔ بڑی بزرگی اور عزت والا۔

ان دونوں ناموں کے معنی کا اثر قائم کرنے کے لیئے خدا کے بندوں کا اعزاز و اکرام جیسا چاہیے ویسا کرے لیکن اپنی ذات کے لیئے بزرگی حاصل کرتا رہے اور معرفتِ الٰہی میں مستغرق ہو جائے۔

(۸۵) اَلْمُقْسِطُ ۔ عادل، منصف۔

اس اسم کا مادہ ہے قسط اور قسوط کہتے ہیں جور و ظلم کو لیکن جب اسے باب افعال میں لے گئے تو اس کے معنی جور و ظلم کے ازالہ کرنے کے ہو گئے اور جور و ظلم کا ازالہ ہوا انصاف تو مقسط کے معنی ہوئے منصف، عادل

اس نام کے معنی کا اثر پیدا کرنے کے لیے خلق اور حق کے معاملات میں انصاف کرتا رہے۔

(۸۶) اَلْجَامِعُ۔ تمام مخلوقات کا جمع کرنے والا۔

یعنی اللہ تعالیٰ قیامت میں اپنی تمام مخلوق کو ایک جگہ جمع کرے گا، یا دنیا میں آپس میں بچھڑے ہوؤں کو جمع کرتا ہے۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیے علم کو عمل کے ساتھ۔ اور کمالاتِ جسمانی کو نفسانی کے ساتھ۔ اور عبادت اور وظائف کو اوراد و اذکار کے ساتھ جمع کرے، اور فکر و تسکین کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ جمع کرنے میں ہر وقت کوشاں، اور لگا رہے۔

(۸۷) اَلْغَنِیُّ۔ بے پرواہ۔

(۸۸) اَلْمُغْنِیُ۔ لوگوں کو بے پرواہ کرنے والا۔

غنی مشتق ہے غنا سے اور غنی کہتے ہیں بے نیاز ہونے کو یعنی خدا تعالیٰ سب سے بے نیاز ہے۔

اور مغنی لیا گیا ہے اغناء سے جس کے معنی ہیں بے نیاز کرتا ہے اور وہ اپنے ہم جنسوں کی طرف حاجت نہیں لے جاتا اور غنی جو مالدار کے معنی میں بولا جاتا ہے وہ بھی بے نیازی کی ایک شاخ ہے۔

ان ناموں کے معنی کا اثر قائم کرنے کے لیے ماسوا اللہ کے بے نیازی کی عادت بنالے، اور جو کچھ لینا ہو خدا سے مانگے۔

(۸۹) اَلْمَانِعُ۔ اپنے دوستوں سے تکلیف روکنے والا۔
(۹۰) اَلْمُعْطِیُ۔ عطا کرنے والا۔
معطی دینے والا، یعنی اللہ جسے چاہے اور جو چاہے دیتا ہے اور جسے چاہے نہیں دیتا۔
ان ناموں کا اثر قائم کرنے کے لیئے جب رزق میں تنگی محسوس ہو، خدا سے مانگے، غیر کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے، اپنے نفس اور خواہشات کو روکے، ہر حال میں صبر کرے، اور شکر بجالائے۔
(۹۱) اَلضَّآرُّ۔ بڑا ضرر پہونچانے والا۔ ضرر اور شر کا خالق۔
(۹۲) اَلنَّافِعُ۔ بڑا نفع پہونچانے والا۔ نفع اور خیر کا پیدا کرنے والا۔
یعنی اللہ تعالیٰ خیر و شر اور نفع و ضرر کا خالق ہے، اور درد و دوا، رنج و شفا گرمی و سردی، خشکی و تری سب اس کی پیدا کی ہوئی ہیں۔
ان ناموں کا اثر قائم کرنے کے لیئے اپنے ہاتھ اور اپنی زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہونچائے، اور خدا کی مخلوق کو فائدہ پہونچانے میں ہر وقت مصروف و مشغول رہے۔
(۹۳) اَلنُّوْرُ۔ روشن کرنے والا۔
نور کہتے ہیں روشنی کو۔ خدا تعالیٰ پر نور کا اطلاق اس لیئے کیا گیا ہے کہ زمین اور آسمان میں اس کا چاندنا اور اسی کا یہ سب

ظہور رہے۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لئے اپنے دل کو نورِ عرفان سے منور بنائے اور اذکار و اشغال میں مصروف رہے، اور ہر وقت ہر آن خدا تعالیٰ سے قرب کی سعی کرے۔

(۹۴) اَلْھَادِیُّ۔ راہ دکھانے والا۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لئے بندگانِ خدا کو دین کی راہ دکھائے اور جو بھٹکے ہوئے ہوں، انھیں راہِ راست پر لائے۔ اور اپنے اندر تمام اچھے اوصاف جمع کرتا رہے۔

(۹۵) اَلْبَدِیْعُ۔ موجد۔

بدیع کہتے ہیں بے مثل اور بے مانند، اور کبھی مبدع موجد کے معنیٰ میں بھی آتا ہے یعنی جو بے دیکھے اپنے ذہن سے بنائے۔ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ نے بھی اپنا جہان بنانے میں کسی کی تقلید نہیں کی ہے۔

اس نام کے معنیٰ کا اثر قائم کرنے کے لئے اپنی زندگی بے مثل بنالے، اور جب اوراد و وظائف سے موقع ملے تو کوئی ایسا کام کرے جس سے حلال روزی ملتی رہے۔ اور خدا کی مخلوق کو بھی اس سے فائدہ پہنچتا رہے۔

(۹۶) اَلْبَاقِیُّ۔ ہمیشہ باقی رہنے والا، کبھی فنا نہ ہونے والا۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لئے ایسے کام کا انتخاب کرے

جو مرنے کے بعد بھی اس سے خدا کی مخلوق مستفیض ہوتی رہے،
اور تا قیامت نام روشن رہے۔

(۹۷) اَلْوَارِثُ۔ موجودات کے فنا کے بعد بھی باقی رہنے والا۔
اللہ تعالیٰ ہر چیز کا وارث ہے، مالک ہے۔ گویا کہ مرنے
والوں کی میراث بھی حق تعالیٰ ہی کو پہونچتی ہے۔ یہ جو کچھ ہے سب
اسی کا ہے۔

اس نام کے معنٰی کا اثر جب ہی مؤثر ہوگا جب کہ ابدی
زندگی حاصل کرنے میں لگا رہے۔

(۹۸) اَلرَّشِیْدُ۔ راست، رہنما، صاحبِ رشد و ہدایت۔
رشد کے معنٰی ہیں ہدایت کے اور خدا تعالیٰ کو رشید
اس واسطے کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اسلام کا طریقہ پسند
ہے۔ اور وہی صراطِ مستقیم ہے۔

اور یا اس واسطے کہ جو صفاتِ کمالیہ خدا تعالیٰ میں
ہونی چاہیئں وہ سب اللہ میں موجود ہیں۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیئے اپنا عمل ایسا بنائے
کہ کسی کو حرف گیری کا موقع نہ مل سکے، اور لوگ خود بخود عزت
کریں۔ اور علمی کمالات حاصل کرنے کے لیئے جو گر جمع ہو جائیں

(۹۹) اَلصَّبُوْرُ۔ بڑا صبر و تحمل والا۔
صبر کے معنٰی تحمل اور برداشت کرنے کے ہیں۔ اور کیونکہ

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی گستاخیوں اور نافرمانیوں کو برداشت کرتا ہے۔ اور انتقام اور مؤاخذہ میں جلدی نہیں کرتا۔ اس لیے اس کا نام صبور رکھا گیا۔

اس نام کا اثر قائم کرنے کے لیے بدبختوں، ذلیلوں اور کمینوں کی ایذا رسانی پر تحمل کرنا چاہیئے۔ اور زبردستوں کی تکلیف دہی میں بردباری اختیار کرنی چاہیئے۔

اسمِ اعظم والی دُعائیں

اِسمِ اعظم کی تحقیق

"اسمِ اعظم" اللہ تعالیٰ کا ایسا مقدس نام ہے جس کے وسیلے سے جو دعاء کی جاتی ہے، وہ قبول ہو جاتی ہے۔ رَدّ نہیں کی جاتی۔ اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض قرآنی کلمات اور بعض اللہ تبارک تعالیٰ کے ناموں کے متعلق ارشاد فرمایا ہے کہ ان کے توسط سے جب کوئی دعاء کی جاتی ہے وہ قبول ہو جاتی ہے۔ اور جب کوئی چیز طلب کی جاتی ہے وہ رد نہیں کی جاتی۔ لیکن آپ نے متعین طور پر یہ نہیں بتلایا کہ ان دعاؤں میں کون سا لفظ اسمِ اعظم ہے۔

محدثین و مقربین کی رائے

اللہ تعالیٰ کے مقربین، محدثین اور بزرگانِ دین نے جب اپنے طور پر اسم اعظم کو تلاش کیا تو ان میں سے اکثر کی رائے یہ ہے کہ لفظِ "اللہ" اسم اعظم ہے۔ اور اس کی دلیل یہ بیان فرمائی ہے کہ "اللہ" ایسی مقدس ہستی کا نامِ نامی ہے جو تمام کمالیہ صفات کا تنِ تنہا مالک، مختارِ کل ہے۔ بڑی عظمت والا۔ تمام بڑائی اور

وحدانیت کا جامع ہے ۔ جو نور ہے ۔ جس کا وجود بے مثال ہے ۔
۲۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہمہ گیر ذات والا صفات ہمیشہ سے باقی اور ہمیشہ رہنے والی ہے ۔ اس کے سوا ہر ایک چیز فنا ہونے والی ہے، صرف اسی کی ذات باقی رہنے والی ہے ۔
لفظ "اللہ" کے سوا اور جو حق تعالیٰ کے دوسرے نام ہیں جن کا ذکر قرآنِ پاک میں موجود ہے، ان میں کوئی نہ کوئی ایسی صفت پائی جاتی ہے جو غیر اللہ کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں ۔ مثلاً رؤف و رحیم کہ قرآنِ کریم ہی میں یہ دونوں لفظ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے استعمال ہوئے ۔ آیت "و بالناس رؤفٌ رّحیم"
اور ظاہر ہے کہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی غیر اللہ ہی ہیں اس لیے لفظ "اللہ" اکثر محدثین کے نزدیک اسمِ اعظم سمجھا گیا ہے ۔
اور یہ حقیقت ہے کہ "اللہ" اسمِ ذات ہے، اور بقیہ تمام نام اس کی مقدس ہستی کی طرف منسوب ہیں ۔ یہ کوئی ضروری نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی تمام باتیں، اپنی بنائی ہوئی مخلوق پر منکشف فرمادیں ۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین موقعے جن میں انسان کی دعا قبول ہو جاتی ہے ۔ ارشاد فرما دیئے ہیں ۔
جن میں ایک شبِ قدر اور شبِ قدر اکثر علماء کی رائے

میں رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں خصوصاً رمضان المبارک کی ستائیسویں رات جس میں اللہ تعالیٰ کے نور کی زیارت ہو جاتی ہے۔ اور وہ قبولیت کی ساعت ہوتی ہے۔

دوسری "اسمِ اعظم" یعنی اللہ تعالیٰ کا ایسا مقدس پاکیزہ نام جسے دعا میں شامل کرنے کے بعد انسان کی دعائیں اور دین و دنیا کی دلی مرادیں پوری ہو جاتی ہیں۔ اور اس ساعت کی دعا قبول ہی ہوتی ہے، کبھی رد نہیں کی جاتی۔

تیسری روزانہ ایک ایسی ساعت آتی ہے کہ جس موقع پر جو بھی کسی قسم کی دعا کی جاتی ہے یا مراد مانگی جاتی ہے، وہ پوری ہو جاتی ہے۔ یہ ساعت آخری شب تہجد میں ہے۔

اور یہ دعا کرنے کے مواقع انھیں کے ہاتھ لگتے ہیں جن کے دل میں پوری تلاش ہو، اور سچی لگن دل میں بے تابانہ موجیں مار رہی ہو۔

اور دنیا کے اعتبار سے بھی انسان ہر اس چیز کی قدر کرتا ہے جو محنت، مشقت اور مکمل توجہ سے حاصل کیا کرتا ہے۔ اس میں حق تعالیٰ کا جو راز ہے وہ جب ہی آپ پر ظاہر ہوگا، جب آپ اپنی تلاش جاری رکھیں گے۔

قطب ربانی کی تحقیق

قطب ربانی، پیرانِ پیر حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی

رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لفظ "اللہ" اس طرح اسم اعظم ہے کہ تم لفظ اللہ کو اس طور سے زبان سے کہو کہ دل میں اس کے سوا کوئی خیال ہی نہ آئے۔

سعادتِ دارین

علامہ محمد یوسف النبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "سعادتِ دارین" میں لکھا ہے کہ اگر کوئی تمام اسمائے حسنیٰ جن کے بارے میں اسم اعظم کا اطلاق روایاتِ حدیث میں کیا گیا ہے انھیں پڑھ کر دعاء کرے تو اس وقت تک کا تجربہ یہ ہے کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوتی ہے۔ (انتہیٰ)

دعاء مانگنے کا طریقہ

دعائے حاجت پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔ اگر غسل یا وضو کی ضرورت نہ ہو پھر بھی تازہ وضو کرے۔ اور غسل یا وضو کے بعد پاک کپڑے پہنے، خوشبو لگائے، پاس اگربتی ہو جلائے کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے خوشبو کو پسند کرتے ہیں، پھر قبلہ رخ پاک کپڑا یا "جائے نماز" بچھائے اور دو رکعت نفل اتنی توجہ سے کہ ماسوا اللہ وسوسۂ غیر اللہ سے ذہن صاف ہو، پیٹ میں جو غذا ہو وہ حلال کمائی کی ہو، اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد جس طرح دو زانو نماز میں بیٹھا تھا اسی طرح بیٹھ کر تین مرتبہ یا سات مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر جتنی تعداد میں

جو دعائیہ کلمہ پڑھنا ہو پڑھتا رہے۔ اور اپنی آرزو کا خیال جمائے رکھے۔ پھر جتنی تعداد میں وظیفہ پڑھنا ہو پڑھ چکے، اخیر میں پھر تین بار، پانچ یا سات بار جتنی مرتبہ پہلے پڑھا تھا، اتنی بار درود شریف پڑھ کر اپنے مقدس اللہ تعالیٰ سے اپنی آرزو کے لیئے اصرار و تکرار کرتا رہے۔ منت کرے، خوشامد کرے، اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرے، مثلاً اے اللہ آپ کی ذات ہر عیب اور نقص سے پاک ہے، پھر اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرے، کمالات کی قدر دانی کا اظہار کرے، اور بار بار اپنی مراد کہتا رہے۔

دعار کرنے کا مناسب طریقہ وہی ہے جس طرح معصوم بچہ اپنی ماں سے ضد کیا کرتا ہے اور جس کام کی رٹ لگ جاتی ہے، بار بار اپنی کہتا رہتا ہے، روتا ہے، بلبلاتا ہے، منت کرتا ہے، خوشامدوں میں لگا رہتا ہے، اور جب تک اپنی منوا نہیں لیتا ہے اسی دھن میں لگا رہتا ہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ چالیس دن گذرنے پائیں گے کہ تیری آرزو پوری ہوتی دکھائی دے گی، یا پوری ہو چکی ہوگی۔ لیکن روزانہ پڑھنے کے لیے جو وقت متعین کر لیا گیا ہو، اس وقت روزانہ مقررہ وقت پر پڑھتا رہے۔ بعد نمازِ مغرب، بعد نمازِ عشار، یا بعد نمازِ فجر بہترین اوقات ہیں۔ اور اس وقت کی دعائیں، آرزوئیں شرفِ قبولیت حاصل کر رہی ہیں۔ اور عام حالات میں دعائیہ

کلمات کے ورد کرنے کے لیئے کوئی وقت متعین نہیں ہے۔
جس وقت بھی خدا تعالیٰ کو جس کی جو ادا بھا جاتی ہے، اسی لمحہ، اسی
آن اس کی دعار قبول ہو جاتی ہے۔ قبولیتِ دعا کا کوئی متعین
وقت نہیں ہے۔ شب قدر، اسمِ اعظم اور ساعتِ قبولیت کی
تلاش سے یہی درس ملتا ہے کہ اصل چیز یقین، لگن، تڑپ
اور تجسس ہے۔

بعض علمار نے لکھا ہے کہ دراصل اللہ تعالیٰ کسی سے دعا
کرانے کا حاجت مند نہیں ہے۔ یہ ہمارا اپنا انسانی فریضہ ہو
اور خود اپنی ضرورت ہے۔ اور قبولیت خود اس کی اپنی صفات
ہے۔ اور بعض علمار کی رائے ہے کہ بندے کے لیئے دعار ہی کرانا
ان کا مقصد ہے اور یہی صحیح ہے۔ اور اس کی حالت یہ ہے کہ
وہ بندے پر اتنا مہربان ہے کہ اس سے زیادہ کوئی اور ہمدرد
نہیں ہے۔ اس کا اپنا ذاتی اور صفاتی جذبہ یہ ہے کہ دین و دنیا
کی نعمتوں میں سے جتنی نعمتیں جہاں کے لیئے پسند فرماتا ہے
اپنی رحمانی اور کریمی شان دکھاتا رہتا ہے۔ لیکن جلد بازی اسے
نہیں بھاتی۔

دعار مانگنے کا تقاضہ بھی یہی ہے کہ کسی وقت بھی اپنے
دل سے اپنی طلب اور اپنی آرزو محو نہ ہونے دے، اور اسی
دھن میں لگا رہے۔ اور بار بار عرض و معروض میں لگا رہے۔

اور جب نتیجہ معلوم ہو جائے ، اظہارِ خوشی کرے اور بار بار اس کا شکر ادا کرتا رہے ۔

اور اگر اتفاق سے دنیا والی نعمتوں کا نتیجہ معلوم نہ ہوا اور دیر ہو رہی ہو تو الحمد للہ علیٰ کل حال (کہ اللہ تعالیٰ کا ہر حال میں شکر ہے ۔ خواہ دعا قبول ہو یا نہ ہو) کہہ کر اپنی بندگی کا ثبوت دیتا رہے ۔ اور اس کی مصلحت کا شکوہ اور گلہ نہ کرے ، اور فریضۂ بندگی سے تجاوز نہ کرے ۔ بلکہ اس کا شکر ادا کرے ، اس لیئے کہ دعا کسی کی خالی نہیں جاتی ، اگر دنیا کی نعمتیں نہیں ملتیں بہر صورت آخرت کے لیئے جمع رہتی ہیں اور وہاں کی عیش ہی اصل متاعِ زندگی ہے ۔

حدیث میں ہے کہ آخرت میں جب بندہ کو ان دعاؤں کا اجر ملے گا جس کا نتیجہ دنیا میں سامنے نہیں آیا تھا ، تو کثرتِ اجر کو دیکھ کر تمنا کرے گا کہ کاش دنیا میں میری کوئی بھی دعار قبول نہ ہوئی ہوتی ۔

دعار کا دوسرا طریقہ ۔ اسم اعظم والی تمام دعاؤں سے فائدہ اٹھانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ :-

کسی نے حضرت بایزید بسطامی شیخ المشائخ سے یہ معلوم کیا کہ اسمِ اعظم کیا ہے ؟

آپ نے فرمایا ! ”اسم اعظم“ کوئی متعین نہیں ۔ بلکہ اسکا

(ضابطہ) یہ ہے کہ جب تیرا دل (وسواس غیر اللہ سے) فارغ ہو اور حق تعالیٰ کی وحدانیت پر دل مطمئن ہو۔ ایسی حالت میں جس اسمِ الٰہی کے ساتھ تو چاہے، توجہ قلبی سے دعا کر (وہ دعا، قبول ہو جائے گی۔ اور اس کی پہچان یہ ہوگی کہ تیری روحانی قوت کا یہ حال ہوگا) کہ تو مشرق سے مغرب (کے کل عالم) کی سیر کر سکے گا"

اور بعض نے کہا کہ :-

"قبولیتِ دعاء کی علامت یہ ہے کہ ہاتھ بوجھل معلوم ہوں گے"

اور بعض کی رائے ہیں :-

"قلب میں ایک مسرت اور اطمینان کی کیفیت ہوگی"

اسمِ اعظم کی چند دعائیں

آپ کی سہولت کے لیے "اسمِ اعظم" کی یہ چند دعائیں جمع کر دی گئی ہیں۔ وقتِ ضرورت ان میں سے کوئی ایک دعاء یا تمام دعاؤں کو کم از کم تین، پانچ، سات اور یا اس سے زیادہ جتنی مرتبہ پڑھنی چاہیں پڑھ کر خدا تعالیٰ سے روزانہ عرض و معروض کیا کرتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کی تمام مرادیں پوری ہوتی رہیں گی اور اپنی دعاء کے ساتھ "ادارہ صادی" کی ترقی کے لیے بھی دعاء فرمائیں۔

لفظ اللہ، تمام صفاتیہ کمالات کی اصل ہے۔ اللہ ہی نے تمام دنیا کی چیزیں بنائی اور رہنمائی فرمائی ہے۔ اکثر محدثین، علماء اور اولیاء اللہ کے نزدیک لفظ اللہ اسم اعظم ہے۔ اور قرآن پاک میں بھی اسمِ ذات کا نام جگہ جگہ اللہ آیا ہے۔ اور نماز کا بھی اللہ اکبر کہے بغیر افتتاح نہیں ہوتا۔

اور یہ حقیقت بھی ہے کہ دنیا اور آخرت کی ہر ایک چیز اللہ ہی کی بنائی ہوئی اور زندگی عطا فرمائی ہوئی ہے۔ اس لئے لفظ اللہ کی جتنی فضیلت ہے، اتنی فضیلت اللہ کے اور دوسرے کلمات کو حاصل نہیں ہے۔

انسانیت کا تقاضہ یہ ہے کہ وہ جاگتے، سوتے، ہمہ وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والی زبان، شکر کرنے والا دل، اور حلال روزی کا متلاشی رہے۔ اور جو مال و دولت اُسے ملتی رہے، اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں پر انھیں حاصل کرتا اور خرچ کرتا رہے۔

لفظِ اللہ کی خاصیت

اللہ تعالیٰ کے نامِ مقدس کی خصوصیات اَن گنت ہیں ان کے بیان کرنے کی کسی میں طاقت نہیں ہے۔ لفظِ اللہ تعلق پیدا کرنے کے لیئے ہے اس لیئے صرف اللہ سے تعلق پیدا کرے، اور ظاہر ہے کہ جب اس سے تعلق ہوگا، خود بخود

اس کی بنائی ہوئی زندگی، دی ہوئی تمام چیزیں اس کی مسخر ہو جائینگی۔
جو شخص دن میں سو مرتبہ اللہ اکبر کہتا ہے سو اونٹ صدقہ دینے سے جتنا ثواب ملتا ہے اس سے کہیں زیادہ اسے مل جاتا ہے۔ اور جو شخص ایک ہزار مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا اس میں عزم و یقین کی قوت پیدا ہو جائے گی۔ اور اگر ہر ایک نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھے گا تو اس کا باطن کھل جائے گا اور اسے کشف ہونے لگے گا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مچھلی والے پیغمبر حضرت یونس علیہ السلام کی دعا (جس سے انھوں نے (اللہ تعالےٰ کو) پکارا تھا۔ جب کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے۔

جب کبھی کوئی مسلمان کسی معاملہ میں اس کلمہ کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرما لیتے ہیں۔

اگر کوئی رنج و غم میں مبتلا ہو اور کسی طرح اس سے چھٹکارہ نہ ہوتا ہو تو اس آیتِ کریمہ کو ایک روز میں ایک ہزار بار پڑھتا رہے، انشاء اللہ بہت جلد بڑی سے بڑی پریشانی جاتی رہیگی اور وہ دعا۔ یہ ہے:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۝

ترجمہ:۔ (اے اللہ!) سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے، میں تیری پاکی بیان کرتا ہوں، یقیناً میں (اپنی جان پر) زیادتی کرنیوالا ہوں

خاصیّت :۔ جو شخص بیماری میں چالیس مرتبہ پڑھ کر دعاء کرے اور (اس) بیماری میں مر جائے تو اس کو شہید کا ثواب دیا جائیگا۔ اور اگر اس مرض سے اچھا ہو جائے تو مغفرت کے ساتھ اچھا ہوگا۔

اس دعاء کے متعلق آپ نے کئی بار فرمایا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ آپؐ نے معلوم کیا، کیا میں تمھیں اسمِ اعظم تبلادوں ؟۔ صحابہؓ نے عرض کیا فرمایئے !!۔

آپؐ نے فرمایا آیتِ کریمہ۔

صحابہؓ میں سے کسی نے معلوم کیا یہ آیتِ کریمہ حضرت یونس علیہ السلام کے لیئے مخصوص ہے ؟

آپؐ نے جواب دیا، سب کے لیئے عام ہے۔ اور خود باری تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ :۔

"ہم نے (یونسؑ کو) اس کٹھن (منزل) سے نجات دی اور اس طرح (اور) ایمان والوں کو بھی (کرب و بلاً سے) نجات دیا کرتے ہیں۔"

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بھی یہ اسمِ اعظم ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ اسمِ اعظم ہے۔ جب اس کے ساتھ دعاء کی جائے تو دعاء قبول کی جاتی ہے۔ اور جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو تمنّا اور مراد ملتی ہے۔

غمگین، رنجیدہ، قرضدار، بیمار، پریشان حال اِس کے ذریعے دعا، کرتا ہے تو اللہ تبارک تعالیٰ اپنا اس پر فضل فرما دیتے ہیں۔
(صحاح ستّہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اسماء الہٰی میں سے ایک اسم ہے اور اس اسم ہیں اور حق تعالیٰ کے اسمِ اکبر میں ایسا قریب علاقہ ہے جو کہ آنکھ کی سفیدی اور آنکھ کی پتلی میں۔
(راوی حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑے رحم والے ہیں

امام فخرالدین رازی رحمتہ اللہ علیہ نے بعض حضرات اہلِ کشف کا یہ قول نقل فرمایا ہے کہ هُوَ ضمیر مرفوع اسمِ اعظم ہے اور اس کی یہ دلیل بیان فرمائی ہے کہ جو شخص اس بات کا ارادہ کرے کہ کلامِ عظیم الشان سے حق تعالیٰ کی ذاتِ مقدس کو تعبیر کرے تو وہ ضمیر اَنْتَ (جو کلامِ عرب میں مخاطب کے لیئے بولی جاتی ہے) نہیں کہتا۔ بلکہ ادب کے خیال سے هُوَ ضمیر (جو غائب کے لیئے مستعمل ہوتی ہے) استعمال کرتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مرفوعًا روایت ہے کہ اسمِ اعظم سورۂ حشر کی آخری چھ آیات میں ہے (مسند فردوس)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ سورۂ حشر رکوع ۲

(اے محمدؐ تم یہ کہدو!) وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ بادشاہ ہے۔ (سب عیبوں سے) پاک ہے۔ سالم ہے۔ امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے۔ زبردست ہے۔ خرابی کا درست کرنے والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے۔ اللہ (کی شان یہ ہے کہ وہ) لوگوں کے شرک سے پاک ہے، وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے۔ (ہر ایک چیز کو اس کے اصول کے موافق) ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے اچھے نام ہیں (اور) سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ جو آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

حضرت اسماء بنتِ یزیدؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا کہ ان دو آیات میں اسم اعظم ہے (پارہ ۲ رکوع ۱۸)
وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اور (اے محمد تم یہ کہدو کہ وہ ایسا معبود ہے) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی رحمٰن ہے اور رحیم ہے۔

(۶) اسم اعظم والی دوسری آیت یہ ہے جس کے متعلق آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے جس کا ذکر نمبر ۵ پر کیا گیا ہو (پارہ ۳ رکوع ۱)
الٓمّٓ ۚ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝
الٓمّٓ اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود بنانے کے قابل نہیں، اور وہ زندہ (جاوید) ہیں۔ سب چیزوں کے سنبھالنے والے ہیں۔

(۷) اسم اعظم تین سورتوں میں ہے۔ سورۂ بقر، سورۂ آلِ عمران، سورۂ طٰہٰ۔

حضرت قاسمؒ جو ابوامامہ سے اس روایت کو بیان کرنے والے ہیں، فرماتے ہیں کہ میں نے (ان تینوں سورتوں میں اسم اعظم کو) تلاش کیا تو میں نے معلوم کیا الحیُّ القیّوم ہے۔

امام فخرالدین رازیؒ نے اس قول کو قوی قرار دیا ہے، اور یہ دلیل بیان کی ہے کہ یہ دونوں اسماء حق سبحانہٗ تعالیٰ کے صفات

عظیمہ کو بیان کرتے ہیں۔ اور اسماء حسنیٰ اس شان سے خدا تعالیٰ کی صفات پر دلالت نہیں کرتے۔

۵ و ۶ و ۷ ان تینوں اقوال سے یہ نتیجہ نکلا کہ الرّحمٰن الرحیم، الحیّ، القیوم یہ چاروں اسماء حسنیٰ اسمِ ذات ہیں۔

الرّحمٰن، الرّحیم نہایت مہربان بڑا رحم والا۔

الحیُّ، القیّوم۔ زندہ۔ ہمیشہ رہنے والا۔

(۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا۔ (نماز کے بعد اس نے نیچے لکھے ہوئے الفاظ سے) اس نے دعاء کی (جس پر) آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کے اس اسمِ عظیم کے ساتھ دعاء کی ہے۔ (اس حدیث کو امام احمدؒ ابو داؤد، ابنِ حبان و الحاکم نے حضرت انسؓ سے نقل کیا ہے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

یا اللہ میں اپنا مقصد اس وسیلے سے مانگتا ہوں کہ تمام تعریفیں تیرے ہی لئے ہیں، سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے، تیرا کوئی شریک

نہیں، تو بہت مہربان ہے تو بہت دینے والا ہے
آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والا ہے۔ اے
بزرگی اور بخشش کے مالک، زندہ، ہمیشہ رہنے والے۔

(۹) علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ ایک بزرگ کے الہامِ منامی سے نقل فرماتے ہیں کہ ابویعلیٰ نے السری بن یحییٰ کی سند سے نقل کیا ہے کہ انھوں نے قبیلۂ طے کے ایک شخص سے جو ان کے نزدیک ثقہ صالح ہے نقل کیا ہے کہ میں حق تعالیٰ سے دعاء کیا کرتا تھا کہ مجھ کو اسمِ اعظم دکھا دیجئے! تو میں نے (ایک مرتبہ خواب میں) آسمان میں دیکھا کہ ستاروں میں یہ اسماء حسنیٰ لکھے ہوئے ہیں:۔

يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝
(اے اللہ!) آپ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے
والے ہیں۔ اے بڑی بزرگی اور عظمت والے۔

(۱۰) حضرت معاذ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سنا کہ وہ یہ دعاء پڑھ رہا تھا، یہ سن کر آپؐ نے فرمایا کہ تیری دعاء مقبول ہو گئی (جو دل چاہے، حق تعالیٰ سے مانگ لے!۔

مفسّر ابنِ جریر طبریؒ نے سورۂ نحل کی تفسیر میں حضرت مجاہدؒ سے نقل کیا ہے کہ حق تعالیٰ کا وہ نام پاک جس کی برکت سے

دعاء قبول ہوتی ہے وہ یہ ہے۔
امام فخر الدین رازیؒ اس کی ذیل میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ اسم الٰہی ان تمام صفات کو جامع ہے جو معبود ہونے میں معتبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ نام ان تمام صفات کی طرف اشارہ کرتا ہے جو حق تعالیٰ کے معبود ہونے کے لیئے بیان کی جاتی ہیں، اس لیئے یہ اسمِ مقدس اسمِ اعظم کہلانے کا مستحق ہے۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامْ

اے بڑی بزرگی اور عظمت والے۔

(۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ تو نے حق تعالیٰ سے ایسے نام سے دعاء کی ہے کہ اس کے وسیلے سے جو سوال کیا جائے حق تعالیٰ عطا فرماتے ہیں (ابو داؤد، ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّـہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

یا اللہ میں اپنی حاجت اس وسیلے سے مانگتا ہوں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے۔ سوائے آپ کے کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے، بے نیاز ہے۔ ایسا بے نیاز جس کی نہ کوئی اولاد

ہے اور نہ کوئی اس جیسا ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

(۱۲) رَبّ اسم اعظم ہے جس کی دلیل وہ روایت ہے جو محدث حاکم نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرمائی ہے کہ حق تعالیٰ کا سب سے بڑا نام رَبّ رَبّ ہے۔

محدث ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً اور موقوفاً نقل فرمائی ہے کہ جب کوئی بندہ رَبّ رَبّ کہتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

لَبَّیْكَ عَبْدِیْ — یعنی اے بندے میں موجود ہوں

سَلْ تُعْطَ۔ — جو چاہے مانگ۔

قرآنِ پاک میں اکثر دعاؤں کے صیغوں کو اسم رَبّ سے شروع کیا گیا ہے اور اکثر انبیاء علیہم السلام کی دعاؤں میں رَبّ رَبِّی۔ رَبَّنَا۔ کتاب اللہ میں ذکر فرمایا ہے

یَا رَبِّ یَا رَبِّ — اے (ہمارے) پروردگار اے پروردگار

(۱۳) "مَالِكَ الْمُلْكِ" اسم اعظم ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اسم اعظم جس کی برکت سے دعا قبول ہو جاتی ہے سورۂ آلِ عمران کی اس آیت میں ہے۔ اس آیت میں مالک الملک اسم اعظم ہے:۔

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

وَ تَنۡزِعُ الۡمُلۡكَ مِمَّنۡ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنۡ تَشَآءُ
وَ تُذِلُّ مَنۡ تَشَآءُ بِیَدِكَ الۡخَیۡرُ اِنَّكَ عَلٰی
كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝ پ۳

اے اللہ! آپ مالک تمام ملک کے۔ آپ ملک
جسے چاہتے ہیں دیتے ہیں، اور جس سے چاہتے ہیں
ملک لے لیتے ہیں، اور جس کو چاہیں غالب کر دیتے
ہیں، اور جس کو چاہیں پست کر دیتے ہیں۔ آپ
ہی کے اختیار میں ہے، سب بھلائی، بلاشبہ
ہر چیز پر آپ پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

(۴۱) حضرت قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایا ہے کہ
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ اسم اعظم ہے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب کبھی کوئی شخص اخلاص کے ساتھ
لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے گا تو اس کلمہ طیبہ کے لیے آسمان کے
دروازے کھول دیئے جائیں گے، یہاں تک کہ وہ عرش
مقدس تک پہونچ جائے گا، جیسا کہ آیت الیہ یصعد الکلم
الطیب سے ظاہر ہے۔ (ترمذی)

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ ایسے ہیں کہ ان کے سوا کوئی معبود بنانے
کے قابل نہیں۔

(۱۵) حضرت سید المتقین امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے حق تعالیٰ سے درخواست کی کہ مجھ کو اسم اعظم بتلا دیجئے۔ (اس دعا کے بعد آپ نے خواب میں دیکھا کہ یہ اسم اعظم ہے:۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

اللہ، اللہ، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور وہ عرش کا پروردگار ہے۔

(۱۶) اَللّٰھُمَّ اسم اعظم ہے۔ "شرح جمع الجوامع" میں اس کی دلیل ابن ظفرؒ نے یہ ذکر فرمائی ہے کہ لفظ اللہ ذاتِ حق پر دلالت کرتا ہے۔ اور حرفِ میم اللہ تعالیٰ کی ننا نوے صفات پر دلالت کرتا ہے۔ اس لیئے حضرت حسن بصریؒ امام الاولیاء فرماتے ہیں کہ اَللّٰھُمَّ تمام دعاؤں کا جامع ہے۔ اور حضرت ابن مظفر نے فرمایا ہے کہ جس نے لفظ اللھم بطور دعاء کے کہا، اُس نے حق سبحانہ تعالیٰ کو تمام اسماءِ حسنیٰ سے یاد کرلیا۔

(۱۷) حضرت ابن جریر نے حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے اس طرح نقل فرمائی ہے کہ الٓمٓ اسم اعظم ہے۔

ابن ابی حاتمؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے کہ الٓمٓ حق سبحانہٗ تعالیٰ کے اسماءِ عظیمہ میں شامل ہے۔

ابن جریرؒ اور ابن ابی حاتم نے حضرت عبد اللہ بن عباسؓ سے یہ بھی نقل فرمایا ہے کہ الٓمٓ ایک قسم ہے کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ نے

اس کے ذریعے سے قسم کھائی ہے۔ اور الٓمّٓ حق سبحانہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہے۔

(۱۸) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص تین مرتبہ یاارحم الراحمین کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس سے کہتا ہے (حق تعالیٰ) تیری طرف متوجہ ہو گیا، مانگ کیا مانگتا ہے (مستدرک حاکم)۔

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

(۱۹) بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اس میں بھی اسم اعظم ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَلِیِّ الْاَعْلَی الْوَهَّابْ

پاک ہے ذات میرے رب کی جو بزرگ، برتر اور بخشندہ کل ہے

(۲۰) حضرت حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ مجھ سے سمرہ ابن جندبؓ نے فرمایا ہے کہ لے حسن! کیا میں تجھ سے ایسی حدیث نہ بیان کروں جو میں نے کئی مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کئی مرتبہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ میں نے کہا کیوں نہیں۔ تو انھوں نے فرمایا جو شخص صبح اور شام یہ دعاء پڑھے گا (اور وہ) اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا، وہ حق تعالیٰ اس کو عطا فرما دیں گے اور یہ کلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے، وہ روزانہ سات مرتبہ ان کلمات کو پڑھا کرتے تھے، اور اللہ تعالیٰ سے جس چیز

کا سوال کرتے تھے، وہ ان کو عطا فرما دیتے تھے (طبرانی)۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْ۔

اے اللہ آپ ہی نے مجھ کو پیدا کیا، آپ ہی راہ راست کی ہدایت کرتے ہیں، آپ ہی کھلاتے ہیں، آپ ہی پلاتے ہیں، آپ ہی موت دیں گے، آپ ہی نے زندگی دی۔

(۲۱) حضرت معاویہؓ بن ابی سفیان راوی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلمات کے ساتھ دعا مانگے تو حق تعالیٰ سے (اگر) کوئی چیز نہیں مانگے گا (پھر بھی) وہ عطا ہی فرما دیں گے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ

نہیں کوئی معبود بجز اللہ کے، وہ ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ مُلک اُسی کا ہے، تعریف اسی کے لیئے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، وہ ہی معبودِ برحق ہے، طاقت و قوت کا مرکز اس کے سوا اور کوئی نہیں۔

اللہ بزرگ و برتر کے ننانوے قرآنی ناموں کی فضیلت

۹۹ اَسْمَاءِ الٰھِیْ

اسمار الٰہی تلاوت کرنے کے متعلق دخولِ جنت کی بشارت آئی ہے، ان ناموں میں بڑی خیر و برکت ہے۔ اور ان کے فضائل اور خواص بے شمار ہیں۔ ان ناموں کے ذریعہ جو بھی دعا کی جاتی ہے وہ مقبول ہو جاتی ہے۔

جب کسی کی عیش اور آرام سے زندگی گذر رہی ہو۔ یا کوئی کسی مصیبت اور پریشانی میں گھر گیا ہو، یا کسی بلائے ناگہانی میں پھنسا ہوا ہو، رزق میں تنگی ہو، ملازمت ملنے میں دشواری پیش آرہی ہو، دعائیں قبول نہ ہوتی ہوں۔ غرضکہ خوشی، راحت اور رنج کی حالت میں اپنی ہر جائز ضرورت کے موقع پر جس وقت طبیعت میں اللہ جلّ جلالہٗ سے پورا لگاؤ ہو۔ اپنی دینی اور دنیوی تمام ضرورتوں کے لیئے سحر کے وقت یا رات کو سونے سے پہلے جب بھی وقت ملے اپنے اللہ کو یاد کر لیا کرے۔

مسلمانوں کی موجودہ پستی اور پریشان حالی کا واحد علاج بھی یہی ہے کہ بار بار اپنے رب کو یاد کرتے رہیں۔ اور اپنے لیئے، عزیزوں کے لیئے محسنوں کے لیئے اور دوستوں کے لیئے دعا

کرکے اپنا انسانی فریضہ اداکرتے رہیں۔ اور دعاء کرتے رہیں۔ ارحم الراحمین یقیناً اپنا فضل فرمائیں گے اور دین و دنیا کے لیے آپ کے واسطے جو مفید ہوگا، آپ کی من مانی مرادیں عطا فرمادینگے۔

آپ روزانہ جو وقت بھی دعاء کے لیے متعین فرمائیں، تین مرتبہ، پانچ یا سات مرتبہ اللہ تعالیٰ کے ان مقدس ناموں کو پڑھ لیا کریں۔

بہتر یہ ہے کہ انھیں حفظ یاد کرلیں تاکہ روزانہ پڑھنے میں دقت نہ ہو، اور آپ کا سینہ ہمہ وقت ان کی خیر و برکت سے منوّر بنا رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

هُوَاللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ (ایسا) ہے کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَللّٰهُ! جَلَّ جَلَالَهٗ

جَلَّ جَلَالَهٗ الرَّحْمٰنُ بلند مرتبہ بڑے مہربان	جَلَّ جَلَالَهٗ الرَّحِيْمُ بلند مرتبہ نہایت رحم والے
جَلَّ جَلَالَهٗ الْمَلِكُ بلند مرتبہ سب کے بادشاہ	جَلَّ جَلَالَهٗ الْقُدُّوْسُ بلند مرتبہ بہت پاک

جَلَّ جَلَالُہٗ السَّلَامُ بلند مرتبہ بے عیب	جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُؤْمِنُ بلند مرتبہ ایمان دینے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُهَيْمِنُ بلند مرتبہ نگہبان	جَلَّ جَلَالُہٗ الْعَزِيْزُ بلند مرتبہ غالب سب سے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْجَبَّارُ بلند مرتبہ درست کرنیوالے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُتَكَبِّرُ بلند مرتبہ تکبر کرنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْخَالِقُ بلند مرتبہ پیدا کرنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْبَارِئُ بلند مرتبہ بنانے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُصَوِّرُ بلند مرتبہ صورت بنانیوالے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْغَفَّارُ بلند مرتبہ بخشنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْقَهَّارُ بلند مرتبہ بڑے غالب	جَلَّ جَلَالُہٗ الْوَهَّابُ بلند مرتبہ بڑے دینے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الرَّزَّاقُ بلند مرتبہ رزق دینے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْفَتَّاحُ بلند مرتبہ کھولنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْعَلِيْمُ بلند مرتبہ جاننے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْقَابِضُ بلند مرتبہ بند کرنیوالے

جَلَّ جَلَالُہٗ الْبَاسِطُ بلند مرتبہ کھولنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْخَافِضُ بلند مرتبہ پست کرنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الرَّافِعُ بلند مرتبہ بلند کرنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُعِزُّ بلند مرتبہ عزت دینے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُذِلُّ بلند مرتبہ ذلّت دینے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ السَّمِیْعُ بلند مرتبہ سننے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْبَصِیْرُ بلند مرتبہ دیکھنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْحَکِیْمُ بلند مرتبہ فیصلہ کرنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْعَدْلُ بلند مرتبہ انصاف کرنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ اللَّطِیْفُ بلند مرتبہ مہربان
جَلَّ جَلَالُہٗ الْخَبِیْرُ بلند مرتبہ خبردار	جَلَّ جَلَالُہٗ الْحَلِیْمُ بلند مرتبہ بُردبار
جَلَّ جَلَالُہٗ الْعَظِیْمُ بلند مرتبہ بزرگ	جَلَّ جَلَالُہٗ الْغَفُوْرُ بلند مرتبہ بڑے بخشنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الشَّکُوْرُ بلند مرتبہ قدردان	جَلَّ جَلَالُہٗ الْعَلِیُّ بلند مرتبہ بلند سب سے

جَلَّ جَلَالَہٗ الْکَبِیْرُ بلند مرتبہ بڑے	جَلَّ جَلَالَہٗ الْحَفِیْظُ بلند مرتبہ نگہبان
جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُقِیْتُ بلند مرتبہ قوت دینے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ الْحَسِیْبُ بلند مرتبہ کفایت کرنیوالے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْجَلِیْلُ بلند مرتبہ بزرگ قدر	جَلَّ جَلَالَہٗ الْکَرِیْمُ بلند مرتبہ بخشش کرنیوالے
جَلَّ جَلَالَہٗ الرَّقِیْبُ بلند مرتبہ نگہبان	جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُجِیْبُ بلند مرتبہ قبول کرنے والے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْوَاسِعُ بلند مرتبہ فراخی والے	جَلَّ جَلَالَہٗ الْحَکِیْمُ بلند مرتبہ حکمت والے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْوَدُوْدُ بلند مرتبہ دوستدار	جَلَّ جَلَالَہٗ الْمَجِیْدُ بلند مرتبہ بزرگ
جَلَّ جَلَالَہٗ الْبَاعِثُ بلند مرتبہ بھیجنے والے رسولوں کے	جَلَّ جَلَالَہٗ الشَّھِیْدُ بلند مرتبہ بڑے موجود
جَلَّ جَلَالَہٗ الْحَقُّ بلند مرتبہ سزاوارِ خدائی	جَلَّ جَلَالَہٗ الْوَکِیْلُ بلند مرتبہ کارساز

جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْقَوِیُّ بلند مرتبہ توانا	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمَتِیْنُ بلند مرتبہ مضبوط
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْوَلِیُّ بلند مرتبہ مدد کرنے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْحَمِیْدُ بلند مرتبہ تعریف کیئے گئے
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمُحْصِی بلند مرتبہ گھیرنے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمُبْدِئُ بلند مرتبہ پیدا کرنیوالے
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمُعِیْدُ بلند مرتبہ لوٹانے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمُحْیِی بلند مرتبہ زندہ کرنے والے
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمُمِیْتُ بلند مرتبہ مارنے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْحَیُّ بلند مرتبہ زندہ
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْقَیُّوْمُ بلند مرتبہ تھامنے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْوَاجِدُ بلند مرتبہ پالنے والے
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْمَاجِدُ بلند مرتبہ بزرگوار	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْوَاحِدُ بلند مرتبہ اکیلے
جَلَّ جَلَالَہٗ اَلصَّمَدُ بلند مرتبہ بے نیاز	جَلَّ جَلَالَہٗ اَلْقَادِرُ بلند مرتبہ توانا سب پر

جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُقْتَدِرُ بلند مرتبہ قدرت والے	جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُقَدِّمُ بلند مرتبہ آگے کرنے والے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُؤَخِّرُ بلند مرتبہ پیچھے کرنے والے	جَلَّ جَلَالَہٗ الْاَوَّلُ بلند مرتبہ پہلے سب سے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْاٰخِرُ بلند مرتبہ پیچھے سب سے	جَلَّ جَلَالَہٗ الظَّاهِرُ بلند مرتبہ ظاہر
جَلَّ جَلَالَہٗ الْبَاطِنُ بلند مرتبہ پوشیدہ	جَلَّ جَلَالَہٗ الْوَالِیُّ بلند مرتبہ کام بنانے والے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُتَعَالِیُّ بلند مرتبہ بلند و برتر	جَلَّ جَلَالَہٗ الْبَرُّ بلند مرتبہ نیک کار
جَلَّ جَلَالَہٗ التَّوَّابُ بلند مرتبہ توبہ قبول کرنیوالے	جَلَّ جَلَالَہٗ الْمُنْتَقِمُ بلند مرتبہ بدلہ لینے والے
جَلَّ جَلَالَہٗ الْعَفُوُّ بلند مرتبہ معاف کرنیوالے	جَلَّ جَلَالَہٗ الرَّؤُفُ بلند مرتبہ مہربان
جَلَّ جَلَالَہٗ مَالِکُ الْمُلْکِ بلند مرتبہ مالک بادشاہت کے	جَلَّ جَلَالَہٗ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بلند مرتبہ صاحب بزرگی و انعام کے

جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُقْسِطُ بلند مرتبہ انصاف کرنیوالے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْجَامِعُ بلند مرتبہ جمع کرنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْغَنِیُّ بلند مرتبہ بے پروا	جَلَّ جَلَالُہٗ الْمُغْنِیْ بلند مرتبہ مالدار بنانیوالا
جَلَّ جَلَالُہٗ الْمَانِعُ بلند مرتبہ روکنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الضَّارُّ بلند مرتبہ ضرر پہونچانیوالے
جَلَّ جَلَالُہٗ النَّافِعُ بلند مرتبہ نفع پہونچانے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ النُّوْرُ بلند مرتبہ روشنی والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْهَادِیُّ بلند مرتبہ راہ دکھانے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْبَدِیْعُ بلند مرتبہ ایجاد کرنے والے
جَلَّ جَلَالُہٗ الْبَاقِیُّ بلند مرتبہ ہمیشہ رہنے والے	جَلَّ جَلَالُہٗ الْوَارِثُ بلند مرتبہ مالک
جَلَّ جَلَالُہٗ الرَّشِیْدُ بلند مرتبہ راست تدبیر	جَلَّ جَلَالُہٗ الصَّبُوْرُ بلند مرتبہ صبر کرنیوالے

اسماء الٰہی کے خواص، برکات اور اثرات

(۱) یا اللہ

باری تعالیٰ جل شانہٗ کا مقدس نام اور صفاتی اسماء، گو ہم دن رات بولتے اور لکھتے ہیں اور ان ناموں کے خواص، اثرات اور برکات ہم پر ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن عام حالات میں ہماری بے توجہی کیونکہ شامل ہوتی ہے۔ اس لیئے قبولیت کے ثمرات جو ظاہر ہوتے ہیں ان کی طرف ہماری توجہ نہیں جاتی لیکن جب ہم کسی فکر، مصیبت، مظلومیت اور کسی آفت میں اپنے پروردگار کو یاد کرتے ہیں، اس وقت جو رحمت کا فیضان ہوتا ہے وہ معلوم ہو جاتا ہے ایسے وقت میں کیونکہ ہمارا دھیان اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی توجہات کی طرف جما رہتا ہے اس لیئے حق تعالیٰ سبحانہٗ کے فضل و انعام کا پتہ چل جاتا ہے۔

یا اللہ پڑھنے کے خواص و اثرات

لفظ اللہ، کیونکہ اسم ذات ہے اس لیئے اس کے خواص، برکات اور اثرات اتنے ان گنت ہیں کہ جن کے بیان کرنے اور لکھنے کی کسی میں طاقت نہیں ہے۔

تکسیر کی کتابوں میں اس مقدس اسم کے پڑھنے، لکھنے اور اس کا تعویذ باندھنے کے بے شمار طریقے موجود ہیں۔

اس کے اوراد و وظائف بھی مختلف ہیں، وظائف کے پڑھنے کی ترکیبیں بھی متعین ہیں۔ اس سلسلے کی اور باتیں اس کتاب کے اگلے حصے میں بیان کی جائیں گی۔ اگلا حصہ بحکم خدا جلد ہی زیورِ طباعت سے آراستہ ہو جائے گا۔

اس وقت صرف اتنا عرض کر دینا کافی ہے کہ لفظ "اللہ" اسم اعظم ہے اور اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ سے اگر الف جدا کر دیا جائے تو للہ باقی رہ جاتا ہے اور ایک لام علیحدہ کرنے کے بعد لہٗ رہ جاتا ہے اور یہ لام بھی جدا کرنے سے ہٗ باقی رہ جاتا ہے، اور ان چاروں شکلوں میں اللہ تعالیٰ کے معنی باقی رہ جاتے ہیں اور ھُوَ مشائخ اور اہل اللہ کے نزدیک اسم اعظم ہے۔ چنانچہ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے جو علم تکسیر کے امام گذرے ہیں، شمس المعارف میں اس اسمِ اعظم کا نقش تحریر فرمایا ہے جو اس طرح ہے:۔

۱۱۱ام ۱۱۱ ۱۱۱۱ ھ،

اگر اس اسمِ اعظم کو کانسہ یا سونے کی تختی پر دن میں لکھا جائے یا چاندی کی تختی پر چاندنی رات میں لکھا جائے تو محبت کے لئے بہت لاجواب ہے اور تیر بہدف ہے۔

اس کا تعویذ تمام مشکلات، آفات اور دین و دنیا کی

تمام حاجات کے لیئے مجرب المجرب ہے۔ کیونکہ یہ اسم ذات کا نقش ہے اس لیئے اس کے اندر جملہ اسماء الہٰی کے خواص اور اثرات جمع ہیں۔

لیکن شرط یہ ہے کہ یہ نقش پابندی کے ساتھ لکھا جائے اور اسے دیکھا جائے اور اپنے پاس رکھا جائے۔

جب نیا مہینہ آئے اور پہلا جمعہ ہو تو فجر کی نماز کے بعد ۶۶ نقش اس کے بھرے، اور ہر ایک نقش سفید کاغذ پر لکھ کر ان کی آٹے میں گولیاں بنائے اور ایسے دریا میں جس میں مچھلیاں ہوں اور پانی چل رہا ہو، ڈال دیا کرے۔ ۶۶ دن تک یہ عمل جاری رکھا جائے، اور کسی دن ناغہ نہ کرے۔ اور جتنی بار روزانہ نقش لکھے، اتنی ہی مرتبہ زبان سے پڑھتا رہے۔ ۶۶ دن تک یہ عمل مسلسل کرنے سے لکھنے والا اور پڑھنے والا اس کا عامل ہوجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے اس نام کی برکت سے، لکھنے والے کی دلی مرادیں پوری فرما دیتا ہے اور نمایاں اثر ظاہر فرماتا ہے۔

اس نصاب کو پورا کرنے کے بعد اس بات کی ضرورت ہے کہ روزانہ ۶ نقش لکھ کر جمع کرتا رہے، اور جب ایک مہینہ ہوجائے، انھیں کاٹ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے یعنی اگر ایک کاغذ پر چھ نقش لکھے ہیں تو ہر ایک نقش علیحدہ علیحدہ

کر کے اور ایک ایک کے چھوٹے چھوٹے تعویذ بنا کر آٹے میں
ان کی گولیاں بنالے اور تعویذ ان گولیوں کے درمیان میں
رہے، اور سب کو ہر مہینے دریا میں ڈال دیا کرے۔

۷۸۶

۲۱	۲۶	۱۹
۲۰	۲۲	۲۴
۲۵	۱۸	۲۳

اللہ تعالیٰ کے اس مقدس
نام کا مثلث نقش یہ ہے:۔
یہ دونوں نقش جو اس کتاب
میں لکھے گئے ہیں عام طور سے عامل لوگ انھیں نہیں بتاتے
اور مخلوقِ خدا کو خود ہی فائدہ پہونچاتے ہیں۔

اگر اس مقدس نام کو ۶۶۶۶ مرتبہ پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ
پڑھنے والے کو ہمیشہ کی نعمتیں عطا فرما دیتے ہیں اور اس کے
دونوں عالم کے مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔

اگر روزانہ ایک ہزار مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھتا ہے
تو پڑھنے والے کے دل میں یقین کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

اور ہر نماز کے بعد جو شخص ایک سو مرتبہ پڑھتا ہے اس کا
باطن کشادہ ہو جاتا ہے، اور اسے کشف ہونے لگتا ہے۔

اگر ایک ہزار ایک سو مرتبہ (۱۱۰۰) روزانہ مرتبہ پڑھے
اور مالدار بن جانے کی نیت سے پڑھتا ہے تو اس کے دلی
مقاصد پورے ہو جاتے ہیں۔

اور اگر کوئی مجموعی شمار کے اعتبار سے اس کو پڑھنا

چاہے تو اس کی تعداد ۱۲۵۰۰۰ ہزار ہے۔ سلسلہ چشتیہ صابریہ کے بعض مشائخ نے ۲۴ ہزار مرتبہ روزانہ اس وظیفہ کو پڑھا ہے گویا کہ ان کا کوئی وقت اس وظیفہ کے پڑھنے سے خالی نہیں رہا ہے کیونکہ لفظِ اللہ اسمِ جلالی ہے اور اس کے حروف نورانی اور ظلماتی ہیں اور اعداد ۶۶ ہیں۔ اسی لیئے دوستی اور مودّت کے لیئے یہ اسم تیر بہدف ہے۔

اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے تو اس کی دلی مراد پوری ہوجاتی ہے اور بگڑا کام بن جاتا ہے۔

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد عصر سے مغرب تک پڑھے، یا جمعہ سے پہلے تنہائی میں بیٹھ کر دو سو مرتبہ پڑھتا رہے تو اس کی مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اور دلی تمنا پوری ہوجاتی ہے۔

جو مریض اچھا نہ ہوتا ہو اور ڈاکٹر حکیم عاجز آگئے ہوں تو اس اسم کو پڑھ کر مریض پر دم کر دیا جائے، بشرطیکہ موت نہ آئی، وہ اچھا ہوجاتا ہے۔

وظیفہ حضرت خضر علیہ السلام

جمعہ کے دن اگر یا اللہ، یا رحمٰن، یا رحیم وقتِ عصر سے مغرب تک بلا گنے پڑھتا رہے تو یہ وظیفہ دینی اور دنیوی تمام مطالب کے لیئے تیر بہدف ہے۔ اور اگر اس کا تعویذ بھی

اپنے پاس رکھنا چاہے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھے اور اس کا نقش معظم یہ ہے

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

اور اس کے اعداد ۷۸۶ ہیں
اور اعداد کی صورت میں نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے تو دو رکعت نماز قضائے حاجت پڑھ کر دعا کرے، پھر ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور دو رکعت نماز پڑھے، اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور چوبیس رکعت دو دو رکعت کر کے نماز پڑھتا اور دعا کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر یقینِ کامل کے ساتھ یہ عمل کیا گیا تو اس کی دلی مراد پوری ہو جائے گی۔

(۲) یَارَحمٰن کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے عدد ۲۹۸ ہیں۔

جو شخص ہر نماز کے بعد یا رحمٰن کا وظیفہ پڑھتا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غفلت، بھول اور سختی دور فرما دیتے ہیں اور حافظہ اس کا قوی ہو جاتا ہے۔

اگر کالی روشنائی یا زعفران سے سفید کاغذ پر اس کا تعویذ لکھے اور اسے دھو کر کسی پھل دار درخت کی جڑ میں وہ پانی

ڈال دے تو اس درخت کے پھلوں میں برکت ہو جاتی ہے۔
اگر کوئی اس کا تعویذ پاک محبت کے لیئے دھو کر کسی کو پلائے تو پلانے والے کے ساتھ اس کو محبت ہو جائے گی، لیکن محبت کے نقش کے نیچے طالب کا نام، طالب کی والدہ کا نام مطلوب کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھدے

الرحمٰن کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۷۰	۸۰	۸۱	۶۷
۷۵	۷۳	۷۲	۷۸
۷۱	۷۷	۷۶	۷۴
۸۲	۶۸	۶۹	۷۹

(۳) یا رحیمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۵۸ ہیں۔
جو شخص روزانہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھتا رہے گا، تمام مخلوق اس پر مہربان ہو جائے گی، اور دل میں رقت اور شفقت پیدا ہو گی۔
اگر یا رحمٰن یا رحیم دونوں پڑھے تو اس کا اثر اور زیادہ ہو جاتا ہے
اگر اس کا وظیفہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس کا مرضِ نسیان دور ہو

الرحیم کا نقشِ معظم یہ ہے :-

۷۸۶

۶۰	۷۰	۷۱	۵۷
۶۵	۶۳	۶۲	۶۸
۶۱	۶۷	۶۶	۶۴
۷۲	۵۸	۵۹	۶۹

(۴) یَا مَلِکُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے، اور اس کے اعداد ۹۰ ہیں۔

اگر کوئی شخص یا ملک القدوس کثرت سے پڑھے گا تو اس کا نفس مطیع فرماں بردار ہو جائے گا۔

اور اگر کوئی بادشاہ یا ملک القدوس بکثرت پڑھے گا تو اس کا ملک ہر آفت سے بچا رہے گا۔ اور اگر صاحبِ ملک نہیں تو اس کی عزت میں اضافہ ہو گا۔

اور اگر کوئی اپنا دل روشن کرنے کی نیت سے پڑھے گا تو اس کا دل روشن و منور ہو جائے گا۔

اور اگر کوئی مالدار بننے کی نیت سے پڑھے گا تو وہ تونگر ہو جائے گا۔

اور اگر کوئی کسی بادشاہ کو اپنا تابعدار بنانے کے لیئے پڑھیگا تو وہ بادشاہ مسخر ہو جائے گا۔

اور اگر ۱۳۰ مرتبہ روزانہ زوال کے وقت پڑھے گا تو دل میں نکھار اور طبیعت میں غنا پیدا ہو گا۔

الملک کا نقش معظم :-

٧٨٦

٢٩	٣٤	٢٧
٢٨	٣٠	٣٢
٣٣	٢٦	٣١

(۵) یَا قُدُّوۡسُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے عدد ۱۷۰ ہیں
اگر کوئی جمعہ کی نماز کے بعد یا قدوس السبوح کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر اس ٹکڑے کو کھالے گا تو وہ فرشتہ صفت بن جائے گا، لیکن یہ عمل ہر جمعہ کو کرتا رہے۔
دشمن کے مقابلہ کی تاب نہ لا کر اگر کوئی بھاگتا ہوا اس کو پڑھے گا تو دشمن کے ہاتھ نہ آئے گا۔
اگر مسافرت کی حالت میں کوئی اس کو بکثرت پڑھتا رہیگا تو اس کو تھکن محسوس نہ ہوگی۔
اگر کسی قسم کی مٹھائی پر ۳۲۰ مرتبہ اس کو پڑھ کر مٹھائی پر دم کرکے دشمن کو کھلائے گا تو وہ اس پر مہربان ہو جائیگا
القدوس کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۳۸	۴۸	۴۹	۳۵
۴۳	۴۱	۴۰	۴۶
۳۹	۴۵	۴۴	۴۲
۵۰	۳۶	۳۷	۴۷

(۶) یَا سَلَامُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے عدد ۱۳۱ ہیں۔
اگر ہر نماز کے بعد چالیس بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو تمام

آفات اور شیاطین سے بچا رہے۔

اگر ۱۱۱ مرتبہ چند روز بیمار پر دم کرتا رہے تو اس کا مرض بحکم خدا، جاتا رہے۔

اگر مریض کے سرہانے کی طرف سے بیمار کا سیدھا ہاتھ پکڑ کر بعد نمازِ مغرب چند روز ایک سو سَتّر بار روزانہ پڑھ کر دم کرتا رہے تو شافیٔ کریم مریض کو شفا عطا فرما دے گا۔

اگر ۳۹ بار بیمار کے سرہانے کی طرف سے ہاتھ اٹھا کر اتنی آواز سے پڑھے کہ مریض سُن لے، اور اس پر دم کر دے، کئی دن یہ عمل کرے تو مرض جاتا رہے۔

جس بیمار پر اگر کئی دن روزانہ ۱۱۵ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے تو وہ مرض جاتا رہے اور شافی مطلق شفا عطا فرما دے۔

اگر کسی مسجد یا گھر میں کسی پاک وصاف جگہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ ایک ہی نشست میں کسی مریض کے لیئے پڑھے اور مٹھائی پر دم کر کے مریض کی شفاء کی نیت سے لوگوں کو تقسیم کر دے اور شافیٔ کریم کی نیاز کی نیت ہو تو اگر مریض لا علاج بھی ہو گا تو صحت یاب ہو گا، مجرب المجرب ہے۔

اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہے تو خوف سے نڈر بن جائے اور خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

اگر کیڑے مکوڑوں کے نقصان سے بچنے کے لیئے توجہ قلبی

سے ۱۵ مرتبہ پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرے اور انگلی سے حصار چاروں طرف کھینچ دے اور اسی طرح تین مرتبہ عمل کرے اور ہر مرتبہ شہادت کی انگلی پر دم کرکے حصار کھینچتا رہے اور بعد میں دستک دے، انشاء اللہ حشرات الارض سے امن وامان رہے۔

السّلامُ کا نقشِ معظم

نقشِ حرفی

۶۸۶

م	ا	ل	س
ل	س	م	ا
س	ل	ا	م
ا	م	س	ل

نقشِ عددی

۶۸۶

۴۰	۱	۳۰	۶۰
۳۰	۶۰	۴۰	۱
۶۰	۳۰	۱	۴۰
۱	۴۰	۶۰	۳۰

(۷) یَا مُؤمِنُ کے خواص اور اثرات

اس اسم کے اعداد ۱۳۶ ہیں۔ اور جمالی ہے۔

✓ جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھے وہ تمام آفات اور ہر فساد وخرابی سے بچا رہے۔

✓ جو شخص اس کو بکثرت پڑھے مخلوق اس کی مطیع ہوجائے۔ اور اگر کسی شخص متعین کی تسخیر کے لیئے پڑھے تو چالیس دن قبلہ

کی طرف منہ کر کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ صبح کی نماز کے بعد اسی نشست میں پڑھے، اور درمیان میں ناغہ نہ کرے۔

اور اگر ایک ہزار مرتبہ روزانہ صبح کے وقت پڑھا کرے تو تمام آفاتِ شیطانی اور دنیوی سے امن میں رہے، اور کسی کو اس پر قدرت نہ ہو، ظاہر و باطن مامون و محفوظ رہے اور مخلوق اس کی فرمانبردار بحکم خدا ہو جائے۔

المؤمن کا نقش معظم :-

۷۸۶

۲۹	۴۰	۴۱	۲۶
۳۵	۳۲	۳۱	۳۸
۳۰	۳۷	۳۶	۳۳
۴۲	۲۷	۲۸	۳۹

(۸) یَامُهَیْمِنُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴۵ ہیں

۱ اگر کوئی چالیس روز تک روزانہ ایک ہزار ۰۰۰ امرتبہ قبلہ کی طرف منہ کر کے مقررہ وقت کے ساتھ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پڑھنے سے پہلے روزانہ غسل کرے تو صاحب کشف ہو جائے اور اسرار محبت الٰہی اس پر کھل جائیں بہت ہی مجرب ہے۔

اور اس اسم کو بکثرت پڑھنے سے اللہ اور بندے میں گہرا تعلق ہو جاتا ہے اور محبت میں دن دونی رات چوگنی ترقی

ترقی ہوتی ہے اور کشف ہونے لگتا ہے۔
اور اگر کوئی ۱۱۵ مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھے تو وہ چھپی ہوئی چیزوں سے مطلع ہونے لگتا ہے۔
تمام آفات سے بچنے کے لیئے اس اسم کو بکثرت پڑھے۔
دینی اور دنیوی مراتب میں بلندی کے لیئے اس اسم کا بکثرت پڑھنا مفید ہے۔

المہیمن کا نقشِ معظم

نقش حرفی ۷۸۶					نقش عددی ۷۸۶				
م	ی	ن	ہ	م	۴۰	۱۰	۵۰	۵	۴۰
ی	ہ	م	ن	م	۱۰	۵	۴۰	۵۰	۴۰
م	ن	ی	م	ہ	۴۰	۵۰	۱۰	۴۰	۵
ن	م	ہ	م	ی	۵۰	۴۰	۵	۴۰	۱۰
ہ	م	م	ی	ن	۵	۴۰	۴۰	۱۰	۵۰

(۹) یَاعَزِیْزُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے یا جمالی ہے اور اس کے اعداد ۹۴ ہیں
جو شخص صبح کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے مرتبہ میں بلندی ہو، اور مالدار ہو جائے اور طبیعت میں غنا پیدا ہو، اور غنا ظاہری و باطنی اسے حاصل ہو۔ اس اسم کو

جس قدر زیادہ پڑھے گا اتنا ہی اسے نفع دین و دنیا کا حاصل ہوتا رہے گا۔

اور جو شخص اپنے شوکت و دبدبہ میں بلندی کا خواہشمند ہو، حصولِ امارت اور مال و دولت میں اضافہ کا دل میں جذبہ ہو تو وہ چھ مہینے تک وقتِ عشاء۔ روزانہ جگہ اور وقت کے تعین کے ساتھ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ اور درمیان میں چار ہزار مرتبہ یا عَزِیزُ پڑھے اور اس وظیفہ کو چاند کی شروع تاریخوں میں پڑھنا شروع کرے اور پہلی جمعرات کے دن سے شروع کرے، پڑھنے والے کا ظاہر و باطن بحکمِ خدا ٹھیک ہو جائے اور عجیب و غریب اس کے فوائد حاصل ہوں۔

اگر فجر کی نماز کے بعد اس اسم کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ کبھی غریب نہ ہو اور نہ کسی کا محتاج رہے اور ذلّت کے بعد اس کا مرتبہ بلند ہو۔ العزیز کا نقشِ معظم:

۷۸۶

۱۹	۲۹	۳۰	۱۶
۲۴	۲۲	۲۱	۲۷
۲۰	۲۶	۲۵	۲۳
۳۱	۱۷	۱۸	۲۸

(۱۰) یَا جَبَّارُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے عدد ۲۰۶ ہیں۔

مسبعاتِ عشر پڑھنے کے بعد جو شخص اس کو ۲۱ مرتبہ

روزانہ پڑھے، ظالموں کے شر سے بچا رہے۔
"**مسبعات عشر**" جس سے دس دعائیں مراد ہوتی ہیں۔
جو بسم اللہ الرحمٰن کے ساتھ، **سات سات مرتبہ** پڑھی جاتی ہیں۔
(۱) سورۃ **الحمد شریف ۷ بار** (۲) سورۃ **فلق** ۷ بار (۳) سورۃ
ناس ۷ بار (۴) سورۃ اخلاص ۷ بار (۵) سورۃ **کافرون** ۷ بار
(۶) **آیۃ الکرسی ۷ بار** (۷) **کلمہ تمجید** ۷ بار (۸) درود **شریف**
اول ۷ بار اور درود **شریف آخر میں ۷ بار**
(۹) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ
صَغِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ
یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ o
(۱۰) اَللّٰھُمَّ یَا رَبِّ افْعَلْ لِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَاٰجِلًا فِی الدِّیْنِ
وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا
یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَّادٌ
کَرِیْمٌ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۔
جب یہ تمام دعائیں سات سات مرتبہ پڑھ لی جائیں تو
پھر ۱۲ مرتبہ یاجبار تلاوت کرے اور آخیر میں گیارہ مرتبہ جیسا
کہ پہلے بیان کیا ہے۔ درود **شریف** پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ

ظالموں کے شر سے بچا رہے۔

اور جو شخص اس کا عامل بن جائے تو وہ صاحبِ حمیّت، اور دبدبہ اللہ کی مخلوق پر پائے، اور مخلوق کی عیب جوئی اور بدگمانی سے بچا رہے۔ اور شر سے محفوظ و مامون رہے۔

اور اگر کوئی حصولِ سلطنت کے لیئے ۵۰۰ مرتبہ سات ہفتہ وقتِ مقررہ کے ساتھ اور مقررہ جگہ کی قید کے ساتھ روزانہ غسل کر کے پڑھے، اپنے مقصد میں کامیاب ہو۔ اور اس کا نقش مروارید پر منقش کر کے انگوٹھی پہنے، اور جمعہ کی شب سے چاند کے پہلے جمعہ کی رات سے شروع کرے۔ لیکن اول و آخر پڑھنے کے گیارہ گیارہ مرتبہ روزانہ درود شریف ضرور پڑھتا رہے۔ اور ظاہر و باطن کی طہارت کے ساتھ پڑھے۔

اور اگر وزیر بننے کی آرزو ہو تو وہ بھی مذکورہ طریقے سے پڑھے اور مرجان پر اس کا نقش کھدوا کر اس کی انگوٹھی پہنے۔ مخلوق کے دل میں شوکت پیدا ہو۔

۳ اور اگر کوئی صبح و شام ۲۱۶ مرتبہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے ظالموں کے شر سے بچا رہے۔

اور اگر کوئی انگوٹھی پر اس کا نقش کھدوا کر پہنے تو اس کی ہیبت اور شوکت دلوں پر قائم ہو جائے۔ الجبار کا نقش:

۷۸۶

۴۷	۵۷	۵۸	۴۴
۵۲	۵۰	۴۹	۵۵
۴۸	۵۴	۵۳	۵۱
۵۹	۴۵	۴۶	۵۶

(۱۱) یَا مُتَکَبِّرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے عدد ۶۶۲ ہیں۔

✓ اگر کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو حق تعالیٰ اسے نیک بخت لڑکا عطا فرمائے

✓ اور اگر کوئی ہر ایک کام شروع کرتے وقت اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہے تو اس کا انجام بخیر ہو، اور اپنی دلی مراد حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کرے۔

اور اگر کوئی طہارت ظاہری اور باطنی کے ساتھ ترک حیوانات کرکے (جس کا طریقہ کسی عامل سے یا "ادارہ ھادی دیوبند" سے بذریعہ خط معلوم کرے) وقت اور جگہ کے تعین کے ساتھ ۱۵۰۷ مرتبہ چالیس دن متواتر روزانہ مندرجہ تعداد کے موافق پڑھ لیا کرے تو دین و دنیا کی بے شمار نعمتیں، حکومت رعب اور عزت اسے حاصل ہو۔

لیکن کسی عامل کامل کی اجازت کے بغیر ہرگز نہ پڑھے، کیونکہ جب چلہ کی نیت سے پڑھے گا تو آخری دنوں میں یہ ڈر محسوس ہونے لگے گا کہ کوئی پڑھنے والے کو جلانے کی فکر میں ہے۔ مختلف قسم کی ڈراونی شکلیں دکھائی دیں گی، اگر اس وقت مستقل مزاجی باقی رہی تو اس کا عامل ہو جائے گا، ورنہ

فائدہ کے بجائے عظیم نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔
بہتر یہ ہے کہ ایک خاص وقت متعین کر کے ظاہری اور باطنی پرہیز کے ساتھ ایک سال تک وظیفہ کے طور پر پڑھتا رہے، بغیر کسی الجھن کے اس عرصہ میں وہ عامل ہو جائے گا۔ لیکن ترکِ لذات کے ساتھ تمام بُرے کام شریعت میں جن کے کرنے کی اجازت نہیں ہے، وہ بھی چھوڑنے پڑیں گے اور ہمیشہ کے لیے سچی نیت سے توبہ کرنی ہوگی۔

المتکبّر کا نقشِ معظم

نقشِ عددی ۶۸۲ — نقشِ حرفی ۶۸۲

۲	۴۰۰	۲۰۰	۲۰	۴۰	ب	ت	ر	ک	م
۴۰	۲۰۰	۲	۴۰۰	۲۰	م	ر	ب	ت	ک
۴۰۰	۴۰	۲۰	۲۰۰	۲	ت	م	ک	ر	ب
۲۰	۲	۴۰۰	۴۰	۲۰۰	ک	ب	ت	م	ر
۲۰۰	۲۰	۴۰	۲	۴۰۰	ر	ک	م	ب	ت

یا متکبّر کے نقش کی زکوٰۃ دینے کا طریقہ:۔
اس نقش اور دوسرے تمام نقشوں کے لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ اگر صرف نقش سے فائدہ اٹھانا چاہے تو پہلے اس کی زکوٰۃ دے، جب تک اس کا نصاب پورا نہ کرے گا

نہ خود کو پورا فائدہ پہونچے گا اور نہ دوسرے کو فائدہ پہونچا سکے گا۔
اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس نقش کی بھی زکوٰۃ دینی ہو، اس اسم کے جتنے اعداد ہوں، صبح کے وقت روزانہ اتنے نقش اس کے بھرے اور ان کی آٹے کے درمیان گولیاں بنالے اور ان گولیوں کو مچھلیوں کو کھلانے کے لیئے بہتے دریا میں ڈال آیا کرے، جتنی مرتبہ نقش بھرے، اتنی مرتبہ وہ اسم بھرنے سے پہلے پڑھتا رہے۔ اور اس کاغذ پر پھونک مار دیا کرے، اور روزانہ دریا میں ڈال دیا کرے۔
جب نصاب پورا ہو جائے، پھر بھی کم از کم سات نقش روزانہ لکھا اور پڑھا کرے اور ایک ہفتہ کے نقش جمع کر کے اور ان کی آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کرے تاکہ اس کے اثرات تازہ رہیں۔
مذکورہ طریقے سے اس اسم کے نقش کی بھی زکوٰۃ ادا کرتا رہے اور خود بھی عظیم فائدہ حاصل کرے اور خدا کی مخلوق کو فائدہ پہونچائے

(۱۲) یَاخَالِقُ کے خواص و اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۷۳۱ ہیں۔ اور بعض کے نزدیک جلالی ہے۔
۱۔ اگر کوئی اس اسم کو روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ ظہر کے وقت پڑھنے

کا معمول بنالے تو علومِ معرفت اور بہت سے اسرار اس پر کھل جائیں اور عند اللہ بلند مرتبہ حاصل ہو۔

✓ جو شخص اس کو بکثرت پڑھتا رہے تو اس کے لیے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا فرما دیتے ہیں جو قیامت تک، اس اسم کو پڑھنے والے کے لیئے اس کے حق میں دعاء کرتا رہتا ہے اور پڑھنے والے کا چہرہ منوّر ہو جاتا ہے، اور قیامت کے روز اس کا وہ فرشتہ سفارشی بن جاتا ہے۔

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو تو وہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ ایک سال تک پڑھتا رہے، حق تعالیٰ اسے نیک بخت لڑکا عطا فرمادیگا۔ اور اس کی نعمتوں میں بے شمار اضافہ کرے گا۔

الخالق کا نقشِ معظم:۔

٧٣١

خ	ا	ل	ق
١٠١	٢٩	٢	٥٩٩
٣	٦٠٢	٩٨	٢٨
٢٧	٩٩	٦٠١	٤

(١٣) یَا بَارِئُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ٢١٣ ہیں۔

✓ اگر کوئی اس اسم کو بکثرت یا ١٠٠ بار روزانہ پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کو اس کی قبر سے ریاض القدس میں پہونچا دے گا

اور اگر کوئی حکیم اس اسم کو بکثرت پڑھتا رہے تو مریض اس کے علاج سے شفاء حاصل کریں۔

۲ اور اگر کوئی اپنے ذہن کو صاف کرنے کے لیئے پڑھے تو اس کا دل نکھر جائے گا اور اس کے قلب سے لالچ، فساد، اور رنج دور ہو جائے گا۔

اور اگر کوئی یَا بَارِئُ الْمُصَوِّرُ بکثرت پڑھے تو اس کے لیئے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو جائے۔

اور اگر کوئی بانجھ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے روزہ افطار کرتی رہے۔ اور روزہ افطار کرنے کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں اکیس بار یَا بَارِئُ المصوّر پڑھے، انشاءاللہ اس کے اولاد ہو جائے اور حمل قرار پائے۔

البارئ کا نقش معظم:-

۷۸۶

۴۸	۵۹	۶۱	۴۵
۵۴	۵۲	۵۰	۵۷
۴۹	۵۶	۵۵	۵۳
۶۲	۴۶	۴۷	۵۸

(۱۴) یَا مُصَوِّرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۳۶ ہیں۔

۱ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد اپنی ہمت کے موافق اس کا وظیفہ

پڑھے، اگر اس کی عورت بانجھ ہو تو سات روزے مسلسل رکھے اور افطار کے وقت ۲۱ مرتبہ یا مصوّر پڑھے اور پانی پر دم کرکے خود بھی اس سے روزہ افطار کرے اور بیوی کا روزہ افطار کرائے۔ باری تعالیٰ فرزند نرینہ اور نیک عطا فرمادے، لیکن پڑھنا اس وقت تک نہ چھوڑے جب تک امید بچہ کی نہ ہو۔

المصوّر کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۷۹	۹۰	۹۱	۷۶
۸۵	۸۲	۸۱	۸۸
۸۰	۸۷	۸۶	۸۳
۹۲	۷۷	۷۸	۸۹

(۱۵) یَا غَفَّارُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۲۸۱ ہیں۔

✓ اگر کوئی نمازِ جمعہ کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یا غفار اغفرلی پڑھے تو وہ جنتی ہو جائے گا اور باری تعالیٰ اسے بخشے ہوئے لوگوں کے زمرے میں داخل فرمالے گا۔

✓ اور اگر کوئی کسی پریشانی میں مبتلا ہو تو آدھی رات کو آسمان کے نیچے کھڑا ہو کر اور آسمان کی طرف بصد حسرت رنجیدہ صورت بنا کر دیکھے اور اسی طرح دیکھتے دیکھتے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اس کی پریشانی جاتی رہے۔ اور اگر کسی وجہ سے دور نہ ہو تو چند دن برابر پڑھتا رہے، نجات پائے۔

اور اگر پریشانی کے موقع پر ۱۰۰ مرتبہ آفتاب نکلنے سے پہلے مذکورہ طریقے سے پڑھے، یہی تاثیر ظاہر ہو۔

بعد نمازِ عصر ۱۰۰ مرتبہ یا غفار اغفرلی پڑھنے سے مغفرت ہو جاتی ہے۔

الغفار کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۳۱۵	۳۲۶	۳۲۸	۳۱۲
۳۲۱	۳۱۹	۳۱۷	۳۲۴
۳۱۶	۳۲۳	۳۲۲	۳۲۰
۳۲۹	۳۱۳	۳۱۴	۳۲۵

(۱۶) یَا قَهَّارُ کے خواص اور اثرات

اس اسم کے اعداد ۳۰۶ ہیں اور یہ اسم جلالی ہے
جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھتا ہے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ جل شانہٗ سے محبت بڑھ جاتی ہے۔ اور اس کا خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور حق سبحانہٗ تعالیٰ سے ذوق، شوق اور عشق و محبت میں اضافہ ہوتا ہے۔

مشکلات کو دور کرنے کے لیئے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے پریشانی جاتی رہتی ہے اور یہ اسم حل المشکلات کیلئے مجرب ہے۔

اور اگر صبح کی نماز کے وقت سنت اور فرض کے درمیان جتنا پڑھ سکے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو اور خود اس کا ظاہر و باطن درست ہو۔ القہار کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۷۲	۸۲	۸۳	۶۹
۷۷	۷۵	۷۴	۸۰
۷۳	۷۹	۷۸	۷۶
۸۴	۷۰	۷۱	۸۱

(۱۷) یَا وَھَّابُ کے خواص و اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴ ہیں

اگر کوئی فقر و فاقہ میں گھر گیا ہو تو اگر اس اسم کو بکثرت پڑھنے لگے، غربت میں بتلا نہ رہے۔ اس کی روزی کھل جائے۔ اور ایسی نعمتیں ملنے لگیں کہ اس کا ذہن حیران بن جائے۔ یہ اسم پڑھے اور اس کا نقش زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

نماز چاشت۔ دس بجے کے قریب سورج ڈھلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے اور دو سے چار رکعت پڑھی جاتی ہیں۔ یہ نمازیں نفل نمازیں کہلاتی ہیں۔

نماز اشراق۔ سورج نکلنے کے بعد دو سے چار رکعت پڑھی جاتی ہیں۔

نماز تہجد۔ آدھی رات سے صبحِ صادق سے پہلے تک چار سے بارہ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں۔

نماز اوابین۔ نمازِ مغرب کے بعد چھ سے بیس رکعتیں تک پڑھی جاتی ہیں۔

بعد نمازِ چاشت آیتِ سجدہ پہلے پڑھے۔ اور سجدہ میں جاکر پہلے سجدے کی تسبیح سات بار پڑھے اور سات بار یا وہاب پڑھے، اگر یہ اپنا معمول بنالے تو کچھ دنوں میں خلقت سے بے نیاز

ہوجائے گا۔ اور کسی کی مدد کا ضرورت مند نہ رہے گا۔

اور اگر رات کے وقت اپنے گھر کے صحن کے درمیان یا مسجد کے صحن میں پہلے آیتِ سجدہ پڑھے اور سجدہ کرے، سجدے کی تسبیحات کے بعد سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور جب تک روزی فراخ نہ ہو یہ عمل کرتا رہے تو چند روز میں محتاجی اور غربت جاتی رہے۔ اور رزق میں فراخی ہو۔

اور اگر رزق کی تنگی دور کرانے کے لیئے نمازِ چاشت کے بعد سجدے میں جا کر ۱۰۴ مرتبہ یا وہّاب پڑھے اور اللہ جلّ شانہٗ سے دعاء کرے تو رزق میں جلدی اضافہ ہوجائے۔

اور اگر نوکری مل جانے کے لیئے اس اسم کو شروع مہینہ میں پہلی جمعرات کے دن روزہ رکھے اور چاول کی سفید کھیر سے روزہ افطار کرے اور رات میں عشاء کی نماز سے پہلے ۱۴۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے ضرور بالضرور حق سبحانہٗ وتعالیٰ اپنا فضل فرمائیں۔ اور رزق میں اضافہ فرماویں۔ جب تک مذکورہ تعداد پوری نہ ہو پڑھتا رہے۔ بعد نمازِ صبح، اشراق اور چاشت کے بعد بھی یہ تعداد اس مقصد کے لیئے پڑھی جا سکتی ہے۔ یہ صرف ایک رات کا وظیفہ ہے۔

حضرت شیخ المشائخ محمد عمر ولد حکیم علیم اللہ بن مولانا عظیم اللہ رتنی علوی جرتھاولیؒ نے دو مرتبہ اس کا اس مقصد کے لیئے

یک شب وظیفہ پڑھ کر تجربہ کیا ہے۔ اور صحیح پایا ہے۔

اور اگر یا وہاب کو بوقتِ عشار ۱۴۰۰ مرتبہ بلا ناغہ ا
وظیفہ پڑھے تو نہ تو کسی کا محتاج ہو، اور رزق میں اتنا اضا
ہو جائے جو قیاس میں نہ آسکے۔ دین و دنیا کی دولت
مالامال بن جائے۔

الوھاب کا نقشِ معظم

حرفی نقش ۷۸۶   ۷۸۶ عددی نق

۲	۱	۵	۶		ب	ا	ھ	و
۵	۶	۲	۱		ھ	و	ب	ا
۶	۵	۱	۲		و	ھ	ا	ب
۱	۲	۶	۵		ا	ب	و	ھ

(۱۸) یَارَزَّاقُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۰۸ ہیں۔

یہ اسم قبل از نمازِ فجر بعد طلوعِ صبح صادق بارہ بارہ مرتبہ
گھر کے چاروں کونوں میں شمال سے پڑھنا شروع کرے، ا
ہر کونہ میں بارہ مرتبہ پڑھ کر پھونک مار دے، اس گھر میں ر
و افلاس کبھی نہ ہو اور اس گھر میں مال دولت رہے۔ لیکن جب
پڑھے رو بقبلہ ہو کر پڑھے اور بعد میں پھونک مار دے۔

اور اگر کوئی اس کو ہمیشہ کا معمول بنالے، اس کے دل میں استغنا پیدا ہو اور مالدار بن جائے۔

اگر کوئی تاجر اس کو پڑھے، تجارت میں نفع اٹھائے اور کاربار بڑھے۔

اور اگر کوئی اس کا نقش لکھ کر اپنی دکان میں طاق کے اوپر یا باہر کی چوکھٹ پر چپکا دے، اس نقش کی برکت سے اس کی بکری بڑھ جائے۔ اور رجوعِ خلق ہو۔

اگر کوئی دس دس مرتبہ مذکورہ طریقہ سے اس اسم کو پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دم کردے، اس گھر میں نہ مفلسی باقی رہے اور نہ کوئی بیماری ستائے اور دائیں کونہ سے پڑھنا اور دم کرنا شروع کرے۔

اگر کوئی اپنے نام کے اعداد کے موافق صبح طلوع آفتاب سے دس بجے تک یا رات کے بارہ بجے سے صبح صادق تک یَا بَاسِطُ اُبْسُطْ فِیْ رِزْقِہٖ یَا بَاسِط۔ روزانہ ایک وقت متعین کرکے پڑھنے کا معمول بنالے اور چالیس دن تک وقتِ مقررہ پر پڑھتا رہے اور بعد جو وقتِ متعین ہے اس میں جب موقع ملے باوضو پڑھ لیا کرے تو اس کی مفلسی جاتی رہے، کاروبار خوب چلے، ملازمت میں ترقی ملے اور کبھی بھوکا نہ رہے۔

الرزاق کا نقشِ معظم

۷۸۶

۷۲	۸۳	۸۴	۶۹
۷۸	۷۵	۷۴	۸۱
۷۳	۸۰	۷۹	۷۶
۸۵	۷۰	۷۱	۸۲

(۱۹) یَا فَتَّاحُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۴۸۹ ہیں

✓ اگر کوئی یہ چاہے کہ میرے دل کے پردے کھل جائیں اور عشقِ الٰہی ہو جائے تو روزانہ ۷۰ بار اس اسم کو پڑھ لیا کرے۔ اس کے دل میں نور اور صفائی پیدا ہو۔

✓ اور اگر کوئی مرضِ نسیان کے لیئے پڑھنا چاہے تو بعد نمازِ فجر اپنے دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ۷۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔ دماغ طاقت ور ہو جائے گا اور بات اس کو یاد رہے گی۔

✓ اور اگر کوئی کسی مشکل کو سلجھانا چاہے تو بعد عشاء، ۱۷۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے، کشائشِ مہمات ہو جائے۔ لیکن جب پڑھنا شروع کرے روزانہ پڑھا کرے۔

✓ تمام امور دینی ہوں یا دنیاوی، ان کی کشائش کے لیئے ۴۸۹ مرتبہ بلا ناغہ اس کا وظیفہ پڑھے، تمام مشکلات حل ہو جائیں بہت مجرّب ہے۔

دشمن پر فتح پانے اور اس کی گزندگی سے بچنے کے لیئے اور

اپنا ظاہر و باطن درست کرنے کے لیئے ۴۸۹ مرتبہ آدھی رات میں پڑھے بہت مفید ہے۔

بعد نمازِ فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اگر کوئی ۷۱ بار روزانہ اس کو پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو، دل کی گندگی دور ہو، دل منور ہو جائے اور رزق کی تنگی جاتی رہے الفتاح کا نقشِ معظم:-

۴۸۶

۱۱۷	۱۲۸	۱۳۰	۱۱۴
۱۲۳	۱۲۱	۱۱۹	۱۲۶
۱۱۸	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۲
۱۳۱	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۷

(۲۰) یَاعَلِیْمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۵۰ ہیں۔ اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔

۱۔ اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے تو حق تعالیٰ معرفت عطا فرمائیں۔

۲۔ اور جو کوئی جمعہ کی رات میں بعد نمازِ عشاء قبلہ کی طرف منہ کرکے ۱۰۰ مرتبہ پڑھے جس کام سے واقف نہ ہو وہ اس پر کھل جائے اور مشکل کام آسانی سے مکمل کر سکے۔

۳۔ اور اگر کوئی پانچوں نمازوں کے بعد جب ایک نماز ادا کرے ۱۰۰ اسی طرح ہر نماز کے بعد سو سو مرتبہ پڑھے عالم الغیب

اسے اہلِ کشف بنا دے۔

✓ جو شخص اس کو بکثرت پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

✓ اور جو شخص رات کو ذکر کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے وہ صاحبِ کشف ہو جائے۔

العلیم کا نقش معظم :-

۷۸۶

۳۳	۴۳	۴۴	۳۰
۳۸	۳۶	۳۵	۴۱
۳۴	۴۰	۳۹	۳۷
۴۵	۳۱	۳۲	۴۲

(۲۱) یَا قَابِضُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۹۰۳ ہیں۔

✓ جو کوئی اس اسم کو روٹی کے چار لقموں پر لکھ کر چالیس دن تک روزانہ کھا لیا کرے، عذابِ قبر سے محفوظ رہے۔

✓ جو کوئی اس اسم کو چالیس دن تک روزانہ روٹی کے چار لقموں پر لکھ کر کھا لیا کرے اُسے بھوک نہ ستائے۔

✓ دشمنوں کی شرارت سے محفوظ رہنے کے لیے بیس دن روزانہ ۱۸۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اعداء کے مکائد سے مامون رہے۔

✓ اور اگر کوئی اس اسم کو بلا ناغہ ۱۸۰ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا

کرے تو ہمیشہ دشمنوں سے بچا رہے۔
القابض کا نقشِ معظم:۔

٧٨٦

٢٢١	٢٣١	٢٣٣	٢١٨
٢٢٦	٢٢٥	٢٢٣	٢٢٩
٢٢٢	٢٢٨	٢٢٧	٢٢٦
٢٣٤	٢١٩	٢٢٠	٢٣٠

(٢٢) یَا بَاسِطُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ٧٢ ہیں۔
✓ جو شخص اس اسم کو دعا کے طریقہ کے موافق دونوں ہاتھ پھیلا کر دس مرتبہ یا باسط کو پڑھے اور ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر روزانہ مل لیا کرے، اس طرح کرنے سے ایسا محتاج کبھی نہ ہوگا جو کسی کے آگے ہاتھ پھیلائے۔
✓ بعد نماز چاشت اگر دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے رزق میں فراخی ہو۔
✓ اگر کوئی اس اسم کو اپنے نام کے اعداد کے موافق روزانہ چالیس دن تک پڑھے اور ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل دیا کرے، جس کام کے لئے پڑھے مراد اس کی پوری ہو، اور کبھی بھوکا نہ رہے۔
✓ اگر کوئی بقاعدہ عقدِ انامل ہاتھ دھونے سے پہلے بہتر ٧٢ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اس کی عادت بنالے تو نہ کبھی بھوکا

رہے اور نہ فاقہ کرے۔

✓ اگر کوئی روزانہ ۱۰۰ مرتبہ ہر ایک نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے، غربت اس کی جاتی رہے اور نعمتوں میں اضافہ ہو۔ الباسط کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۳	۲۴	۲۵	۱۰
۱۹	۱۶	۱۵	۲۲
۱۴	۲۱	۲۰	۱۷
۲۶	۱۱	۱۲	۲۳

(۲۳) یَاخَافِضُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۴۸۱ ہیں۔

دشمن جتنا بھی قوی ہو تین دن پہلے روزہ رکھے اور چوتھے روز اکیلا بیٹھ کر ۷۰ ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے، دشمن پر فتح پائے۔

✓ اگر اپنے دشمن پر فتحیاب ہونا چاہیے پہلے تین روزے رکھے اور چوتھے روز ۷۰ مرتبہ یاخافض پڑھے دشمن پر فتح پائے۔

✓ اگر کوئی اس اسم کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر ۴۰ دن تک یہی عمل کرے تو آئندہ کبھی اسے بھوک کی تکلیف نہ ہو۔

الخافض کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۳۶۵	۳۷۶	۳۷۸	۳۶۲
۳۷۱	۳۶۹	۳۶۷	۳۷۴
۳۶۶	۳۷۳	۳۷۲	۳۷۰
۳۷۹	۳۶۳	۳۶۴	۳۷۵

(۲۴) یَارَافِعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۵۱ ہیں۔

اگر کوئی اس اسم کو بلا ناغہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے، بلند مرتبہ حاصل ہو اور مخلوقِ خدا سے بے نیاز ہو جائے۔

اگر کوئی روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ مالدار ہو جائے کسی کا محتاج نہ رہے۔

اور اگر کوئی ہر مہینہ کی چودھویں رات میں جب نصف رات گذر جائے سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ خلقت سے اُسے برگزیدہ بنا دے، بے نیاز اور مالدار ہو جائے۔

اور اگر روزانہ ۷۰ مرتبہ پڑھے تو دشمنوں اور ظالموں کے شر سے امن میں رہے

الرافع کا نقشِ معظم

۷۸۶

۸۳	۹۳	۹۵	۸۰
۸۸	۸۷	۸۵	۹۱
۸۴	۹۰	۸۹	۸۸
۹۶	۸۱	۸۲	۹۲

(۲۵) یَامُعِزُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۷ ہیں۔

جو شخص اس اسم کو جمعہ یا پیر کے دن مغرب کی نماز کے

وقت کے بعد ۱۴۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے تو مخلوقِ خدا کے دل میں پڑھنے والے کی ہیبت اور دبدبہ پیدا ہو اور وہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

اور اگر کوئی ہر ایک نماز کے بعد بلاناغہ ۱۰۰ سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے، اسے ہر دل عزیزی حاصل ہو۔

اور اگر جب آدھی رات گذر جائے یا آدھا دن گذر جائے اس وقت روزانہ ۶۰۰ مرتبہ پڑھے، مقاماتِ علیہ، طبیعت میں بے نیازی، اور اپنے دوستوں اور عزیزوں سے تونگری میں بڑھا ہوا رہے۔

اور اگر کوئی پیر کے دن یا جمعہ کے دن مغرب کی نماز کے بعد ۱۴۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو لوگوں کے دلوں میں ہیبت اور وقار بلند ہو، اور وہ خدا تعالیٰ کے سوا کسی سے نہ ڈرے۔

المعزّ کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۳۸	۴۳	۳۶
۳۷	۳۹	۴۱
۴۲	۳۵	۴۰

(۲۶) یَا مُذِلُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۷۷۰ ہیں۔

اپنا نفس مارنے کے لیئے یعنی کمزور بنانے کے لیئے روزانہ

[ر]ات کو ۱۰۰ امرتبہ پڑھے۔ پڑھنے والے کا نفس اس کا مطیع ہوجائے۔
۲ حاسدوں کے شر سے بچنے کے لیئے اور ظالموں کے ظلم سے
[م]حفوظ رہنے کے لیئے روزانہ ۷۵ مرتبہ پڑھے۔ محفوظ و مامون رہے۔
۳ اور کسی شخص کو خصوصیت سے زیر کرنے کے لیئے ۷۵ مرتبہ
[م]سجدے میں جاکر پڑھے اور دو سجدے کرے اور ظالم کا نام لے کر
[د]عار میں مصروف رہے۔ حق تعالیٰ دشمن کے شر سے بچا دے
[ا]ور ظالم، جابر، حاسد تیرا کچھ نہ بنا سکے۔
۴ اگر کوئی کسی کا حق نہ دے یا دینے میں ٹال مٹول کرے
[ت]و اس اسم کو بکثرت پڑھے، بحکمِ خدا
[و]ہ اس کا حق ادا کر دے گا۔
المذل کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۲۵۶	۲۶۱	۲۵۴
۲۵۴	۲۵۷	۲۵۹
۲۶۰	۲۵۲	۲۵۸

(۲۷) یَا سَمِیْعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے
[ا]س کے اعداد ۱۸۰ ہیں۔
۱ جمعرات کے دن چاشت کی نماز کے بعد یعنی دس بجے
[ک]ے قریب اس اسم کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر جو بھی دعا کی جائیگی
[ح]ق تعالیٰ قبول فرمالیں گے۔

اور اگر کوئی ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ بھی
مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور جو بھی دعا کرے گا، اس
کی دعا، قبول کرلی جائے گی۔

اگر کوئی یاسمیع یا بصیر ایک ساتھ باوضو پڑھنے کا معمول
بنالے اور روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھا کرے اور اپنا ظاہر و باطن
شریعت کے موافق بنالے تو کشفِ قلوب و کشفِ قبور اور
کشفِ امورِ غیبی انشاء اللہ
ہونے لگے گا۔

السمیع کا نقش معظم:۔

۷۸۶

۴۰	۵۱	۵۲	۳۷
۴۶	۴۳	۴۲	۴۹
۴۱	۴۸	۴۷	۴۴
۵۳	۳۸	۳۹	۵۰

(۲۸) یَا بَصِیْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے اور
اس کے اعداد ۳۰۲ ہیں۔

جو شخص صبح کی نماز فرض اور سنتوں کے درمیان ۱۰۰ مرتبہ
سچے دل سے اور مکمل عقیدہ رکھتے ہوئے پڑھے گا، حق تعالیٰ
پڑھنے والے کو بنظرِ خاص نوازیں گے۔

جو شخص بعد نماز جمعہ اس اسم کو ۱۰۰ بار پڑھے، اس کا دِل

لائش سے پاک ہو جائے
ور نیک عمل کرنے کی اسے
توفیق ہو۔

البصیر کا نقش معظم:۔

۷۸۶

۷۱	۸۱	۸۲	۶۸
۷۶	۷۴	۷۳	۷۹
۷۲	۷۸	۷۷	۷۵
۸۳	۶۹	۷۰	۸۰

(۲۹) یَا حَکَمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اور
اس کے اعداد ۶۸ ہیں۔

اس اسمِ پاک کو جمعہ کی آدھی رات گذرنے پر اتنی دیر
وئی پڑھے کہ وہ بے ہوش ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے
طن کو نکھار دے اور اس کے دل کو اپنے بھیدوں کی
کان بنا دے۔

اور اگر کوئی ظاہر و باطن کی صفائی کے ساتھ اول و آخر
گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور درمیان میں ۵۰۰
مرتبہ بعد نمازِ عشاء اس اسمِ پاک کو پڑھے، اس کی معاش
کی تنگی جاتی رہے اور کاروبار
میں ترقی ہو، رزق میں اضافہ ہو

الحکم کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۲۲	۲۷	۱۹
۲۰	۲۳	۲۵
۲۶	۱۸	۲۴

(۳۰) یَا عَدْلُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۰۴ ہیں۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ مجھ میں نیکی آجائے، معرفتِ الٰہی کے جذبہ میں ترقی ہو، اور معارف و عادات میں انضباط ہو وہ ہر ایک جمعہ کی رات میں روٹی کے ایک لقمہ پہ لکھ کر کھا لیا کرے تمام مخلوق کھنچی چلی آئے گی اور اس کے گرد جمع رہے گی۔

اور اگر کوئی آدھی رات کے وقت روزانہ ۳۶۰ مرتبہ اس اسم کی مداومت کرے تمام خدا کی مخلوق پڑھنے والے کے حق میں مطیع اور فرماں بردار بن جائے۔

اور اگر کوئی جمعہ کے دن اس اسم مقدس کو روٹی کے بیس لقموں پر لکھ کر کھا لے اور ہر ایک جمعہ کے دن ایسا کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو اس کا مطیع اور فرماں بردار بنا دیتا ہے۔ اور مخلوق مسخر ہو جاتی ہے۔

العدل کا نقش معظم:۔

۷۸۶

۳۴	۳۹	۳۱
۳۲	۳۵	۳۷
۳۸	۳۰	۳۶

(۳۱) یَا لَطِیْفُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔

اگر کوئی اپنا فقر و فاقہ دور کرنا چاہے اور کوشش کرکے بے چار ہو گیا ہو اور اس کا کوئی غمخوار اور یار و مددگار نہ ہو۔ وہ اوّل دو رکعت نماز، وضو کرنے کے بعد تحیۃ الوضو پڑھے، اس کے بعد اسی نشست میں ۱۰۰ مرتبہ یا لطیف پڑھے اور دعا مانگے، مراد پوری ہو۔ جب تک کام نہ بنے روزانہ پڑھتا رہے اور بعد میں بھی اپنا معمول بنا لے۔

اگر کسی کے لڑکے لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو اور نکاح نہ ہوتا ہو وہ بھی مذکورہ طریقے سے دو رکعت نماز پڑھے اور ۱۰۰ مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھے، کامیاب ہو۔

اگر کوئی کسی سخت مشکل میں پھنس گیا ہو وہ بھی ۱۰۰ مرتبہ مذکورہ طریقے سے پڑھتا رہے اور معمول بنالے۔ اپنی مراد پائے۔

کسی کو کوئی دینی پریشانی ہو یا دنیوی، کسی خالی مکان میں دعا اور طہارت کے شرائط کا خیال رکھتے ہوئے ۱۶۳ مرتبہ ایک نشست میں پڑھیں، انشاء اللہ اپنی مراد میں کامیابی حاصل کرے۔

کسی فردِ واحد کا دل اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیئے اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور بوقتِ عشا ۱۲۰۹ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے، اگر اس کا دل پتھر جیسا ہوگا موم ہوجائے گا۔ لیکن جب یہ وظیفہ پڑھے، پڑھتے وقت سفید چینی اپنے منہ میں ڈال لے، حُب کے لیئے تیر بہدف ہے۔

اگر کوئی فقروفاقہ میں مبتلا ہو۔ یا کسی مکان میں تنہائی کا خوف ہو۔ یا کسی بیماری میں اس کا کوئی غمخوار نہ ہو، یا کسی لڑکے یا لڑکی کا رشتہ نہ ملتا ہو، وہ اپنے ظاہر و باطن کو درست کرکے اور پاکی کا خیال رکھتے ہوئے پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ اور پھر ۱۰۰ مرتبہ اپنے مطلب کی نیت کرتے ہوئے اس اسمِ پاک کو پڑھے، اور روزانہ جب تک کام نہ ہو پڑھتا رہے۔ ہر ایک مقصد کے لیئے بہت مجرب ہے۔

اگر کوئی ۱۳۳ بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے، اُس کے رزق میں وسعت ہو اور تمام ضرورتیں اطمینان سے پوری ہونے لگیں۔

اللطیف کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۲۷	۳۸	۴۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۲
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

(۳۱) یَاْ خَبِیْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے، اس کے اعداد ۸۱۲ ہیں۔

جو شخص نمازِ تہجّد کے بعد اس کو بکثرت پڑھے۔ اُسے کشف ہونے لگے اور اَسرارِ الٰہی اس پر روشن ہونے لگیں۔

اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھا کرے، اس کا نفس اس کے قابو میں رہے، اور بُری باتوں سے بچا رہے۔

اور اگر کوئی جب بھی فرصت ملے بکثرت اس کا ورد رکھے بہت سی پوشیدہ باتوں سے اسے واقفیت ہوتی رہے۔

اگر کوئی خواہشاتِ نفسانی میں گھرا ہوا ہو، اس اسم کو بار بار پڑھے، نفس اس کا قابو میں رہے۔ اور بُری باتوں سے نفرت بڑھتی چلی جائے۔

سات دن تک بکثرت پڑھنے سے چھپی ہوئی خبریں اسے معلوم ہونے لگیں الخبیر کا نقش معظم

۱۹۸	۲۰۹	۲۱۰	۱۹۵
۲۰۴	۲۰۱	۲۰۰	۲۰۷
۱۹۹	۲۰۶	۲۰۵	۲۰۲
۲۱۱	۱۹۶	۱۹۷	۲۰۸

(۳۲) یَاْ حَلِیْمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے، اور اس کے اعداد ۸۸ ہیں۔

اگر کوئی پانچوں فرائض کے بعد ۷ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے، معرفتِ الٰہی کے اسرار اس کے دل میں جگہ پاجائیں۔

اور اگر کوئی اس کا تعویذ سفید کاغذ پر لکھ کر اور ان حرفوں کو پانی سے دھوکر وہ پانی کسی پھل دار درخت کی جڑ میں ڈال دے وہ درخت خوب پھل لائے اور ذائقہ بہترین ہوجائے اور ہر قسم کے نقصان سے بچا رہے۔

اور اگر کوئی اس کے تعویذ کو دھوکر اپنی کھیتی میں پانی دے کھیتی خوب پھلے اور کوئی کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہو، اور ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔ اور برکت ہو یا تعویذ کا پانی کھیتی پر چھڑک دے، کھیتی ہر آفت سے بچی رہے۔

اور اگر کوئی ۷۰ مرتبہ اس کو پڑھے اور اس کے نقش پر دم کرے، اس نقش کو پانی سے دھوئے اور وہ پانی اپنے چہرے پر مل کر کسی اپنے ظالم دشمن کے سامنے جائے، وہ عاجزی کرنے لگے، اور بفضلِ خدا مہربان ہوجائے۔

اور اگر کوئی بکثرت اس کو پڑھتا رہے، اس کی سرداری قائم رہے۔ اور ہر قسم کی راحت اسے حاصل ہوتی رہے۔ الحلیم کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۷	۲۸	۲۹	۱۴
۲۳	۲۰	۱۹	۲۶
۱۸	۲۵	۲۴	۲۱
۳۰	۱۵	۱۶	۲۷

(۳۴) اَلْعَظِیْمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۰۲۰ ہیں۔

اگر کوئی بزرگی حاصل کرنے کے لیئے اور اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل کرنے کے لیئے ہر روز بعد نمازِ ظہر جتنی مرتبہ پڑھ سکے پڑھے۔ قربتِ الٰہی حاصل ہو۔

لوگوں کی نظروں میں عزیز ہونے کے لیئے جس قدر ہو سکے با وضو پڑھتا رہے۔ مخلوق کی نظروں میں عزیز اور بزرگ ہو جائے۔

اگر کوئی کسی مرض میں مبتلا ہو تو اس اسم کو بکثرت پڑھے، انشاءاللہ شفا پائے

العظیم کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۲۵۰	۲۶۱	۲۶۳	۲۴۷
۲۵۶	۲۵۳	۲۵۲	۲۵۹
۲۵۱	۲۵۸	۲۵۷	۲۵۴
۲۶۳	۲۴۸	۲۴۹	۲۶۰

(۳۵) اَلْغَفُوْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۲۸۶ ہیں۔

جو کوئی روزانہ ہر نماز کے بعد ۱۷ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے اس کے دل کی سیاہی دور ہو جائے۔ اور رحمت کی صفت پیدا ہو جائے اور اس پر ذہن جم جائے۔

اور جو کوئی بخار، دردِ سر، آواز بیٹھ جانے کے لیئے اس کے حروف کاغذ پر لکھ کر اس تعویذ کا عرق چوسے اور پھر نگل جائے بحکمِ خدا شفا ہو جائے۔

اگر کوئی حدیث شریف کے موافق یا ربّ اغفرلی بار بار تلاوت کرے، حق تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتے ہیں

تمام امراض سے شفا پانے کے لیئے حروف مقطعات سفید کاغذ پر لکھ کر اور اسے دھو کر پانی پی لے، چند دن ایسا کرے، حق تعالیٰ شفا بخشے۔ الغفور کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۳۱۷	۳۲۷	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۲	۳۲۰	۳۱۹	۳۲۵
۳۱۸	۳۲۴	۳۲۳	۳۲۱
۳۲۹	۳۱۵	۳۱۶	۳۲۶

(۳۶) یَا شَکُوْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے، اور اس کے اعداد ۵۲۶ ہیں۔

جو شخص اس اسم کو بکثرت پڑھے، اس کے اعمال مقبول ہو جائیں اور دل اس کا نکھر جائے۔

اگر کوئی اپنی گھریلو پریشانیوں سے تنگ آگیا ہو، اور دل ہر وقت پریشان رہتا ہو تو اس اسم کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی جائے اور تھوڑا سا اپنی آنکھوں پر

ملے۔ اس کا دل روشن ہو جائے اور آنکھ طاقت ور ہو جائے۔
ور غربت جاتی رہے، تونگر بن جائے۔
اگر کسی کی بینائی میں فرق آرہا ہو، وہ بھی ۴۱ مرتبہ اس کو
نی پر دم کرکے آنکھوں پر
ملے۔ اللہ تعالیٰ اس کی بینائی
بڑھا دے۔ اور آنکھ کی تاریکی
جاتی رہے۔
الشکور کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۷	۱۳۸	۱۲۴
۱۳۲	۱۳۰	۱۲۹	۱۳۵
۱۲۸	۱۳۴	۱۳۳	۱۳۱
۱۳۹	۱۲۵	۱۲۶	۱۳۶

۳۷) یَا عَلِیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی، بعض کے نزدیک جمالی ہے اور اس کے اعداد
۱۱ ہیں۔
بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیئے مؤثر ہے۔ وظیفہ کی شکل
یہ ہے کہ جب آدھی رات گذر جائے، روزانہ ۱۴۱ بار پڑھے
عزت و مرتبہ حاصل کرے۔ بہت مؤثر ہے۔
اور جو شخص اس کو روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے، صاحب
علوم الٰہی اور مالدار، غنی بن جائے۔ اور اتنا دبدبہ حاصل
کرے کہ اپنے آپ پر خود برہم ہونا پڑے۔
اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے اور اس کا نقش اپنے

پاس رکھے، اگر خوار و بے قرار ہو گا قرار آجائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اسے بزرگی و بلندی عطا فرما دے گا۔

اگر کوئی مسافر اس کا تعویذ اپنے پاس رکھے اور راستہ میں پڑھتا رہے، تو اپنے عزیزوں سے ملے اور بخیر و خوبی واپسی ہو۔

اگر کوئی محتاج اسے پڑھے اور اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے غنی ہو جائے۔

العلیُّ کا نقش معظم:-

۱۱۱

۳۶	۴۱	۳۳
۳۴	۳۷	۳۹
۴۰	۳۲	۳۸

(۳۸) یَا کَبِیْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم پاک جلالی بعض کے نزدیک جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۲۳۲ ہیں۔

جو شخص اس پاک اسم کو بار بار پڑھے، وہ بزرگ، عالی مرتبہ بن جائے۔ اور لوگ اس کی عزت کریں۔

اگر کوئی بادشاہ اس کو بار بار پڑھتا رہے، اس کے رعب و دبدبہ میں اضافہ ہو، اور جس دشمن سے لڑائی ہو فتح پائے اور ملک املاک میں اضافہ ہو۔ اور ملک فتح ہوتے رہیں۔

اس اسم پاک کو پڑھنے والے کے لئے علم و معرفت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دین و دنیا میں نمایاں اس کی

پوزیشن بن جاتی ہے۔
اگر کوئی اس کی انگشتری پہنے تو اس کا رعب و اثر قائم ہو۔
اور بزرگی بڑھے۔ اور زندگی گذارنے کی سہولتیں حاصل ہوں۔
الکبیر کا نقشِ معظم:۔

٧٨٦

۵۳	۶۴	۶۵	۵۰
۵۹	۵۶	۵۵	۶۲
۵۴	۶۱	۶۰	۵۷
۶۶	۵۱	۵۲	۶۳

(۳۹) یَاحَفِیْظُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۹۹۸ ہیں۔
جسے اپنے ڈوبنے کا خوف ہو وہ اس اسم پاک کا تعویذ اپنے بازو پر باندھے۔
جسے جل جانے کا خوف ہو وہ اس کا تعویذ اپنے بازو پر باندھے۔
جسے اپنے زخمی ہونے کا ڈر ہو وہ اس کا تعویذ اپنے بازو پر باندھے۔
جس پر پریوں کا اثر ہو گیا ہو وہ اس کا تعویذ اپنے بازو پر باندھے۔
جس کو ہول دِلی ہو رہی ہو، اس کے تعویذ سے گھبراہٹ جاتی رہے گی۔

اگر کسی کو خوف ہے کہ کوئی بدمعاش زبردستی حرام نگاہوں سے دیکھے گا تو اس کے نقشِ معظم سے انشاء اللہ اس کا کچھ نہ بنا سکے گا۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ میرا حافظہ قوی رہے یا اس میں اضافہ ہو وہ اس کو بکثرت پڑھے۔

اگر کوئی یہ چاہے کہ کفر، شرک، بدعت کا اثر میرے دل پر نہ ہو، تو ہر ایک نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ بلاناغہ پڑھتا رہے ایمان میں پختگی آجائے، یہ وظیفہ اول وآخر درود شریف کے ساتھ پڑھے اور سات ہفتہ بلاناغہ پڑھتا رہے۔

اور اگر کوئی اس کو رات دن میں ۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو جو کچھ پڑھے، دیکھے اور سنے، اس کے دماغ میں محفوظ رہے اور حافظہ قوی ہوجائے۔

اگر سفید پاک کاغذ پر اس کا نقش لکھے اور چاندنی رات میں چلتے دریا میں اس کو ڈال آئے، اور ہر ماہ کی تیرہ[۱۳]، چودہ[۱۴]، پندرہ تاریخوں میں ایک ایک تعویذ دریا میں ڈالنے کا معمول بنالے تو ہر قسم کے دشمنوں اور جن وانس سے محفوظ رہے۔

اور اگر سچے دل سے یعنی پورے اعتماد اور بھروسہ سے یقینِ کامل کے ساتھ اس اسم کو ۲۱ مرتبہ پڑھے۔ اور دریا کو عبور کرے، اس کا لباس تک نہ بھیگے گا، اور ڈوبنے کا خوف

جاتا رہے گا۔

اور اگر کوئی اس کا نقش اپنے پاس رکھے، تو وہ دریا میں غرق ہونے، اور دیو پری کے شر سے اور نظرِ بد سے بچا رہے۔ اور اگر اثر ہو تو جاتا رہے۔

الحفیظ کا نقش معظم:-

۷۸۶

۲۴۵	۲۵۵	۲۵۶	۲۴۲
۲۵۰	۲۴۸	۲۴۷	۲۵۳
۲۴۶	۲۵۲	۲۵۱	۲۴۹
۲۵۷	۲۴۳	۲۴۴	۲۵۴

(۴۰) یَا مُقِیْتُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۵۵۰ ہیں۔ اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔

اگر کوئی ۱۰۰ مرتبہ روزانہ بلا ناغہ اس کو پڑھے۔ جو کچھ مانگے اللہ سے مانگے اور غیروں سے استغنا ہو جائے اور غیروں سے نجات پائے۔

اور اگر کوئی ۷۰ مرتبہ اس کو پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو اور طبیعت میں استغنا ہو جائے۔ مال اور دولت میں اضافہ ہو۔

اگر کوئی ایسا غریب جس کے یہاں فاقے جا رہے ہوں اگر ۷۰ مرتبہ روزانہ اس اسمِ مبارک کو پڑھنے لگے تو اللہ تعالیٰ

اس کی غربت دور فرما دیں گے۔
گریۂ اطفال اور بدخوئی کے لیئے اس کا تعویذ اور تلاوت مفید ہے۔
اور اگر کوئی ۷ مرتبہ اس کو پڑھے، اسے شدّت بھوک کی برداشت ہونے لگے، اور روزہ رکھنا اس کے لیئے آسان ہو جائے۔
اگر لڑکا یا لڑکی بدزبان ہو، یا بچے بات بات پر روتے رہیں، اس اسم کو سات بار خالی آبخورہ پر دم کرکے اس میں پانی ڈال کر وہ پانی ان بچوں کو پلائے، بدخوئی، گریہ، نافرمانی جاتی رہے۔
اگر کوئی کسی پھول پر جو خوشبو دار ہو، سات مرتبہ اس پر دم کرکے سونگھے، اپنے بدن میں توانائی محسوس کرے، اور شدتِ بھوک کا مرض جاتا رہے۔

۷۸۶

۱۳۳	۱۴۳	۱۴۴	۱۳۰
۱۳۸	۱۳۶	۱۳۵	۱۴۱
۱۳۴	۱۴۰	۱۳۹	۱۳۷
۱۴۵	۱۳۱	۱۳۲	۱۴۲

المقیت کا نقشِ معظم

(۴۱) یَا حَسِیْبُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۸۰ ہیں۔

اگرکوئی ۱۴ بار وسوسہ کو دور کرنے کے لیئے اور برے ہمسایہ
کے شر سے اور دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے لیئے پڑھے، تو
محفوظ و مامون رہے۔

اور اگر کسی کی آنکھ میں زخم ہوگیا ہو یا کوئی اور خوف طبیعت
میں پیدا ہوگیا ہو تو وہ صبح شام ۷۰ مرتبہ ایک ہفتہ تک اس
اسم کو پڑھتا رہے، اللہ تعالیٰ حفظ و امان میں رکھیں، اس کا وظیفہ
یہ ہے کہ حسبی اللہ الحسیب۔ اور اس کے پڑھنے کی ابتداء
چاند کی پہلی جمعرات سے کرے۔ بحکم خدا مراد کو پہونچے۔

جو کوئی چور، برے ہمسایہ، دشمن، نظرِ بد سے ڈرے تو آٹھ
دن تک صبح شام مذکورہ طریقہ سے ۷۷ مرتبہ روزانہ حسبی
اللہ الحسیب پڑھے۔ اللہ
عزوجل مجدہٗ مامون و محفوظ رکھے
اور جو اثرات ہوں وہ جاتے
رہیں، سات دن تک یہ
وظیفہ جاری رکھے۔

الحسیب کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۱۵	۲۶	۲۷	۱۲
۲۱	۱۸	۱۷	۲۴
۱۶	۲۳	۲۲	۱۹
۲۸	۱۳	۱۴	۲۵

(۴۲) یَا جَلِیْلُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۷۳ ہیں

جو شخص روزانہ سات مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے، اسے اللہ
تعالیٰ سے سچی محبت ہو جائے۔
اور اگر اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے او
درمیان میں ۱۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے۔ صاحب اجلال ہو جا
اور لوگوں پر اس کا رعب چھا جاتا ہے۔
اور اگر کوئی اس کا نقش
مقدس مشک اور زعفران
سے لکھ کر اس کا پانی پیئے یا
اس کا نقش اپنے پاس رکھے
تو تمام خلائق میں اس کی توقیر
وتعظیم بڑھے اور اس کی عظمت
بلند ہو۔

الجلیل کا نقش معظم:۔

۷۸٦

١٣	٢۴	٢٦	١٠
١٩	١٧	١٥	٢٢
١۴	٢١	٢٠	١٨
٢٧	١١	١٢	٢٣

(۴۳) یَاکَرِیْمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے اور
اس کے اعداد ۲۷۰ ہیں۔
اگر کوئی اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ دن میں یا رات میں پڑھے
سخاوت کا اُسے وصف حاصل ہو۔
اگر رات میں پڑھے گا تو جب سونے کے لئے بستر پر

لیٹنا ہو، اس وقت پڑھے، اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کے حق میں دعا کریں گے اور کہیں گے اکرمك اللہ ۔ (یا اللہ اس کو مکرم اور معزز بنا دے) ۔

یہ حضرت علی اکرم اللہ وجہہ کا وظیفہ ہے ۔ اور اسے اس طرح پڑھا جاتا ہے :- کرم اللہ وجہہٗ

اس وظیفہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کو مکرم اور معظم بنا دیتے ہیں ۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت قائم ہوجاتی ہے ۔

الکریم کا نقشِ معظم

۷۸۶

۶۳	۷۳	۷۴	۶۰
۶۸	۶۶	۶۵	۷۱
۶۴	۷۰	۶۹	۶۷
۷۵	۶۱	۶۲	۷۲

(۴۴) یَارَقِیْبُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم بعض کے نزدیک جمالی اور بعض کے نزدیک مشترک ہے اور اس کے اعداد ۳۱۲ ہیں ۔

اگر کوئی آدھی رات کے بعد اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اپنے نفس اور شیطان کے مکر و فریب سے بچا رہے ۔

اور اگر کوئی روزانہ ۴۰ مرتبہ پڑھے، تو دشمنوں کی دشمنی سے بچا رہے ۔

اور اگر کوئی سات مرتبہ اس اسمِ پاک کا وظیفہ پڑھے، بیوی بچے، مال و دولت محفوظ رہیں، اور تمام آفات سے اللہ تعالیٰ بچائے رکھیں۔

اگر کوئی اپنے بال بچوں اور مال و اسباب کے گرد سات بار اس کو پڑھ کر دم کر دے تو دشمنوں کی دشمنی اور تمام آفتوں سے محفوظ رہے۔

اور اگر کوئی چیز کھوئی جائے تو وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ مل جائے گی۔

اگر کوئی سفر میں جا رہا ہو اور اپنے بچوں کی وجہ سے فکرمند ہو تو ان کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھے، انشاء اللہ بخیر و عافیت واپس ہو اور بچے محفوظ و مامون رہیں۔

نوٹ:۔ تعویذات میں۔ اگر اسم میں تین حرف ہوں مثلث اور چار ہوں مربع. علیٰ ہذا القیاس یہ نقش مربع ہے۔ برائے حفظ اطفال الرقیب کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۷۳	۸۴	۸۵	۷۰
۷۹	۷۶	۷۵	۸۲
۷۴	۸۱	۸۰	۷۷
۸۶	۷۱	۷۲	۸۳

(۴۵) یَا مُجِیْبُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے، اور اس

کے اعداد ۵۵ ہیں۔

اگر کوئی اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے، تمام آفات سے بچا رہے۔

اور اگر کوئی بکثرت پڑھ کر اپنے لیئے دعاء کرے، اس کی دعاء قبول ہو۔

اور اگر کوئی ۱۰۰ مرتبہ آدھی رات کے بعد بلا ناغہ پڑھا کرے اپنے نفس اور شیطان کے مکر و فریب سے بچنے کا جذبہ مضبوطی سے اختیار کرے اور حفظِ الٰہی میں رہے۔

اور اگر کوئی ۴۰ مرتبہ اپنے کو دشمن سے بچانے کے لیئے پڑھے محفوظ و مامون رہے۔

اور اگر کوئی اس اسمِ پاک کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے مال و اسباب پر دستک دے اور اپنی شہادت کی انگلی سے اپنے مکان کا حصار کر دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی نگہبانی کرے اور مال و دولت محفوظ رہے۔

المجیب کا نقشِ معظم

نقش حرفی ۷۸۶

ب	ی	ج	م
ج	م	ب	ی
م	ج	ی	ب
ی	ب	م	ج

نقش عددی ۷۸۶

۲	۱۰	۳	۴۰
۳	۴۰	۲	۱۰
۴۰	۳	۱۰	۲
۱۰	۲	۴۰	۳

(۴۶) یَا وَاسِعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۳۷ ہیں۔

جو شخص اس اسمِ پاک کو بار بار پڑھے، قناعت اور برکت نصیب ہو، خوب ترقی ہو۔

اور جو کوئی بعد نمازِ ظہر ۶۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے اس کا دل کھل جائے اور ہر قسم کا اطمینان نصیب ہو۔

اور جو کوئی ۷۰ مرتبہ روزانہ بلا ناغہ پڑھا کرے، اُس کے رزق میں وسعت ہو۔

جو شخص اس کو بار بار پڑھے غنائے ظاہری و باطنی حاصل ہو، مال و دولت میں ترقی ہو، اور فراخ حوصلگی اور بردباری طبیعت میں پیدا ہو۔ الواسع کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۲۹	۴۰	۴۲	۲۶
۳۵	۳۳	۳۱	۳۸
۳۰	۳۷	۳۶	۳۴
۴۳	۲۷	۲۸	۳۹

(۴۷) یَا حَکِیْمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک جلالی، اور اس کے

عداد ۷۸ ہیں۔

جو کوئی اس اسم پاک کو اپنے نفس پر حاکم اور خود مختار بننے کے لیئے پڑھے، اس کی آرزو پوری ہو۔

اور جو کوئی ۷۸ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے اور بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ اس کی کوئی حاجت رکی ہوئی نہ رہے، اور ظاہرو باطن کی تمام پریشانیاں جاتی رہیں۔

اور اگر کوئی ۷۸۰۰ مرتبہ روزانہ اس کا وظیفہ پڑھے صاحبِ حکمت بن جائے۔

کسی شخص کا کوئی کام پورا نہ ہوتا ہو، اس اسم کو بکثرت پڑھے۔ بحکم خدا وہ کام جلد پورا ہو، اور پریشانیاں راحت سے بدل جائیں

الحکیم کا نقشِ معظم

۷۸۶

۱۲	۲۶	۲۵	۱۵
۲۳	۱۷	۱۸	۲۰
۱۹	۲۱	۲۲	۱۶
۲۴	۱۴	۱۳	۲۷

۴۸، یَا وَدُوْدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے، اور اس کے اعداد ۲۰ ہیں۔

جو کوئی ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں عاشقوں جیسی پیدا ہو جائے۔

اور اگر کوئی اپنے نافرمان محبوب کو اپنی محبت میں گرفتار کرنا چاہے تو بعد نمازِ عشاء ۳۳۰ مرتبہ محبوب کی صورت کا تصوّر باندھ کر پڑھے۔ کچھ دنوں میں اس کے دل میں محبّت پیدا ہو جائے گی، لیکن جب پڑھنا شروع کرے بلاناغہ پڑھتا رہے

اور اگر کوئی اپنے محبوب کے نام کے عدد کے مطابق اس کو پڑھ کر کسی مٹھائی پر دم کر کے محبوب کو کھلائے، وہ اس کا مطیع ہو جائے۔

اور اگر کسی کا لڑکا آوارہ ہو گیا ہو، یا نافرمان ہو، بعد نمازِ جمعہ ۱۰۰۱ بار پڑھ کر عمدہ قسم کی لطیف مٹھائی پر دم کرے اور دو رکعت نمازِ نفل پڑھے۔ اور پھر اس مٹھائی کو اس کو کھلائے، انشاءاللہ وہ راہِ راست پر آجائے۔

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی رہتی ہو، اور ہر وقت لڑائی جھگڑے رہتے ہوں تو اس اسم کو ۱۰۰۱ بار کھانے یا مٹھائی پر پڑھ کر دم کر دے اور کھلائے، بفضلہ تعالیٰ آپس میں محبّت پیدا ہو جائے۔

اگر کسی مٹھائی یا کھانے پر ۱۰۰۱ بار پڑھ کر اس پر دم کر دے اور میاں بیوی دونوں کھائیں، بیوی میں اطاعت اور فرمانبرداری کا جذبہ پیدا ہو، اور دونوں میں محبت بڑھے۔

(الودود کا نقشِ معظم ص۱۶۱ پر ملاحظہ فرمائیے)

الودود کا نقشِ معظم

نقش عددی ۷۸۶

۴	۶	۴	۶
۴	۶	۴	۶
۶	۴	۶	۴
۶	۴	۶	۴

نقش حرفی ۷۸۶

د	و	د	و
د	و	د	و
و	د	و	د
و	د	و	د

۷۸۶

		۱۰	۲	۸
	۴	۷	۹	
۶	۱۱	۳		

۷۸۶

۳

۴ ۵

۹

۶ ۷

۸

۷۸۶

۵	۸	۷
۹	۷ ۲ ۱ ۴ ۴	۱۰
۶	۱۱	۳
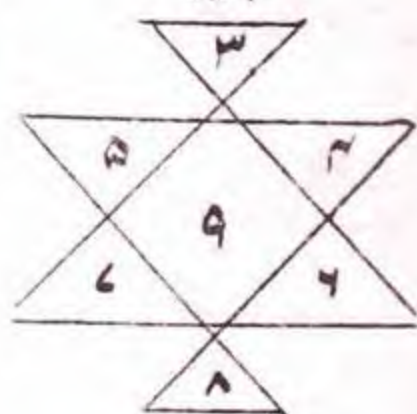
(۴۹) یَا مَجِیْدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اور

اس کے اعداد ۵۷ ہیں۔

جو کوئی اس اسم کو بوقتِ صبح ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے، صاحبِ عزت وحرمت ہو جائے۔

اور اگر کسی کے پیر میں پھوڑا ہو گیا ہو، یا جذام، کوڑھ یا برص یا آتشک کی بیماری میں مبتلا ہو، چاند کی تیرہ ۱۳، چودہ ۱۴، پندرہ ۱۵ تاریخوں میں روزہ رکھے اور افطار سے پہلے یا مجید بکثرت پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس سے روزہ افطار کرے، بحکمِ خدا یہ مرض ہمیشہ کے لیئے جاتا رہے۔

جو شخص اپنوں میں باعزت نہ ہو وہ صبح شام ننانوے ۹۹ مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے معزز ہو جائے۔

المجید کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۹	۲۰	۲۲	۶
۱۵	۱۳	۱۱	۱۸
۱۰	۱۷	۱۶	۱۴
۲۳	۷	۸	۱۹

(۵۰) یَا بَاعِثُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۵۷۳ ہیں۔

اگر کوئی اس اسم مقدس کو رات کو اور دن میں کھانا کھانے کے بعد سوتے وقت اپنا سیدھا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ کر

ایک سو ایک مرتبہ پڑھے، اس کا دل زندہ رہے اور روح قوی ہو جائے اور دل پر نور بن جائے۔ اور معرفتِ حق اسے حاصل ہو۔

اور اگر کوئی کسی حاکم کے سامنے جاتے وقت اس اسم کو سات مرتبہ پڑھ کر اپنے چہرے پر مل لے، بحکمِ خدا حاکم مہربانی سے پیش آئے۔

اور جو شخص اس کو بکثرت پڑھے، علم حکمت اسے حاصل ہو اور دل منور ہو جائے۔

الباعث کا نقشِ معظم:-

۷۸۲

۱۳۸	۱۴۹	۱۵۱	۱۳۵
۱۴۴	۱۴۲	۱۴۰	۱۴۷
۱۳۹	۱۴۶	۱۴۵	۱۴۳
۱۵۲	۱۳۶	۱۳۷	۱۴۸

(۵۱) یَا شَہِیْدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور جلالی وجمالی ہے: اور اس کے اعداد ۳۱۹ ہیں۔

اگر کوئی روزانہ ۱۰۰ مرتبہ اس کی مداومت کرے، صاحب شہود ہو جائے۔

اور اگر کسی کا لڑکا نافرمان اور لڑکی غیر صالح ہو، روزانہ صبح کے وقت اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی پیشانی پکڑ کر اور

آسمان کی طرف اس کا چہرہ کراکے ۲۱ مرتبہ پڑھ کر روزانہ دم کرتا رہے اور جب تک حالات ٹھیک نہ ہوں پڑھتا رہے۔

الشہید کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۷۵	۸۵	۸۷	۷۲
۸۰	۷۹	۷۷	۸۳
۷۶	۸۲	۸۱	۸۰
۸۸	۷۳	۷۴	۸۴

(۵۲) یَا حَقُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور بعض کے نزدیک جلالی ہے، اور اس کے اعداد ۱۰۸ ہیں۔

بعض اہل اللہ و مشائخ کے نزدیک یہ نام اللہ کا اسمِ ذاتی ہے

جس شخص کا مال جاتا رہے یا اسباب چوری ہو جائے، وہ ایک سفید کاغذ کے چاروں کونوں پر اس نامِ پاک کو لکھ کر جب آدھی رات گذر جائے، آسمان کے نیچے اپنے صحن میں کھڑا ہو کر اس کو اپنی داہنی ہتھیلی پر رکھے اور خود بھی آسمان کی طرف نظر اٹھا کر اس نام کے واسطے سے اللہ تعالیٰ سے التجا کرے، یا تو وہی چیز اس کو مل جائے گی یا اس سے بہتر ملے گی۔

اور اگر کوئی قیدی آدھی رات میں ننگے سر ہو کر ۱۰۸ مرتبہ روزانہ پڑھے اور دو ماہ تک یہ عمل جاری رکھے۔ اس عرصہ میں بحکمِ خدا رہائی ہو۔

✓ اگر گم شدہ چیز کے لیئے اس وظیفہ کو بحضورِ دل ۷۰ مرتبہ جمعہ کے دن سے پڑھنا شروع کرے اور سات ہفتہ تک روزانہ پڑھتا رہے۔ اور پڑھنے کا وقت بعد عشاء مقرر کرے انشاءاللہ چالیس دن میں مال لوٹ آئے گا

✓ اور اگر کوئی ایک ہزار مرتبہ روزانہ اس کو پڑھے، سوائے خدا تعالیٰ کے کسی اور سے محبت نہ رہے، اور اس کے درجاتِ معرفت بلند ہو جائیں۔

الحق کا نقشِ مثلث

۷۸۶

۳۵	۴۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

الحق کا نقشِ مربع

۷۸۶

۲۲	۳۳	۳۴	۱۹
۲۸	۲۵	۲۴	۳۱
۲۳	۳۰	۲۹	۲۶
۳۵	۲۰	۲۱	۳۲

(۵۳) یَاوَکِیْلُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۶۶ ہیں۔

جس کا نفس اس کے قابو میں نہ ہو اور طبیعت میں غرور ہو، اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے، چند روز میں بحکمِ خدا اس کا نفس اس کا مطیع ہو جائے۔

اور جو کوئی بجلی، بادل، کڑک، ہوا، پانی یا کسی اور خوفناک چیز سے ڈرتا ہو، وہ اس اسم کو بکثرت پڑھے بحکمِ خدا وہ کسی سے نہ ڈرے، اور نہ کوئی اسے نقصان پہونچا سکے۔ اور جب بھی کسی کو کسی چیز کا ڈر غالب ہو، یہ اسم پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ وہ بے خوف ہو جائے۔

اگر تمام آفات سے بچنے کے لیئے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ اس مقدس نام کو وظیفہ کے طور ۴۰ دن میں پورا کرلے، اس کے تمام کام اور مشکلات جاتی رہیں۔

جب کوئی کام دشوار محسوس ہو، اس اسم کو بکثرت پڑھے۔ ہر ایک کام آسان ہو جائے۔

الوکیل کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۲	۲۲	۲۳	۹
۱۷	۱۵	۱۴	۲۰
۱۳	۱۹	۱۸	۱۶
۲۴	۱۰	۱۱	۲۱

(۵۴) یَا قَوِیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم بعض کے نزدیک مشترک اور بعض کے نزدیک جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۶ ہیں۔

جو شخص اس اسمِ پاک کو پڑھتا ہے، اسے اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کی توفیق نصیب ہو جاتی ہے۔

اور اگر کوئی ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے، اس کے تمام دینی اور دنیوی مقاصد پورے ہو جائیں۔

اگر کوئی نمازِ فجر کے بعد ۱۴۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے اور روزانہ پڑھتا رہے۔ تو کوئی دشمن اس پر غلبہ نہ حاصل کر سکے۔ اور اس کے سامنے ہتھیار ڈال دے اور عاجزی اختیار کرے۔

اور اگر کوئی گوندھے ہوئے آٹے کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ہر ایک گولی اس طرح رکھے کہ وہ آپس میں نہ جڑیں اور ہر ایک پر یا قوی پڑھے۔ اور پھر ان گولیوں کو مرغ کو کھلا دے۔ اگر دشمن کو دفع کرنے کی نیت سے پڑھیگا تو دشمن پر فتحیاب ہو جائے گا، اور دشمن مغلوب اور پست ہو جائے گا۔

اگر اس وظیفہ کو کوئی کم ہمت پڑھے زور آور ہو جائے، کمزور پڑھے طاقتور ہو جائے۔ مظلوم پڑھے، اس سے ظالم مغلوب ہو جائے۔ القوی کا نقش معظم:

۷۸۶

۳۸	۴۳	۳۵
۳۶	۳۹	۴۱
۴۲	۳۴	۴۰

(۵۵) یَا مَتِیْنُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۵۰۰ ہیں۔

جو شخص اس کا وظیفہ ۳۶۰ مرتبہ روزانہ پڑھے، اس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کا ذوق و شوق بڑھ جاتا ہے۔

اور جو کوئی ۳۶۰ مرتبہ ہر اتوار کی صبح کو پڑھے جو منصب، عہدہ حاصل کرنا چاہے اُسے حاصل ہو جائے اور ملازمت میں ترقی ہو

جس عورت کی چھاتیوں میں دودھ خشک ہوگیا ہو یا دودھ نقصان پہونچا رہا ہو وہ المتین کا نقش لکھ کر اسے پانی سے دھو کر عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ دودھ بڑھ جائے گا۔ اور کوئی نقصان نہ پہونچے گا۔

اگر کوئی فسق و فجور میں مبتلا ہو، یا کسی بدمعاش عورت کی عادت سنوارنے کے لیئے پڑھا جائے تو وہ نیک چلن ہوجائے اور فسق و فجور چھوٹ جائے، اگر کمزور ہو طاقت ور ہوجائے۔ المتین کا نقش معظم:-

۷۸۶

۱۲۴	۱۲۸	۱۳۱	۱۱۷
۱۳۰	۱۱۸	۱۲۳	۱۲۹
۱۱۹	۱۳۳	۱۲۶	۱۲۲
۱۲۷	۱۲۱	۱۲۰	۱۳۲

(۵۶) یَا وَلِیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۴۶ ہیں۔

اگر کوئی اس اسم کا وظیفہ کثرت سے بار بار پڑھے تو وہ لوگوں کے دلوں کے بھیدوں سے واقفیت حاصل کرے۔ تعداد ۴۰۱ہر

روزانہ ۱۴۰ مرتبہ پڑھے، مجرب ہے۔
اور اگر کوئی اپنے نفس کی اصلاح کے لئے اس کا وظیفہ پڑھے، اس کا نفس اس کا مطیع ہوجائے، روزانہ ۱۴۰ مرتبہ پڑھے۔مجرب ہے۔
اگرکسی کو اپنی عورت کی عادت پسند نہ ہو، جس وقت اس کے سامنے جائے، اس اسم پاک کو پڑھے۔ وہ عورت محبت کرنے لگے۔
جو شخص اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھنے لگے، وہ مخلوق کے بھیدوں سے واقف ہوجاتا ہے
الولیؐ کا نقشِ معظم :۔

۷۸۶		
۱۴	۲۰	۱۲
۱۳	۱۵	۱۸
۱۹	۱۱	۱۶

(۵۷) یَاحَمِیْدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۶۲ ہیں۔
اگر اپنے اخلاق وعادات درست کرنے کے لیے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ اس کا وظیفہ پڑھے مجرب ہے۔ اور اگر کسی دوسرے کے اخلاق درست کرانے ہوں تو مذکورہ تعداد سے پڑھ کر پانی پر دم کرکے اسے پلائے۔
اگر کوئی فحش گو، بدزبان، چغلخور ہو، اس کے لئے ہر ایک

نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اور اس کے سو تعویذ لکھے۔ اور پانی میں دھو کر وہ پانی پلائے، چند روز ایسا کرتا رہے، بحکم خدا تمام بُری عادتیں جاتی رہیں۔ اور ایمان میں پختگی پیدا ہو۔

اور اگر ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ ایسے مٹی کے پیالہ میں جس میں پانی نہ لگا ہو، اس پر اس اسم پاک کو لکھے۔ اور اسے دھو کر پلائے یا اس پر سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس میں پانی پلائے بفضلہ تعالیٰ نفع ہو، چند روز ایسا کرتا رہے، فحش گوئی سے مامون رہے۔

جو شخص اس اسم مقدس کو بکثرت پڑھتا رہے، اُس کی بُری عادتیں چھوٹ جائیں اور اچھے افعال اس سے سرزد ہونے لگیں۔

الحمید کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱۶	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

(۵۸) یَا مُحْصِیُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۴۸ ہیں۔

جو شخص اس اسم کو بار بار پڑھتا رہے، ہرگز غلطی نہ کرے۔

جو شخص جمعہ کی رات کو یہ مقدس نام ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، وہ عذابِ قبر اور حسابِ قیامت سے بچا رہے گا۔

جو کوئی ایک خاص وقت مقرر کر کے ہر روز ۱۰۰ مرتبہ پڑھے، اس کی عزت آبرو اور ظالموں کے ظلم سے اور دشمنوں کی دشمنی سے بچا رہے۔

اور اگر کوئی ہر روز بلا ناغہ ۱۷۰ مرتبہ اپنا معمول بنالے، دین و دنیا کی ہر ایک پریشانی سے بحکمِ خدا محفوظ رہے۔ مقصد یہ ہے کہ اس کی مداومت کرنا اس مقصد کے لیئے تیر بہدف ہے۔

اگر روٹی کے ۲۰ ٹکڑوں پر یہ اسم پاک لکھ کر ۲۰ ٹکڑے کھا لیا کرے تو خلقت مسخر ہو جائے۔

جس کو کسی کی جدائی کا خوف ہو، یا قید ہو جانے کا خوف ہو، یا کسی قسم کا خوف ہو، تو وہ شخص اس کو بکثرت پڑھے حق تعالیٰ جل شانہٗ اُس کو امن میں رکھے۔

المحصی کا نقش معظم

۷۸۶

۳۲	۴۳	۴۴	۲۹
۳۸	۳۵	۳۴	۴۱
۳۳	۴۰	۳۹	۳۶
۴۵	۳۰	۳۱	۴۲

(۵۹) یَا مُبْدِئُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اس کے

اعداد ۵۶ ہیں۔

اگر اپنی منکوحہ کے پیٹ پر اخیر شب میں ۱۰۱ مرتبہ پڑھ کر دم کردے تو اس کا حمل محفوظ رہے، ساقط نہ ہو۔

جس شخص کو حمل گر جانے کا خوف ہو، وہ اپنی شہادت کی انگلی اس کے پیٹ پر رکھ کر ۹۰ مرتبہ یہ اسم پڑھے، انشاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا۔

اور اگر ۱۰۰۰ مرتبہ اس کے پڑھنے کا معمول بنالے تو اسے معرفتِ حق حاصل ہوگی۔

اور اگر کوئی جب چاند نکلے اور پہلا جمعہ آئے، جمعہ کی رات میں ۱۷۰ مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور پھر روزانہ رات کے وقت پڑھتا رہے، کشائشِ رزق ہو۔

اور حصولِ علم کے لئے ہر روز بعد نماز پنجگانہ یَامُبْدِئُ یَانُوْرُ ۱۴ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرنے لگے، اور قبلہ رخ ہو کر پڑھے تو علم کی زیادتی ہو۔

اگر کسی کا بچہ گر جاتا ہو، یا دیر میں پیدا ہوتا ہو، اس کا شوہر ۹۰ مرتبہ پڑھ کر اپنی شہادت کی انگلی پر دم کرے اور بچّہ کی ماں کے پیٹ پر چاروں طرف پھیرے اور انگلی سے چاروں طرف دائرہ کھینچ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل ساقط نہ ہو، اور بہ صحیح و سالم وقتِ مقررہ پر تولد ہو۔

المبدئ کا نقش معظم یہ ہے:-

۹	۲۰	۲۱	۶
۱۵	۱۲	۱۱	۱۸
۱۰	۱۷	۱۶	۱۳
۲۲	۷	۸	۱۹

(۶۰) یَا مُعِیْدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۲۴ ہیں۔

✓ اچھے اخلاق و عادات بنانے کے لیے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے۔ کچھ دنوں کے بعد مقصد حاصل ہو۔

✓ اور اگر بوقت دوپہر یا جب آدھی رات گذر جائے ننگے سر کھڑا ہو کر یا قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھ کر ۱۷ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے علوم الٰہی حاصل ہوں۔ اور اپنے علمی ارادوں کی تکمیل ہو جائے۔ اگر کوئی بھاگ جائے اور لاپتہ ہو، اپنے گھر کے چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ پڑھے اور دم کردے؛ ایک ہفتہ کے اندر انشاء اللہ غائب آجائے، لیکن جب چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ پڑھ لے، خدا تعالیٰ سے دعا کرے اور کہے "یا معید فلاں شخص اپنے گھر واپس آجائے۔ اگر کوئی یہ چاہے کہ بھاگا ہوا یا تو اپنے گھر آجائے یا اس کا

پتہ چل جائے تو ۷۰ مرتبہ ایک ایک کونہ میں، گھر کے چاروں کونوں میں پڑھے۔ اور اس کے بعد یہ کہے یَا مُعِیْدُ رَدِّ عَلَیَّ (بھاگے ہوئے کا نام لے) بحکمِ خدا سات دن میں واپس آجائے گا۔

المعید کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۲۶	۳۷	۳۸	۲۳
۳۲	۲۹	۲۸	۳۵
۲۷	۳۴	۳۳	۳۰
۳۹	۲۴	۲۵	۳۶

(۶۱) یَا مُحْیِیْ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے، اور اس کے اعداد ۶۸ ہیں۔

اگر کوئی اپنے نفس کو دبانے کے لیئے اور روحانی زندگی حاصل کرنے کے لیئے ظاہر و باطن کی طہارت کے ساتھ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر اپنے دل پر دم کرے، اس کا نفس قابو میں آجائے اور معرفت حاصل ہو۔

اگر کسی شخص کے کسی جگہ درد ہو، سات مرتبہ پڑھ کر درد کی جگہ دم کرے درد جاتا رہے۔

اگر کسی کو اختلاجِ قلب کی بیماری ہو وہ بھی سات مرتبہ روزانہ دم کرلیا کرے، لیکن فجر کی نماز سے پہلے دم کرے، اور ایسا وقت ہو کہ رات کی اندھیری باقی رہے۔

اگر کسی کو اپنے کسی عضو کے ضائع ہو جانے کا خطرہ ہو یا شدید درد میں مبتلا ہو تو اس اسمِ مبارک کو سات مرتبہ پڑھے اور اس پر پھونک مار دے، اگر یقینِ کامل کے ساتھ یہ عمل کرے فی الفور درد یا غم جاتا رہے۔

المحیی کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۱۲	۲۳	۲۴	۹
۱۸	۱۵	۱۴	۲۱
۱۳	۲۰	۱۹	۱۶
۲۵	۱۰	۱۱	۲۲

(۶۲) یَا مُمِیْتُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۴۹۰ ہیں۔

اگر کسی کا نفس مغلوب الغضب ہو تو وہ ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے، انشاء اللہ اس کا دل موم ہو جائے۔

اگر کسی کا کوئی دشمن اس سے طاقتور ہو اور خوف وہراس اس پر طاری ہو رہا ہو تو ۱۱۱۱ مرتبہ ۴۰ روز تک اس کا وظیفہ پڑھے۔ اور ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے، اس کا دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

اور اگر کوئی اپنا داہنا ہاتھ سینہ پر رکھ کر سات مرتبہ یا محیی یا ممیت روزانہ پڑھا کرے، اپنے نفس پر قابو پا فنا بن جائے۔ اور اس کا تعویذ بھی یہی اثر دکھاتا ہے۔

جس کا نفس اس کا فرماں بردار نہ ہو، وہ رات کو سوتے وقت اتنا پڑھے کہ اس کو نیند آجائے، چند روز عمل کرے باری تعالیٰ اس کا نفس مطیع فرماویں گے۔

الممیت کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۱۸	۱۲۸	۱۲۹	۱۱۵
۱۲۳	۱۲۱	۱۲۰	۱۲۶
۱۱۹	۱۲۵	۱۲۴	۱۲۲
۱۳۰	۱۱۶	۱۱۷	۱۲۷

(۶۳) یَا حَیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک جلالی ہے، اس کے اعداد ۱۸ ہیں۔

روح میں قوت اور دل میں روشنی پیدا کرنے کے لیے اپنے دل ہی دل میں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے، اپنے مقصد میں کامیاب رہے۔ یَا قَیُّوْمُ کے ساتھ پڑھنے سے زود اثر وظیفہ بن جاتا ہے۔

اگر کسی بیمار پر یَا حَیُّ بکثرت پڑھے شفا پائے۔ اگر خود بیمار نہ پڑھ سکے، دوسرا پڑھ کر اس پر دم کر دیا کرے۔

اور اگر کوئی سات مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھنے کا معمول بنالے تو کافی مدت تک وہ زندہ رہے۔ اور حق تعالیٰ اس کی عمر میں اضافہ فرما دے۔

✓ بعد نماز فجر طلوع آفتاب تک اگر کوئی یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ پڑھتا رہے اور اس کا معمول بنالے تو طبیعت میں مستعدی، آمادگی عبادت کرنے میں پیدا ہوجاتی ہے:

الحی کا نقشِ معظم

۷۸۶

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۲	۷

(۶۴) یَاقَیُّوْمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۵۶ ہیں۔

✓ جو شخص اس اسم پاک کو سحر کے وقت کثرت سے کافی تعداد میں پڑھے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت قائم ہوجائے۔ اور اگر کوئی اس کو ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کے تمام دلی مقاصد پورے ہوتے رہیں۔ اور ہر ایک نیک کام اس کا پورا ہوجایا کرے، اور ہمیشہ خوش وخرم رہے۔ اور مسکراتا رہے۔

✓ اگر کوئی اس اسم کو تنہائی میں بکثرت پڑھے، تو اگر غریب ہو، مالدار ہوجائے۔

✓ اگر کسی کو نیند زیادہ آتی ہو تو وہ بھی اس اسم کو بکثرت پڑھے، نیند کم ہوجائے گی۔

یہ اسم جملہ مقاصد کے لیئے مجرب ہے۔

القیوم کا نقشِ معظم :۔

۷۸۶

۳۴	۴۵	۴۶	۳۱
۴۰	۳۷	۳۶	۴۳
۳۵	۴۲	۴۱	۳۸
۴۷	۳۲	۳۳	۴۴

(۶۵) یَا وَاجِدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور بعض کے نزدیک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۴ ہیں۔

طبیعت میں غنا۔ اور اللہ تعالیٰ سے غیر معمولی لگاؤ پیدا کرنے کے لیئے آدھی رات کے بعد ۵۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے بہت مجرب ہے۔

اور اگر کوئی کھانا کھاتے وقت اپنے ہر ایک لقمہ پر اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کرتا رہے اور اس کے بعد کھاتا رہے، تو جو کھانا وہ کھائے گا، نور بن جائے گا۔ اور اس کا دل روشن ہو جائے گا۔

اور جو شخص روزانہ ۵۰۰ مرتبہ وظیفے کے طور پر پڑھتا ہے اس کا دل غنی ہو جائے اور سخاوت، دریا دلی حاصل ہو۔

اور اگر کوئی تنہائی میں کثرت سے پڑھے، وہ مالدار ہو جائے لیکن سچی طلب سے پڑھے۔

اور اگر کوئی اس اسمِ پاک کو پانی پر دم کر کے کسی کو پلا دے تو وہ اس سے محبت کرنے لگے۔

اور اگر دشمن کو دفع کرنے کے لیئے ظاہر و باطن کی پاکی کے ساتھ ۵۷۰ مرتبہ پڑھے، مراد حاصل ہو۔

الواجد کا نقشِ معظم

نقش حرفی ۷۸۶

و	ا	ج	د
ج	د	و	ا
د	ج	ا	و
ا	و	د	ج

نقش عددی ۷۸۶

۲	۱	۳	۴
۳	۴	۲	۱
۴	۳	۱	۲
۱	۲	۴	۳

(۶۶) یَا مَاجِدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اس کے اعداد ۴۸ ہیں۔

معرفت میں ترقی حاصل کرنے کے لیئے اس کا وظیفہ روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھے، بزرگ اور محترم، دین و دنیا کے اعتبار سے ہو جائے۔

اور اگر ۱۰ مرتبہ کسی شربت پر دم کر کے بیمار کو چٹائے تو بیمار شفاء پا جائے۔

جو کوئی تنہائی میں اس اسم پاک کو اس قدر پڑھے کہ بے خود ہو جائے۔ تو اس کے دل پر انوار و برکات ظاہر ہوں، اور اس کا دل منوّر ہو جائے۔

الماجد کا نقش معظم:-

۴۸۶

۴	۱۹	۱۸	۷
۱۶	۹	۱۰	۱۳
۱۱	۱۴	۱۵	۸
۱۷	۶	۵	۲۰

(۶۷) یَا وَاحِدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۹ ہیں۔

اگر کوئی دل میں یکسوئی پیدا کرنے کے لیے اس اسم پاک کا وظیفہ پڑھے، خدا تعالیٰ کے سوا کسی کا دھیان نہ آئے۔

اور اگر کوئی اپنی تنہائی سے ہراساں ہو تو اس کو ایک ہزار ایک ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے طبیعت مطمئن ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جائے۔

اگر کسی کے دل میں یہ جذبہ ابھرے کہ اللہ تعالیٰ میری طرف زیادہ سے زیادہ متوجہ ہو جائیں تو اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے۔

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ اس اسم کو خوب پڑھے۔ اور اس کا تعویذ باندھے۔ اللہ تعالیٰ اسے اولاد عطا فرماویں گے۔

یا احد یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۳ ہیں۔

✓ اگر کوئی یا واحد الاحد بکثرت روزانہ پڑھ لیا کرے تو مخلوق سے اس کا تعلق جاتا رہے اور خدا تعالیٰ سے محبت میں اضافہ ہو۔

الواحد کا نقشِ معظم

نقش عددی ۷۸۶

۴	۸	۱	۶
۱	۶	۴	۸
۶	۱	۸	۴
۸	۴	۶	۱

نقش حرفی ۷۸۶

د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا

(۶۸) یَا صَمَدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۳۴ ہیں۔ اور بعض کے نزدیک جلالی ہے۔

✓ خدا کی مخلوق سے استغنا طبیعت میں قائم کرنے کے لیئے سو مرتبہ روزانہ وظیفہ پڑھے۔

✓ اور پریشانی دور کرنے کے لیئے ۱۳۴ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے۔

✓ حل المشکلات کے لیئے ہر روز ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے۔

✓ صبح کے وقت یا آدھی رات گذر جانے کے بعد سجدے میں جاکر ۱۱۵ مرتبہ پڑھے، جھوٹ، غیبت، عیب جوئی کے بجائے

سچائی دل میں سما جائے اور علم معرفت حاصل ہو۔

اگر کوئی کسی ظالم کے پھندے میں گرفتار ہو اور اس سے رہائی پانے کی فکر ہو تو اَللّٰہُ الصَّمَدُ ایک ہزار گیارہ ۱۰۱۱ مرتبہ روزانہ وظیفہ پڑھے۔ اور دعا کرے۔

اور اگر کوئی یہ چاہے کہ اس پر اسرارِ الٰہی کھل جائیں اور دین و دنیا سے بے نیازی اور یکتائی حاصل ہو، تو وہ ظاہر و باطن کی صفائی کے ساتھ ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ اللہ الصمد کا وظیفہ پڑھے: خدا نے چاہا تو کچھ دنوں بعد مرتبہ ولایت کو پہونچ جائے گا۔
اللھم ارزقنا بوجھہ نبیک الکریم صلے اللہ علیہ وسلم

جو شخص آدھی رات کے بعد یا صبح اندھیرے میں ۱۱۵ مرتبہ الواحد الصمد پڑھے ظاہر و باطن اس کا درست ہو جائے۔ اور کسی ظالم کے پھندے میں نہ پھنسے۔

اگر کوئی ۱۲۵ بار آخر رات میں یا صمد پڑھے تو صدق و صدیقیت کے آثار ظاہر ہوں۔ اور جب تک پڑھتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

اگر کثرت سے پڑھے کبھی بھوکا نہ ہو، اور بغیر سعی کے رزق میں اضافہ ہو۔ اگر وضو کی حالت میں پڑھے تو خلقت سے بے پرواہ اور بے نیاز ہو جائے۔ الصمد کا نقش معظم:۔

۷۸۶

۴۴	۴۹	۴۱
۴۲	۴۵	۴۷
۴۸	۴۰	۴۶

(۶۹) اَلْقَادِرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۰۵ ہیں۔

✓ طاعت وبندگی کے حصول کے لیئے روزانہ ۱۰۰ اسو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے، مراد پوری ہو۔

✓ اگر کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو تو ۱۰۰۰ امرتبہ روزانہ پڑھے اس کی مشکل جاتی رہے۔

✓ اگر کوئی جب بھی وضو کرے، اس اسم کو پڑھ لیا کرے، تو وہ کبھی ظالموں کے ظلم نہ اٹھائے اور خدا تعالیٰ کی امان میں رہے اعضا۔ دھوتے وقت ہر ایک جوڑ پر پڑھنا چاہیئے۔

حل المشکلات کے لیئے ۴۱ بار اس کا وظیفہ پڑھنا مفید ہے۔

اگر کسی ظالم کے پھندے میں پھنس گیا ہو، تو اس اسم کے پڑھنے کی برکت سے اسے چھٹکارد نصیب ہو جائے گا۔ اور کوئی دشمن اس پر فتح نہ پا سکے گا۔

✓ اگر دو رکعت نماز پڑھ کر اس اسم کو بکثرت پڑھے تو قوت پیدا ہو۔

القادر کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۷۱	۸۲	۸۴	۶۸
۷۷	۷۵	۷۳	۸۰
۷۲	۷۹	۷۸	۷۶
۸۵	۶۹	۷۰	۸۱

(۷۰) یَا مُقْتَدِرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ بعض کے نزدیک جلالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۷۴۴ ہیں۔

اپنے نفس کو مطیع کرنے کے لیئے رات میں ایک ہزار مرتبہ روزانہ اس کا وظیفہ پڑھے۔

اور دشمن کو ہلاک کرنے کے لیئے ترکِ حیوانات کرکے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے، روزانہ پڑھے۔

اور غفلت کو ہوشیاری سے بدلنے کے لیئے صبح سویرے ۱۲۰ مرتبہ پڑھے۔

اور اپنے تمام کام اللہ کے سپرد کردے تمام کام پوری ہوجائیں۔

اگر صبح سویرے اس مقدس اسم کو بکثرت پڑھے تو جو اس کی مراد ہوگی وہ پوری ہوجائے گی۔ اور جس کام کی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہوگی سمجھ میں آجائے گی۔

المقتدر کا نقشِ معظم

۷۸۶

م	ت	ر	ق	د
ت	ق	د	ر	م
د	ر	ت	م	ق
ر	م	ق	د	ت
ق	د	م	ت	ر

۷۸۶

۴۰	۴۰۰	۲۰۰	۱۰۰	۴
۴۰۰	۱۰۰	۴	۲۰۰	۴۰
۴	۲۰۰	۴۰۰	۴۰	۱۰۰
۲۰۰	۴۰	۱۰۰	۴	۴۰۰
۱۰۰	۴	۴۰	۴۰۰	۲۰۰

(۷۱) یاَ مقدمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اس کے اعداد ۱۸۴ ہیں۔

✓ اگر کوئی کمزور یہ چاہے کہ مجھ میں اتنی طاقت آجائے کہ میں اللہ جل شانہ کی اطاعت، اور وظائف وغیرہ پڑھنے میں اپنے اندر قوت محسوس کرنے لگوں تو وہ اس اسم پاک کا ۱۰۰ مرتبہ روزانہ وظیفہ پڑھے۔ قوت بجا آوری طاعات اسے حاصل ہو، اور اس کا نفس اطاعتِ الٰہی اور فرماں برداری کرنے لگے۔

اگر کوئی جہاد کے موقع پر یا کسی لڑائی میں اس اسم کو پڑھے یا اس کا تعویذ باندھے، کوئی تکلیف نہ پہونچے، اور نہ کوئی سختی اور رنج اٹھائے۔

✓ اگر کوئی ۴۵ مرتبہ کسی قسم کی مٹھائی پر پڑھ کر کسی کو کھلائے وہ اس کا عاشق ہوئے۔

المقدم کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۴۱	۵۲	۵۳	۳۸
۴۷	۴۴	۴۳	۵۰
۴۲	۴۹	۴۸	۴۵
۵۴	۳۹	۴۰	۵۱

(۷۲) یاَ مُؤخّرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۸۴۶ ہیں۔

جو شخص اس کی مداومت کرے اس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد کے سوا آرام نہ پائے۔

اور جو کوئی ۱۰۰ مرتبہ روزانہ اس کو پڑھے، اس کے دلی مقاصد پورے ہوجائیں۔

اور جو شخص ۱۴ مرتبہ ہرایک نماز کے بعد پڑھے اس کا نفس اس کا مطیع ہوجائے۔ المؤخر کا نقش معظم:۔

۷۸۶

۲۰۷	۲۱۷	۲۱۸	۲۰۴
۲۱۲	۲۱۰	۲۰۹	۲۱۵
۲۰۸	۲۱۴	۲۱۳	۲۱۱
۲۱۹	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۶

(۳۷) یَا اَوَّلُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۳۷ ہیں۔

جس شخص کے لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو، وہ یہ وظیفہ ۴۰ دن روزانہ ۴۰ بار پڑھتا رہے۔ بحکم خدا اس کی مراد پوری ہوگی۔

جس شخص کی طبیعت نیک کام کرنے کی طرف نہ جمتی ہو، اور سخاوت اور خیرات کا جذبہ نہ ہو، وہ ہر نماز کے بعد ۲۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھا کرے تو نیک اعمال کی توفیق ہو، اور جملہ مرادیں پوری ہوجائیں۔

جو شخص تسخیر کی نیت سے اس کو بکثرت پڑھے، تمام مخلوق اس پر مہربان ہوجائے۔

اگر کوئی مسافر اس کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے، تو جلدی اپنے عزیزوں سے جا ملے اور بخیر و عافیت بامراد واپسی ہو۔

الاوّل کا نقشِ معظم :-

۷۸۶

۱۱	۱۷	۹
۱۰	۱۲	۱۵
۱۶	۸	۱۳

(۷۴) یَا آخِرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۸۰۱ ہیں۔

جو شخص اس نام کے وظیفہ کو پڑھے، اس کی یہ کیفیت ہو جائے کہ خدا تعالیٰ کے سوا اُسے چین ہی نہ آئے۔

اگر کوئی آخری عمر کو پہونچ گیا ہو، اور کوئی نیک عمل کرنے کی توفیق نہ ہوئی ہو، وہ اس اسم پاک کا وظیفہ کثرت سے پڑھے انشاء اللہ خاتمہ بخیر ہو۔

اور اگر کوئی اپنی عزت بڑھانے اور قلوب میں توقیر قائم کرنے کی نیت سے اس کو پڑھے، مخلوقِ خدا اس پر مہربان ہو جائے۔ الآخر کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۲۶۶	۲۷۱	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۷	۲۶۹
۲۷۰	۲۶۳	۲۶۸

(۷۵) یَا ظَاہِرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۱۰۶ ہیں۔ اس کے

اعداد کو ۴ سے ضرب دیا گیا ہے۔

اگر کسی کی آنکھ کی روشنی کم ہو گئی ہو، وہ اس کا وظیفہ ۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے، اللہ تعالیٰ روشنی عطا فرمادیں۔

جو شخص اپنے دل کی صفائی کی نیت سے روزانہ ۱۰۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے، مشاھداتِ قلبی اسے حاصل ہوں۔

جو شخص مشکلات دور کرنے اور دشمن پر فتح پانے کے لئے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے، اس کی مشکلات دُور ہو جائیں اور دشمن پر فتح پائے۔

اور جو کوئی اس وظیفہ کو بعد نمازِ اشراق ۵۰۰ مرتبہ آنکھ روشن کرنے کے لئے پڑھے، اس کی آنکھ میں روشنی آجائے۔

اور جو کوئی بادوباراں اور بجلی کی کڑک سے ڈرتا ہو۔ وہ اس اسمِ پاک کا وظیفہ کثرت سے پڑھے، خوف و خطر جاتا رہے۔

اور اگر کوئی اس کا تعویذ لکھ کر اپنے مکان میں لگا دے، مکان گرنے سے بچا رہے۔

اور اگر کوئی سرمہ پر گیارہ مرتبہ اس کو پڑھ کر دم کر دے جب سرمہ لگائے لوگ اس سے محبت سے پیش آئیں۔

الظاہر کا نقش معظم :-

۷۸۶

۲۷۲	۲۸۲	۲۸۳	۲۶۹
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۴	۲۸۰
۲۷۳	۲۷۹	۲۷۸	۲۷۶
۲۸۴	۲۷۰	۲۷۱	۲۸۱

(۷٦) یَا بَاطِنُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ٦۲ ہیں۔
جو شخص اس کے وظیفہ کو ۳۳ بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اس پر اسرارِ الٰہی منکشف ہونے لگیں
اور جو شخص اپنے دل کے برے خیالات دور کرنے کے لئے روزانہ ۱۰۰۰ بار یہ وظیفہ پڑھے، اسے اللہ تعالیٰ سے محبت ہو جائے اور اس کا دل نکھر جائے۔
اور جو کوئی صبح کی نماز کے بعد ۱۷۰ مرتبہ اسرارِ الٰہی معلوم کرنے کی نیت سے پڑھے، اس کا دل منور ہو جائے۔ اور ایمان میں پختگی پیدا ہو، اور تمام مخلوق اس سے محبت کرنے لگے۔ اور ان کے دلوں میں عزیز اور محبوب بن جائے۔
الباطن کا نقش معظم :-

۷۸٦

۱۱	۲۱	۲۲	۸
۱٦	۱۴	۱۳	۱۹
۱۲	۱۸	۱۷	۱۵
۲۳	۹	۱۰	۲۰

(۷۷) یَا وَلِیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۴۷ ہیں۔
اپنے نفس کو مطیع کرنے کے لئے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے

نفس فرماں بردار ہو جائے۔

اور کسی شخص کو اپنا مطیع اور فرماں بردار بنانے کے لیئے ۱۰۱۱ مرتبہ کسی تنہا مکان میں ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ ایک وقت مقرر کرے۔ روزانہ پڑھے، وہ شخص تابعدار ہو جائے۔

اور دشمن کو اجاڑنے کے لیئے ۴۰ دن تک آدھی رات کے بعد ایک وقت مقرر کرکے ۱۱۰۰ مرتبہ ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے۔ دشمن خانہ برباد ہو جائے۔

اور اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا گھر تمام آفتوں سے بچا رہے اور آندھی، مینہہ اور کوئی چیز اسے برباد نہ کرے تو ایک کورے آبخورہ پر اس اسم کو لکھے اور اس میں پانی بھر کر اس میں حروف گھول دے اور اس پانی کو اپنے تمام مکان کی دیواروں پر چھڑک دے، مکان محفوظ رہے اور تمام آفتوں سے بچا رہے۔

اور اگر کسی کو مسخر کرنا چاہے تو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے وہ مسخر ہو جائے۔

الوالی کا نقشِ معظم

۷۸۶

۷	۱۷	۱۹	۴
۱۲	۱۱	۹	۱۵
۸	۱۴	۱۳	۱۲
۲۰	۵	۶	۱۶

(۷۸) یَا مُتَعَالِیُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے۔ اس کے

اعداد ۱۵۱ ہیں۔

جو شخص اپنی کسی پریشانی میں اس اسم پاک کے وظیفہ کو کثرت سے پڑھے، پریشانی جاتی رہے۔

جو عورت اپنے حیض کے زمانہ میں اس کو کثرت سے پڑھے اس کو حیض کی تکلیف نہ ہو۔

جو شخص اپنے مراتب بڑھانے کے لیئے اور اللہ تعالیٰ سے خلوص سے محبت قائم کرنے کے لیئے ۱۰۱ بار اس کا وظیفہ روزانہ پڑھے۔ اس کے درجات بلند ہو جائیں۔

اور جو کوئی ترکِ حیوانات کے ساتھ ۴۰ روز ۱۲۵۰۰۰ ہر روز پر تقسیم کر کے چالیس دن تک پڑھے۔ اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں۔ لیکن پرہیز کا خاص خیال رکھے، اور کسی عامل سے اجازت لے کر پڑھے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا

اور جو کوئی کثرت سے اسے پڑھتا رہے اس کے تمام کام آسان ہو جائیں۔

اگر حائضہ عورت اپنے دل کی زبان سے اسے پڑھے، تمام آفات سے بچی رہے۔

اور اگر کوئی رات کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف نظر کرے اور انتہائی عاجزی سے جس قسم کی دعا کرے انشاء اللہ قبول ہو جائے۔

المتعالی کا نقشِ معظم

۵۸۶

م	ا	ت	ی	ع	ل
ع	ی	م	ل	ت	ا
ت	ل	ا	ع	م	ی
ل	ع	ی	ت	ا	م
ی	م	ع	ا	ل	ت
ا	ت	ل	م	ی	ع

(۷۹) یَا بَرُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔
اگر کوئی ہوا و ہوس میں مبتلا ہو تو وہ اس اسم پاک کو
بکثرت پڑھے۔ یہ مرض جاتا رہے۔
اور جس شخص کے بچہ پیدا ہو تو وہ سات مرتبہ اس اسم
مقدس کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے کرم کے سپرد کر دے تو وہ بلوغ
تک محفوظ رہے۔ اور اچھے اوصاف سے متصف ہو۔
اور اگر شرابی اور زانی اس اسم پاک کو پڑھے۔ اور روز
سات مرتبہ پڑھ لیا کرے تو ان چیزوں سے اسے نفرت پیدا
ہو جائے۔

اگر اپنے حالات کی درستگی کے خیال سے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ
اس کا وظیفہ پڑھ لیا کرے، نیک عمل کرنے کی توفیق ہو۔
اور جو کوئی باد و باراں سے ڈرتا ہو
وہ اس مقدس نام کو کثرت سے پڑھے
خوف اور ڈر جاتا رہے۔
اَلْبَرُّ کا نقشِ معظم :-

٧٨٦

٦٦	٧٢	٦٤
٦٥	٦٧	٧٠
٧١	٦٣	٦٨

(۸۰) یَاتَوَّابُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۴۰۹ ہیں۔
اگر کوئی نمازِ چاشت کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول
بنالے، اس کے اعمال قبول ہوتے رہیں۔
اور اگر توبہ قبول کرانے کی نیت سے ۳۶۰ مرتبہ اس کو
پڑھے، اس کی توبہ قبول ہو جائے۔
اور اگر ۱۷۰ مرتبہ رات کو روزانہ پڑھا کرے، عابد و زاہد
ہو جائے۔
اگر اپنی مشکلات کو حل کرانے
کی نیت سے اس کا وظیفہ روزانہ
پڑھے، اس کی مشکلات حق تعالیٰ حل
فرمائیں اور اطاعتِ الٰہی کا جذبہ عطا فرمائیں

التواب کا نقشِ معظم
٧٨٦

٩٧	١٠٨	١١٠	٩٤
١٠٣	١٠١	٩٩	١٠٦
٩٨	١٠٥	١٠٤	١٠٢
١١١	٩٥	٩٦	١٠٧

(۸۱) یَامُنْتَقِمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۶۳۰ ہیں

اپنے نفس کو قابو میں رکھنے اور جھڑکنے کے لیئے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے، نفس قابو میں آجائے۔

اور قلوب کو مسخر کرنے اور دشمنوں کی دشمنی سے محفوظ رہنے کے لیئے نمازِ جمعہ کے بعد متصلاً قبلہ کی طرف منہ کر کے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے، دلی مراد پوری ہو۔

اور اگر کوئی نصف شب میں ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے، جس کام کے لیئے دعا کرے، باری تعالیٰ قبول فرمائیں۔

المنتقم کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

ق	ن	م	ت	م
م	م	ق	ن	ت
ن	م	ت	م	ق
ت	ق	ن	م	م
م	ت	م	ق	ن

(۸۲) یَامُنْعِمُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۰۰ ہیں۔

طبیعت میں استغنا پیدا کرنے کے لیئے اور غیروں کی طرف سے توجہ ہٹانے کے لیئے روزانہ ۷ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے مستغنی ہو جائے

وظیفہ پڑھیں، انشاء اللہ رہائی پائے۔
✓ اور اگر کوئی اس کی مداومت کرے مخلوق اس پر مہربان ہو جائے۔ اور ان کے دل نرم پڑ جائیں۔ اور تمام دشمن دوست بن جائیں اور ہر ایک محبت کرے۔
✓ اگر کوئی کسی ظالم سے کسی مظلوم کی سفارش کرنی چاہے اور اسے چھڑانا چاہے تو سفارش کرنے والا اس اسمِ پاک کو دس بار پڑھے، اس کی سفارش قبول ہو۔
الرؤف کا نقشِ معظم :-

۲۸۶

۹۴	۱۰۰	۹۲
۹۳	۹۵	۹۸
۹۹	۹۱	۹۶

(۸۵) یَا مَالِکَ الْمُلْکِ کے خواص و اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک جلالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۲۱۲ ہیں۔
✓ اپنے نفس پر اپنا اثر جمانے کے لیئے ہر روز ۱۰۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے، اپنے نفس پر اور دوسروں کے نفس پر صاحبِ قوت و صاحبِ تصرف ہو جائے۔
✓ اور اگر کوئی حصولِ جاہ و حکومت حاصل کرنے کے لیئے روزانہ ۵۰۰ مرتبہ اور خالی مکان میں ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے، اور ایک سال تک پڑھتا رہے، اپنے مقصد میں کامیابی حاصل کرے۔

پڑھے، اس کا نفس اس کے قابو میں آجائے، لیکن مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیانی وقفہ میں پڑھے۔

اور جو شخص اپنے گناہوں کی مغفرت کے لیئے اس کا وظیفہ ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے، اس کے گناہ بخشے جائیں۔

اور جو شخص اپنے آقا کے مہربان ہونے یا اس کی مخالفت دور کرنے کے لیئے ۱۴۵ مرتبہ روزانہ سات چلے بعد نمازِ عشاء قبلہ کی طرف منہ کر کے ننگے سر کھڑا ہو کر پڑھے۔ اس کا آقا یا افسر قابو میں آجائے۔

اور اگر کوئی جنگ و جدال میں یہ چاہے کہ میں بچا رہوں اور کوئی تیغ و تفنگ اثر نہ کرے، وہ اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ نگہبانی فرمائیں۔

۷۸۶

۵۱	۵۶	۴۹
۵۰	۵۲	۵۴
۵۵	۴۸	۵۳

اَلعَفُوُّ کا نقشِ معظم

(۸۴) یَارَءُوفُ کے خواص و اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۸۶ ہیں۔

اپنے گناہوں سے نجات پانے کے لیئے روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے۔

اور مظلوم کو رہائی دلانے کے لیئے ۱۵ مرتبہ روزانہ اس کا

اور اگر کوئی وسعتِ رزق کے لئے ۵۰۰ مرتبہ مذکورہ طریقہ سے بلا قیدِ مدت پڑھے، اپنے رزق میں اضافہ ہو۔

مشائخ کا مقولہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو یا ذوالجلال والاکرام کے ساتھ ملا کر وظیفہ پڑھے، اگر فقیر ہو مالدار ہو جائے۔

یا مالک الملک کا نقشِ معظم

۷۸۶

م	ا	ل	ك	ا	ل	م	ل	ك
ك	ل	م	ل	ا	ك	ل	ا	م
ل	ك	م	ل	ل	ك	ا	ا	م
ل	ل	ك	ا	م	م	ك	ل	ا
م	م	ل	ا	ل	ا	ك	ك	ل
ا	ل	ا	ك	ك	ل	م	م	ل
ك	ك	ل	م	ل	م	ا	ل	ا
ا	م	ك	ل	م	ا	ل	ك	ل
ل	ا	ا	م	ك	ل	ل	م	ك

(۸۶) یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ کے خواص و اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض مشائخ کے نزدیک جلالی ہے۔ اس کے اعداد ۱۰۹۵ ہیں۔

اسرارِ غیب کے کھولنے اور کشفِ قلوب و کشفِ قبور کے

لیئے روزانہ ۱۰۰۰ مرتبہ رات میں جب بھی موقع ملے، روزانہ پڑھا کرے، دلی مراد حاصل ہو۔

✓ حصولِ جاہ، حصولِ حکومت، وسعتِ رزق اور قیدی کی رہائی کے لیئے ۴۰ دن میں ایک لاکھ ۲۵ ہزار پورے کرے اور ترکِ حیوانات کے ساتھ پڑھے، مراد حاصل ہو۔

✓ اور اگر کوئی بیمار ہو تو یا ذُوالجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِیَدِکَ الْخَیْرِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ جو مریض شدید مرض میں مبتلا ہو، اس کو پلائے، انشاء اللہ اس کا مرض جاتا رہے۔

ذوالجلال والاکرام کا نقش معظم:-

۷۸۶

۳۶۴	۳۶۹	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۵	۳۶۷
۳۶۸	۳۶۱	۳۶۶

(۸۷) یَا مُقْسِطُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۲۰۹ ہیں۔

✓ دل کے وسواس دور کرنے اور شیطان کے مکروفریب سے اپنے کو بچانے کے لیئے ہر روز ۱۰۰ مرتبہ اس کو پڑھے، پڑھنے والے کا نفس اس کے قابو میں رہے۔

✓ اور تسکینِ قلب کے لیئے اور دشمن سے امن حاصل کرنے کے لیئے ۷۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے، مراد حاصل ہو، اور دشمن

دشمنی میں ناکام رہے۔

اپنے ہر مقصد کے لیئے سات بار اس اسم پاک کو پڑھے اور دعاء مانگے، دعاء قبول ہو اور مرادِ دلی حاصل ہو المقسط کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۴۷	۵۸	۶۰	۴۴
۵۳	۵۱	۴۹	۵۶
۴۸	۵۵	۵۴	۵۲
۶۱	۴۵	۴۶	۵۷

(۸۸) یَارَبُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۲۰۲ ہیں۔

حفظ اوقات اور فتوح اسرار کے لیئے ۱۰۰ مرتبہ اس وظیفہ کو روزانہ پڑھے۔ معرفتِ الٰہی اسے حاصل ہو۔

اگر کوئی کسی قسم کا خطرہ محسوس کرے تو اپنی انگشتِ شہادت پر کثیر تعداد میں پڑھ کر دم کرے؛ اور اپنے گھر کا حصار کر لے، تو وہ اللہ تعالیٰ کے امان میں آجائے۔ اور کوئی تکلیف کسی سے نہ اٹھائے۔

اور بعض مشائخ رح کا خیال ہے کہ یہ اسم مبارک بھی اسمِ اعظم ہے، اور جس مقصد کے لیئے پڑھا جائے اس کی مراد پوری ہو جاتی ہے، خواہ رزق کی تنگی، مال واسباب میں اضافہ، ترقی مدارج ہو یا دشمن سے بچنے اور محفوظ رہنے کے لیئے ہو۔ ہر ایک کام

کے لیئے مفید ہے۔
الرّبُّ کا نقشِ معظم :۔

٧٨٦

٦٦	٧٢	٦٤
٦٥	٦٧	٧٠
٧١	٦٣	٦٨

(٨٩) یَاجَامِعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور اس کے اعداد ۱۱۴ ہیں۔
طبیعت میں اطمینان قائم کرنے کے لیئے ہر روز اس کے وظیفہ کو ہزار مرتبہ پڑھے، دل قابو میں رہے اور اطمینان نصیب ہو۔
اگر کسی کے عزیز و اقارب بچھڑ گئے ہوں، ان کو یکجا کرنے کے لیئے وقت کے تعین کے ساتھ بعد غسل آسمان کی طرف منہ کر کے ...۱ مرتبہ پڑھے۔ اور جب تک وہ نہ آئیں، پڑھتا رہے، مراد پوری ہو۔
اپنے عزیزوں کو اپنا ہم خیال بنانے اور تابع کرنے کے لیئے ہر یکشنبہ کو چاشت کے وقت ۴۰ اتوار تک ہر اتوار کو ...۱ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے اور دعا کرے، تمام عزیز اگر بچھڑے ہوئے ہوں، جمع ہو جائیں اور اگر جمع ہوں وہ عزت کرنے اور بات ماننے لگیں۔
اور اگر کوئی اس اسم کو کثرت سے پڑھے، فرشتہ صفت بن جائے۔

اگر کسی کے عزیز بچھڑ گئے ہوں، وہ نمازِ چاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کرکے اس وظیفہ کو دس مرتبہ پڑھے اور اپنی انگلی بند کرے، پھر دس مرتبہ پڑھے پھر انگلی بند کرے، اسی طرح دسوں انگلیاں بند کرے پھر اپنے چہرے پر پھیرے چند روز یہ عمل کرے، خدا نے چاہا، بچھڑے جمع ہو جائیں۔

الجامع کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۲۴	۳۴	۳۵	۲۱
۲۹	۲۷	۲۶	۳۲
۲۵	۳۱	۳۰	۲۸
۳۶	۲۲	۲۳	۳۳

(۹۰) یَاغَنِیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۰۶۰ ہیں۔

جو شخص اپنا لالچی ذہن کی اصلاح کرنے کے لیئے اور طمع دور کرنے کے لیئے اس وظیفہ کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے، لالچ، بغض، حسد، سب بری عادتیں جاتی رہیں۔

اور اگر کوئی اس کو بکثرت روزانہ پڑھے، کسی کا محتاج نہ ہو۔

اور اگر کسی خاص مقصد کے لیئے ۷۰۰ مرتبہ اس کا وظیفہ روزانہ پڑھے، مراد حاصل کرے۔

اور اگر کوئی کسی رنج میں مبتلا ہو وہ ۷۰۰ مرتبہ اس کو پڑھے رنج جاتا رہے۔ الغنی کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۳۵۲	۳۵۸	۳۵۰
۳۵۱	۳۵۳	۳۵۶
۳۵۷	۳۴۹	۳۵۴

(۹۱) یَا مُعْطِیُّ کے خواص و اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۲۹ ہیں۔

✓ اگر کوئی اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے بلند مرتبہ ہو، اور اتنی نعمتیں عطا ہوں کہ وہ پھر کسی سے سوال نہ کر سکے، اور نہ کبھی کا محتاج رہے، ہر کام میں حوصلہ اور ہمت بلند ہو، عہدے میں اضافہ ہو، رزق میں ترقی ہو، لیکن اس کا وظیفہ پڑھنے کا معمول بنالے اور کم از کم ۱۰۱ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھے۔

✓ اگر کوئی یا معطی السائلین کثرت سے پڑھا کرے، کبھی کسی سے سوال نہ کرے، اور اس کی ہر ایک ضرورت خود بخود پوری ہوتی رہے۔

✓ یہ عمل کشائشِ رزق کے لئے بہت اکسیر ہے۔ چاند کے مہینہ میں جب پہلی جمعرات آئے، دن گذار کر جمعہ کی رات میں آدھی رات گئے گھر میں کسی جگہ تنہا بیٹھے اور دو رکعت قضائے حاجت کی پڑھ کر قبلہ کی طرف منہ کیے ہوئے ۱۰۰۱ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے درمیان یا معطی ھو اللہ پڑھے۔ اگر خدا نے چاہا، اور پڑھنے والے نے یقینِ کامل کے ساتھ اپنے اللہ کو یاد کیا تو صبح ہوتے ہی رزق میں اضافہ ہوتا

محسوس ہونے لگے گا۔ اور رزق میں اضافہ شروع ہو جائے گا۔ اور اگر دل میں شک و شبہ پیدا ہو گیا تو پھر اتنی جلد اثر نہ ہو گا، جب تک مطلب پورا نہ ہو، ہر ایک جمعہ کی شب میں پڑھتا رہے۔ یہ عمل تجربہ شدہ ہے۔

المعطی کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۲۷	۳۸	۴۰	۲۴
۳۳	۳۱	۲۹	۳۶
۲۸	۳۵	۳۴	۳۲
۴۱	۲۵	۲۶	۳۷

(۹۲) یَامَانِعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جلالی ہے اور اس کے اعداد ۱۶۱ ہیں۔

اگر عورت اور مرد کے درمیان نا اتفاقی رہتی ہو تو سوتے وقت اس پاک اسم کو بستر پر لیٹ کر ۱۲۰ مرتبہ پڑھے، جب تک کہ میاں بیوی میں پوری محبت نہ قائم ہو جائے، روزانہ پڑھا کرے۔

حاسدوں کے حسد کو دور کرنے کے لیئے روزانہ ۱۷۰ مرتبہ ظاہر و باطن کی طہارت اور صفائی کے ساتھ سات ہفتے پڑھے، مراد پوری ہو گی۔

فاسد خیالات کو روکنے کے لیئے اور طبیعت میں یکسوئی قائم کرنے کے لیئے ہر روز ۱۰۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے! المانع کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۳۵	۴۶	۴۸	۳۲
۴۱	۳۹	۳۷	۴۴
۳۶	۴۳	۴۲	۴۰
۴۹	۳۳	۳۴	۴۵

(۹۳) یَا ضَارُّ کے خواص و اثرات

یہ اسم جلالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۱۰۰۱ ہیں۔

✓ جو کوئی کسی حال اور مقامِ عرفان پر پہونچنے کی تمنا رکھتا ہو وہ جمعہ کی رات میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسے معرفت عطا فرماویں۔ لیکن روزانہ کا معمول بنالے۔

✓ اگر کوئی فتوح ابواب معرفت اور اپنے نفس کو دبانے کے لیئے روزانہ ۱۴ بار پڑھنے کا معمول بنالے تو معرفتِ الٰہی حاصل کرنے کی قربت بڑھتی رہے۔

✓ اور اگر بہت زیادہ تعداد میں یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ دونوں نام ملاکر پڑھے تو بہت جلد قربِ الٰہی حاصل ہو، اور اللہ تعالےٰ ثابت قدمی پیدا کردیں، اور اہلِ قربت کا رتبہ ملے۔

الضارُّ کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۳۳۲	۳۳۸	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۷	۳۲۹	۳۳۵

(۹۴) یَا نَافِعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۰۱ ہیں۔

✓ شیطان کے شر کے دفعیہ کے لیئے اور نفس کی اصلاح کے

لیئے اگر کوئی ہر روز ۱۰۰ مرتبہ اس کا وظیفہ پڑھے، تو اس کا نفس اس کے قابو میں رہے۔

اگر کوئی رزق میں زیادتی اور رتبہ میں بلندی کے لیئے روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو اور وہ کسی کے سامنے ہاتھ نہ پھیلائے، اور مراتب بلند ہوں۔

اگر کوئی کشتی میں سوار ہو کر ۱۰۰۰ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو صحیح سالم کشتی کا سفر اس کا پورا ہو جائے اور سلامتی کے ساتھ کنارہ پر پہونچ جائے۔

اور اگر کسی کام کو شروع کرتے وقت ۴۱ مرتبہ پڑھے تو اس کا وہ کام دل کی مرضی کے موافق پورا ہو جائے۔

اور اگر کوئی رجب کے مہینہ میں اس اسم کو کثرت سے پڑھے تو اسرارِ الٰہی اُس پر منکشف ہو جائیں۔

النافع کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۴۵	۵۶	۵۸	۴۲
۵۱	۴۹	۴۷	۵۴
۴۶	۵۳	۵۲	۵۰
۵۹	۴۳	۴۴	۵۵

(۹۵) یَا نُوْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۵۶ ہیں۔

اگر کوئی رات میں ۱۰۰ مرتبہ اور دن میں ۱۰۰ مرتبہ یا نور

تلاوت کرے تو اس کا دل منور ہو جائے۔

اور اگر کوئی روٹی کھاتے وقت ہر ایک لقمہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نور السموات والارض پڑھے اور اس پر دم کرکے لقمہ کھائے تو اس کا جسم نورانی ہو جاتا ہے، لیکن روزانہ یہی عمل کرتا رہے۔

اور اگر کوئی ہر فرض نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھ لیا کرے تو نورِ عرفان حاصل ہو، اور دل اس کا نکھر جائے۔

اگر کوئی یا نور ۱۰۰۰ مرتبہ، سورۂ نور سات مرتبہ پڑھے تو اس کے دل میں نور پیدا ہو جائے۔

اور اگر کوئی وظیفہ کے طور پر روزانہ صبح کے وقت اس کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ لیا کرے، نورِ الٰہی پیدا ہو۔

اور اگر کوئی اس کا نقش اپنی دکان یا مکان میں چسپاں کردے تو اس کی بکری میں اضافہ ہو۔

النُّوْرُ کا نقشِ معظم:۔

۲۵۶

۸۴	۹۰	۸۲
۸۳	۸۵	۸۸
۸۹	۸۱	۸۶

(۹۶) یَا هَادِیُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے۔ اور اس کے اعداد ۲۰ ہیں۔

اگر کوئی اس مقدس نام کو بکثرت روزانہ پڑھنے کا معمول

بنالے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھاکر پڑھے اور بعد میں اپنے منہ پر ہاتھ پھیرلے تو اہلِ معرفت کا مقام حاصل ہو۔

اگر کوئی اس نام کو ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھاکرے۔ اس میں ہدایت کرنے کی صفت پیدا ہو جائے۔

اور اگر کوئی ۷۰۰ مرتبہ قبل از وقت طلوعِ سحر یعنی آخری شب میں صبح صادق سے پہلے زکاوتِ طبع کے حصول کے لیۓ اور علم کی زیادتی کے لیۓ آسمان کی طرف منہ کرکے اور دونوں ہاتھ اٹھاکر پڑھے اور پھر اپنے منہ پر مل لے تو اہلِ معرفت بن جائے اور اسرارِ معرفت اس پر ظاہر ہونے لگیں

الہادی کا نقشِ معظم :۔

۷۸۶

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

(۹۷) یَابَدِیْعُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم مشترک ہے اور بعض کے نزدیک جمالی ہے، اور اس کے اعداد ۸۶ ہیں۔

اگر کسی کے دل میں علم العجائب جاننے کی تمنا ہو اور اپنے رتبہ کی بلندی کا جذبہ ہو وہ اس کو ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے، اس کی آرزو پوری ہو۔

اور اگر کوئی ہر ایک نفل نماز کے بعد اور فرض نماز کے

بعد سات سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو کشفِ قلوب، اور تصرفِ قلوب کا مقام پالے۔

✓ اور اگر کسی کو کوئی مشکل پیش آئے تو وہ ۷۰۰۰ مرتبہ، اور ایک روایت کے موافق ۱۰۰۰ مرتبہ یا بدیع السمٰوات والارض پڑھے۔ حل المشکلات ہو۔
البدیع کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۱۷	۲۷	۲۸	۱۴
۲۲	۲۰	۱۹	۲۵
۱۸	۲۴	۲۳	۲۱
۲۹	۱۵	۱۶	۲۶

(۹۸) یَا بَاقِیُّ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۱۱۳ ہیں۔

✓ اگر کوئی اس کو ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ فتوحِ غیب اور معرفتِ الٰہی میں ترقی ہو۔

✓ اور عمر کی درازی کے لئے جمعہ کی شب میں ۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور دعا کرے۔ عمر میں اضافہ ہو۔

✓ اور اگر کوئی ایک وقت مقرر کر کے ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھی اس کے دشمن اس کے مطیع ہو جائیں۔

✓ اور اگر کوئی ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو مراتبِ عالیہ سے نوازا جائے اور اونچا مقام حاصل کرلے،

اور تاحیات رتبہ بلند رہے

الباقی کا نقشِ معظم:۔

٧٨٦

٢٣	٣٤	٣٦	٢٠
٢٩	٢٧	٢٥	٣٢
٢٤	٣١	٣٠	٢٨
٣٧	٢١	٢٢	٣٣

(٩٩) یَا وَارِثُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ٧٠٧ ہیں۔

✓ جو شخص اس اسمِ پاک کو بکثرت پڑھے بلند مرتبہ حاصل کرے

✓ جو شخص طلوعِ آفتاب کے وقت روزانہ ١٠٠ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے، وہ رنج و سختی سے محفوظ رہے۔ اور جب مرے تو اس کی مغفرت ہو۔

✓ اگر کوئی بیمار ہو تو ٤٠ دن تک روزانہ ١٠٠ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ صحت پائے۔

اور اگر کسی کو اولاد ہونے کی خواہش ہو تو ٤٠ دن روزہ رکھے اور روزانہ ١٠٠٠ مرتبہ افطار کے وقت پڑھے، مراد پوری ہو۔

الوارث کا نقشِ معظم:۔

٧٨٦

١٧٢	١٨٣	١٨٤	١٦٩
١٧٧	١٧٥	١٧٤	١٨٠
١٧٣	١٧٩	١٧٨	١٧٧
١٨٥	١٧٠	١٧١	١٨١

(۱۰۰) یَا رَشِیْدُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور بعض کے نزدیک مشترک ہے، اس کے اعداد ۵۱۴ ہیں۔

✓ اللہ تعالیٰ سے عشق میں پائیداری حاصل کرنے کے لیئے روزانہ ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ کی محبت میں مستغرق رہے۔

✓ اگر کوئی اپنا کام حل نہ کرسکے، اور اس کے حل کرنے کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آئے تو عشاء اور مغرب کے درمیان ۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے، جو کچھ صحیح اور بہتر ہوگا، اس پر ظاہر ہوجائے گا۔

✓ اور اگر کوئی اس کو بکثرت پڑھتا رہے، اس کے تمام کام بلاسعی اور کوشش کے انجام پاتے رہیں۔

✓ اور اگر کوئی قوتِ حافظہ بڑھانے کے لیئے بعد ہر نماز کے سو بار پڑھے، اس کا حافظہ قوی ہوجائے۔

✓ اور اگر کوئی مال و دولت حاصل کرنے اور رزق میں اضافہ کی نیت سے ترکِ حیوانات کرکے ۱۷۰ مرتبہ مقررہ وقت میں پڑھنے کا معمول بنالے، تو کاروبار میں اتنی ترقی ہو کہ حیران رہ جائے، اور کسی ظاہری کوشش کے بغیر اس کے تمام کام پورے ہونے لگیں۔ الرشید کا نقشِ معظم:۔

۷۸۶

۱۲۴	۱۳۴	۱۳۵	۱۲۱
۱۲۹	۱۲۷	۱۲۶	۱۳۲
۱۲۵	۱۳۱	۱۳۰	۱۲۸
۱۳۶	۱۲۲	۱۲۳	۱۳۳

(۱۰۱) یَا صَبُوْرُ کے خواص اور اثرات

یہ اسم جمالی ہے اور اس کے اعداد ۲۹۸ ہیں۔

جو شخص کسی رنج، تکلیف، اور یا کسی مشقت میں پریشان حال ہو، وہ ۱۰۰۵ مرتبہ اس اسم کو پڑھے، اطمینانِ قلب نصیب ہو، اور خوف دل سے جاتا رہے۔

اگر کوئی غفلت دور کرنی، اور طبیعت میں مضبوطی قائم کرنی چاہے تو اس اسم پاک کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھے طبیعت میں پختگی قائم ہو۔

اور اگر کوئی دشمنوں کی زبان بندی اور دفع شر، رنج و مشقت کے لیئے ۷۰۰ مرتبہ پڑھے، اپنی مرادیں کامیابی حاصل ہو۔

اور اگر حل المشکلات کے لیئے بخلوصِ دل ۳۳ مرتبہ پڑھے اور چند روز پڑھتا رہے، اس کی مشکلات حل ہو جائیں

اور اگر کوئی اطمینانِ باطن کے لیئے آدھی رات گئے ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے، اطمینانِ باطن حاصل ہو، دشمن کی زبان بندی کے لیئے بھی مجرب ہے الصبور کا نقشِ معظم:-

۷۸۶

۷۰	۸۰	۸۱	۶۷
۷۵	۷۳	۷۲	۷۸
۷۱	۷۷	۷۶	۷۴
۸۲	۶۸	۶۹	۷۹

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

حرفِ آخر

ہم لوگ عام طور سے اپنی جسمانی بیماریوں میں ملک کے نامور طبیبوں اور ڈاکٹروں کی طرف رجوع ہوتے ہیں، اور ان کے مشوروں پر عمل کرنا صحتِ جسمانی کے لیئے ازبس مفید اور ضروری خیال کرتے ہیں۔

حالانکہ یہ کھلی حقیقت ہے کہ دنیا کی تمام جڑی بوٹیوں اور دوائیوں میں مفید یا مضر اثرات کا پیدا کرنا، اللہ رب العزت کا اپنا کام ہے۔ اطبار کا کام صرف مرض کی تشخیص اور اس کے موافق دوا کی تجویز کر دینا ہے۔ لیکن جہاں تک فائدہ کا تعلق ہے، فائدہ حکم ربی کے ماتحت ہوتا ہے۔

اسی طرح روحانی بیماریوں کے لیئے اللہ جل شانہٗ کے ناموں میں بے شمار خواص اور اثرات موجود ہیں، اور ان بیماریوں کو سمجھنے اور ان کے متعلق نسخوں کا انتخاب کرنے کے لیئے حاذق مشائخ اور اہلِ کمال علمار مقرر ہیں، جنھوں نے ہر مرض کے لیئے وہ روحانی ہو یا جسمانی، سریع الاثر نسخے مرتب کرکے اور ان کے استعمال کی تراکیب متعین فرما کر امتِ اسلامی پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

گویا کہ اہل اللہؒ کے یہ نسخے صرف روح کی ستھرائی اور دل کی صفائی تک محدود نہیں ہیں بلکہ دونوں عالم کی تمام بیماریوں کے لحاظ سے اپنے اندر خاص اثر رکھتے ہیں۔

اس حصے میں صرف وظائف اور ان کے نقوش دیئے گئے ہیں، جنھیں استعمال کرکے ان کی تاثیرات سے ہر ایک شخص مستفیض ہو سکتا ہے۔ لیکن جنھوں نے ان نسخوں کو انتہائی محنت اور پوری مشقت سے مرتب کرکے عنداللہ قرب و منزلت حاصل کی ہے ان کے متعلق اس کتاب کے دوسرے حصے میں تفصیلات پیش کی گئی ہیں، جس کی ترتیب کا سلسلہ جاری ہے اور انشاءاللہ جلد ہی اگلا حصہ ہدیۂ قارئین کیا جا سکے گا۔

اگر آپ کو ادارہ کی موجودہ خدمات پسند ہیں، تو اس کے پروگراموں کو پروان چڑھانے کے لیئے ہر ممکنہ سعی کرنا آپ کا اپنا دینی اور اخلاقی فریضہ ہے۔

ادارہ کو اور زیادہ مستحکم بنانے اور اس کی بقا و ترقی کے سلسلے میں جو مفید تجویز آپ کے پیشِ نظر ہو، براہِ کرم اس کی تفصیلات سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔

مَسْعُود احمد قاسمی
معتمد ادارہ ہادی دیوبند

ایک عظیم خدمت

تفسیر حقّانی

تالیف:۔ مولٰنا عبدالحق صاحب محدث ومفسر دہلوی

صرف پانچ روپیہ ماہوار ادا کر کے بارہ قسطوں میں حاصل کیجئے۔

• آسان اردو زبان میں قرآنی علوم کا مستند ذخیرہ! • تشنگانِ علومِ قرآنی کیلئے معلومات کا ایک بحرِ بیکراں! • جدید تعلیمیافتہ اور علمائے کرام کیلئے بہترین لائحہ عمل! • طلبہ اور معمولی اردو جاننے والوں کے لیے ایک بہترین رہنما! • معرفت وروحانیت کی دل نشین ترجمان، قرآنی قصص وحکایات، شانِ نزول، ربط آیات، غرضنکہ کلام اللہ کے تمام مضامین کی تحقیق کا ہرایک گوشہ بڑی عمدگی سے اجاگر کیا گیا ہے۔

یہ مقدس تفسیر ماہرینِ علمِ سائنس، مختلف مذاہب، عیسائیوں اور یہودیوں کی طرف سے جو قرآنِ کریم پر اعتراضات ہوتے رہتے ہیں، ان سب کا شافی طور پر مسکت جواب پیش کرتی ہے۔ تقریباً تین ہزار صفحات پر مشتمل۔ سائز ۳۰×۲۰/۸ ہدیہ ساٹھ روپیہ۔ لیکن آپ کی سہولت کے خیال سے اس کو بارہ حصوں پر تقسیم کر دیا گیا ہے اور ہرایک حصہ بشکل وی پی بھیجا جارہا ہے۔

آپ بھی ہر ماہ پانچ روپیہ کی وی پی بھیجنے کی اجازت دیجئے اور اس تبلیغی پروگرام میں اپنے عزیزوں اور دوستوں کو دعوت دے کر اپنا دینی فریضہ ادا فرمایئے۔

مکمل سیٹ منگانے کی شکل میں محصول ڈاک ادارہ برداشت کر رہا ہے

مراسلت کا پتہ:۔

ادارۂ ھادی دیوبند یوپی (انڈیا)